Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 37 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 7th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۸ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● جمعہ، ۷ ر فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ڈھاکہ: مشتعل ہجوم کی آگ زنی
بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمٰن کا گھر منہدم

ڈھاکہ، 6فروری (آئی این ایس انڈیا): بنگلہ دیش میں سینکڑوں مشتعل مظاہرین نے ملک کے بانی شیخ مجیب الرحمان کا گھر نذرِ آتش کر دیا ہے جس کے بعد اب اسے بھاری مشینری کے ذریعے گرایا جا رہا ہے۔ دارالحکومت ڈھاکہ میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب مشتعل ہجوم نے شیخ حسینہ کے ایک آئن لائن خطاب کے بعد شیخ مجیب کے گھر دھاوا بولا، وہاں توڑ پھوڑ کی اور اسے آگ لگا دی۔ اس مکان کو دھان منڈی کا گھر نمبر 32 کہا جاتا ہے اور یہ وہی گھر ہے جہاں 1975 میں شیخ مجیب کو قتل کر دیا گیا تھا۔ بعد ازاں ان کی صاحبزادی شیخ حسینہ نے اسے میوزیم میں تبدیل کر دیا تھا۔ شیخ حسینہ نے اپنی جماعت عوامی لیگ کے حامیوں سے آڈیو لنک کے ذریعے خطاب میں کہا کہ بنگلہ دیش میں گزشتہ چھ ماہ میں جنگِ آزادی کی تاریخ کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کے بقول ملک کے بانی شیخ مجیب الرحمان نے بنگلہ دیش کی آزادی کے بعد 1972 سے ڈھاکہ کے علاقے دھان منڈی میں اپنی رہائش گاہ سے ملک کا انتظام چلایا تھا۔ وہ کسی سرکاری عمارت میں نہیں رہتے تھے۔ آڈیو خطاب میں شیخ حسینہ نے کہا کہ ہم ذاتی طور پر کبھی بھی دھان منڈی کے گھر نمبر 32 میں نہیں رہے کیوں کہ اسے میوزیم بنا دیا گیا تھا۔ یہاں دنیا کے کئی سربراہِ مملکت آ چکے ہیں۔ اس گھر کو کیوں گرایا جا رہا ہے، اس گھر کا کیا جرم ہے؟ واضح رہے کہ شیخ حسینہ کے خطاب سے قبل ان کی سیاسی جماعت کے طلبہ ونگ 'چھاترا لیگ' نے اعلان کیا تھا کہ آج شیخ حسینہ آن لائن خطاب کریں گی۔ اس اعلان کے بعد ہی سوشل میڈیا پر دھان منڈی 32 کی جانب 'بلڈوزر جلوس' کے اعلانات سامنے آنے لگے

(باقی صفحہ 4 پر)

کولکاتا واقع ہندوستانی فوج کے ہیڈکوارٹر فورٹ ولیم کا نام بدل کر 'وجے ڈرگ' ہوا، جارج گیٹ کا بھی نام تبدیل

کولکاتا، 6رفروری: مغربی بنگال کے کولکاتا میں موجود ہندوستانی فوج کی مشرقی کمان کے ہیڈکوارٹر کا نام بدل گیا ہے۔ اب اسے

'فورٹ ولیم' کی جگہ 'وجے ڈرگ' کہا جائے گا۔ صرف اس ہیڈکوارٹر کا ہی نام تبدیل نہیں ہوا ہے، بلکہ فورٹ ولیم کے اندر موجود کچھ دیگر تاریخی ڈھانچوں کے نام بھی تبدیل کر دیے گئے ہیں۔ ناموں میں ہوئی ان تبدیلیوں کی تصدیق وزارت دفاع مشرقی کمان کے چیف ریلیشنز افسر وِنگ کمانڈر ہمانشو تیواری نے کی ہے۔ ہمانشو تیواری نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ فورٹ ولیم کا نام بدل کر وجے ڈرگ کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کچنر ہاؤس کا نام بدل کر مانکشا ہاؤس کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ساؤتھ گیٹ، جسے پہلے سینٹ جارج گیٹ کہا جاتا تھا، اس کا نام تبدیل کر

(باقی صفحہ 4 پر)

منی پور کی بی جے پی حکومت پر بحران کے بادل!
وزیر اعلیٰ اور کچھ وزراء دہلی پہنچے، گورنر بھی دہلی میں

امپھال، 6رفروری: تشدد متاثرہ منی پور میں بی جے پی حکومت پر بحران کے بادل منڈلاتے نظر آ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کی قیادت والی حکومت آنے والے دنوں میں مشکلات کا سامنا کر سکتی ہے۔ ایسا اس لیے محسوس ہو رہا ہے کیونکہ بیرین کابینہ کے کچھ وزراء اور اراکین اسمبلی وزیر اعلیٰ سے ناراض ہیں۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ اور کچھ وزراء دہلی پہنچ گئے ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کر سکتے ہیں۔

ذرائع کے حوالے سے میڈیا میں جو خبریں سامنے آ رہی ہیں، اس میں بتایا جا رہا ہے کہ 7 اراکین اسمبلی اور 4 بی جے پی عہدیدار بھی وزیر اعلیٰ کی دہلی روانگی کے فوراً بعد 5 فروری کو ایک چارٹرڈ فلائٹ سے دہلی کی طرف روانہ ہو گئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ منی پور کے گورنر اجے کمار بھلا بھی 5 فروری کو ہی دہلی روانہ ہوئے، لیکن یہ نہیں پتہ چل سکا ہے کہ گورنر کا یہ دہلی دورہ کیوں ہو رہا ہے۔

دہلی پہنچنے والوں میں 3 کابینہ وزراء تھونگم بسوجیت سنگھ،

(باقی صفحہ 4 پر)

'الیکشن کمیشن مر گیا ہے، اسے سفید کپڑا دینا پڑے گا'، اکھلیش یادو کا ملکی پور ضمنی انتخاب معاملے پر سخت تبصرہ

لکھنؤ، 6رفروری: یوپی کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو الیکشن کمیشن کے رویہ سے کافی ناراض ہیں۔ انہوں نے ملکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب کو لے کر لگائے جا رہے الزامات پر کہا، "یہ بی جے پی کا انتخاب لڑنے کا طریقہ ہے۔ الیکشن کمیشن مر گیا ہے، سفید کپڑا انہیں بھینٹ کرنا پڑے گا۔" بدھ کو اکھلیش یادو نے دعویٰ کیا تھا کہ پولیس ووٹروں کے شناختی کارڈ کی جانچ کر رہی ہے۔ 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں انہوں نے الیکشن کمیشن سے اس میں شامل لوگوں کو ہٹانے کے لیے کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

اکھلیش یادو نے کہا، "الیکشن کمیشن کو اس خبر سے جڑی تصویروں کی فوری طور پر نوٹس لینی چاہیے کہ ایودھیا پولیس ملکی پور میں ووٹروں کے شناختی کارڈ کی جانچ کر رہی ہے، جس میں سینئر پولیس افسر بھی شامل ہیں۔ ووٹروں میں خوف

(باقی صفحہ 4 پر)

دُنیا ریئل اسٹیٹ کا بزنس نہیں ہے
فلسطینیوں کے غزہ سے انخلاء کے ٹرمپ منصوبے پر تنقید

ٹوکیو، 6فروری (آئی این ایس انڈیا): جاپان میں فلسطینی اتھارٹی کے سفیر ولید صیام نے امریکی صدر ٹرمپ کے فلسطینیوں کو غزہ سے نکال دینے کے منصوبے پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا یہ اچانک اعلان اس امر کا اظہار ہے کہ وہ قبضے کی جیت رکھتے ہیں اور فلسطینیوں کی سرزمین کو فلسطینیوں سے خالی کرا کے قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ ولید صیام نے کہا کہ ہم ٹرمپ کے اس بیان اور پالیسی کی مذمت کرتے ہیں۔ وہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ دنیا میں امن لانا چاہتے ہیں۔ مگر انہیں خبر ہونی چاہیے کہ لوگوں کو ان کے گھروں اور سرزمین سے بیدخل کر کے امن قائم نہیں ہو سکتا۔ فلسطینی سفیر نے کہا کہ، امریکی صدر کی خواہش ہے کہ وہ گرین لینڈ پر قبضہ کر لیں۔ کینیڈا کو امریکہ میں ضم کر لیں۔ پاناما نہر کو اپنے کنٹرول میں لے لیں اور اب انہوں نے غزہ پر بھی واضح لفظوں میں قبضہ کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے۔ ٹرمپ آخری آدمی تھے جن سے دنیا امن کی توقع کر رہی تھی۔ لیکن ہمیں مایوسی ہوئی ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کے سفیر نے ٹرمپ کے حوالے سے کہا کہ دنیا ریئل اسٹیٹ کا ایک ٹکڑا نہیں ہے کہ وہ جس طرف چاہیں

(باقی صفحہ 4 پر)

بھگوڑے وجے مالیہ کی کرناٹک ہائی کورٹ میں عرضی، بینک کے ذریعہ قرض کی رقم سے زیادہ وصولی کر لیے جانے کا دعویٰ

6رفروری: بھگوڑے کاروباری وجیہ مالیہ نے کرناٹک ہائی کورٹ میں کنگ فشر ایئر لائنس کے خلاف چل رہے قرض وصولی عمل کو چیلنج کیا ہے۔ مالیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ کنگ فشر ایئر لائنس پر تقریباً 6200 کروڑ کا قرض تھا لیکن بینک کے افسروں نے ابتدائی قرض کی رقم کے مقابلے میں کہیں زیادہ وصول کر لیا ہے۔

وجے مالیہ کے ذریعہ یہ عرضی پیر کو داخل کی گئی تھی جس پر جسٹس آر دیو داس کے ذریعہ بدھ کو مختصر سماعت کی گئی۔ وجے مالیہ کے لیے پیش ہوئے سینئر وکیل ساجن پوویا نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ وہ کسی عبوری راحت کے لیے نہیں کہہ رہے ہیں، جب تک کہ متعلقہ فریقوں سے سماعت نہ ہو جائے۔ عدالت نے اس عرضی پر سماعت کرتے ہوئے 10 بینکوں، ایک وصولی افسر اور ایک اسیٹ

(باقی صفحہ 4 پر)

Aawami news
Kolkata
Friday 7th February 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۷ ؍ فروری ۲۰۲۵ء

سیلائن میں کوئی زہر نہیں تھا، ہائی کورٹ میں لیب رپورٹ کے ساتھ ریاست کو کلین چٹ

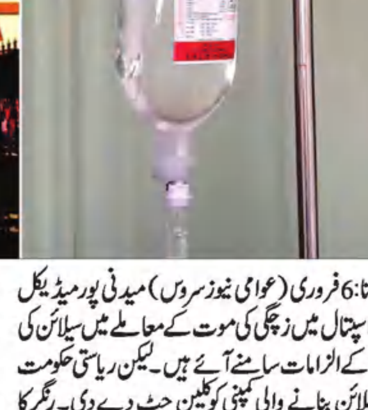

کولکاتا:6 فروری (عوامی نیوز سروس) میدنی پور میڈیکل کالج اسپتال میں زچگی کی موت کے معاملے میں سیلائن کی بندش کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ لیکن ریاستی حکومت نے سیلائن بنانے والی کمپنی کو کلین چٹ دے دی۔ رنگر کا لیکٹیٹ سیلائن برا نہیں تھا۔ ریاست نے لیب کی رپورٹ کے ساتھ کیس کی سماعت کے دوران کلکتہ ہائی کورٹ کو آگاہ کیا۔

8 جنوری کو میدنی پور میڈیکل کالج میں ایک حاملہ خاتون کی موت ہوگئی۔ ریاست 9 جنوری کی صبح سے ہی گرم ہے۔ الزام لگایا گیا کہ انتظامیہ کی جانب سے معیاد ختم ہونے والے سیلائن کی وجہ سے ماں کی موت ہوئی۔ تاہم اس وقت تک تین دیگر حاملہ خواتین کی حالت تشویشناک ہوگئی تھی جنہوں نے ایک ہی دن میں ایک ہی وقت میں سیزیرین آپریشن کیا تھا۔ ریاست کا صحت کا نظام انتہائی سوالات کا سامنا کر رہا ہے۔ تین حاملہ خواتین کو گرین کوریڈور کے ذریعے ایس ایس کے ایم اسپتال لایا گیا۔

انفیکشن ان کے پورے جسم میں پھیل چکا تھا۔ طویل علاج کے بعد صحت یاب ہونے کے بعد انہیں گھر بھیج دیا گیا۔ لیکن بحث ختم نہیں ہوئی۔ ریاستی حکومت نے ابتدائی طور پر سیلائن لیک تھیوری کو مسترد کر دیا تھا اور اس کے بجائے طبی لاپرواہی کے الزامات لگائے تھے۔ بارہ ڈاکٹروں کو بھی معطل کر دیا گیا ہے۔ اس صورتحال میں عدالت میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی۔ عدالت نے اس معاملے میں ریاست سے رپورٹ طلب کر لی۔ ریاست نے یہ رپورٹ جمعرات کو پیش کی۔ ریاست کا واضح بیان تھا کہ تنازعہ کو ہوا دینے والے لنگر لیکٹیٹ سیلائن سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اس سیلائن کا نمونہ جانچ کے لیے ریاستی لیبارٹری کو بھیجا گیا تھا۔ اس کمپنی کو وہاں کلین چٹ مل گئی۔ ساتھ ہی ذرائع کے مطابق رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 8 جنوری کو ایک ہی وقت میں پانچ حاملہ خواتین زیر علاج تھیں، پانچ افراد کی نگرانی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ سی آئی ڈی تحقیقات کر رہی ہے۔ دریں اثنا، سیلائن کمپنی نے آج عدالت کو بتایا کہ ان کے سیلائن سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ وہ ریاست سے متفق ہیں۔

☆☆

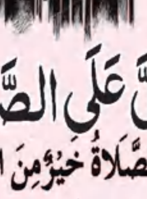

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

7 ؍فروری 2025

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 13 منٹ
ظہر	11 بج کر 51 منٹ
عصر	3 بج کر 52 منٹ
مغرب	5 بج کر 33 منٹ
عشاء	6 بج کر 44 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

اپولو، بیلیو، چارنک، ووڈ لینڈز آگے آئے
صحت کے شعبے میں 9,600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری

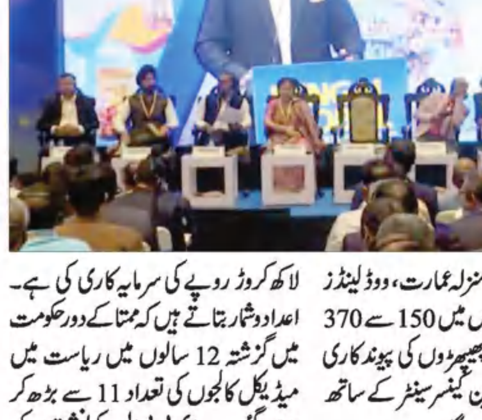

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) ورلڈ بنگلہ بزنس کانفرنس ورلڈ بنگلہ کنونشن ہال میں جاری ہے۔ پہلے دن، امبوجا نیوٹیا گروپ کی جانب سے ہرش وردھن نے نیوٹیا ریاست میں 15,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز پیش کی۔ اس بار ریاست کے صحت کے شعبے میں 9,600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ ریاستی وزیر صحت چندریما بھٹاچاریہ نے کہا۔

ورلڈ بنگال بزنس کانفرنس کے اسٹیج پر صحت کی 23 تنظیموں کی طرف سے تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ فہرست میں بیلیو، بھاگیرتھی نیوٹیا، نارائنا، پیئرلیس، سی ایم آر آئی، اپولو، ووڈ لینڈز، چارنک، منی پال گروپ شامل ہیں۔ اس تناظر میں، ریاستی وزیر صحت چندریما بھٹاچاریہ نے کہا، صحت کی جو بھی صورتحال پہلے تھی، اور اب یہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں کہاں تک پہنچ گئی ہے، یہ کہے بغیر کہ حکومت ہمیشہ وہ حقوق فراہم کرنے کے لیے پہل کرتی ہے جس کے لوگوں کو حق ہے۔ یہاں کے بڑے اسپتالوں اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والی بڑی کمپنیوں میں صحت کے شعبے میں 9,600 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ حکومت کا حصہ ہے۔ پبلک سیکٹر اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک کہ پرائیویٹ سیکٹر اس میں آ کر ہاتھ نہ ملائے۔

اس بات کا ابتدائی خاکہ کون کر رہا ہے کہ کس قسم کی سرمایہ کاری حاصل کی گئی ہے۔

ووڈ لینڈز: نئی 10 منزلہ عمارت، ووڈ لینڈز ایک ہسپتال ہے جس میں 150 سے 370 بستر ہیں۔ جگر اور پھیپھڑوں کی پیوند کاری کے لیے جدید ترین کینسر سینٹر کے ساتھ ساتھ طبی ڈھانچہ بھی ہوگا۔

Peerless اگلے سال پہلے بیساکھ پر ایک نیا کینسر ہسپتال کھولے گا۔ بارسات میں ایک نیا اسپتال بنے گا۔

مکندا پور میں 150 بستروں کا اسپتال بنانے کی تجویز سامنے آئی ہے۔ نارائنا نے نیو ٹاؤن میں 1001 بستروں کا اسپتال بنانے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔

CMRI نے ایک نیا کینسر ہسپتال، جدید ترین OT، اہم دیکھ بھال کی توسیع، اور ایک نرسنگ کالج کی تجویز پیش کی ہے۔

دیشا میں 700 بستروں کا ایک نیا اسپتال بنانے کی تجویز سامنے آئی ہے۔

اس سال ریاستی محکمہ صحت کی جانب سے ایک اعداد و شمار جاری کیا گیا تھا۔ پتہ چلا کہ ریاست نے ہی صحت کے شعبے میں 1.5 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ممتا کے دور حکومت میں گزشتہ 12 سالوں میں ریاست میں میڈیکل کالجوں کی تعداد 11 سے بڑھ کر 35 ہوگئی ہے۔ ایم بی بی ایس کی نشستوں کی تعداد صرف 1300 تھی۔ نئے میڈیکل کالجز بننے سے اب یہ تعداد 5000 سے تجاوز کر گئی ہے۔ عالمی تجارتی کانفرنس میں صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کے حوالے سے آنے والے دنوں میں دائرہ کار مزید پھیل رہا ہے۔

اس تناظر میں ریاستی وزیر صحت چندریما بھٹاچاریہ نے کہا، پہلے دن سے یہ سمجھا گیا تھا کہ جو لوگ یہاں سرمایہ کاری کرتے ہیں، یعنی صنعت کار، صنعت کے لیے ہر طرح کے فوائد حاصل کرتے ہیں۔ لہٰذا میں بھی سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتی ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ صحت کے شعبے میں انقلابی تبدیلی آئی ہے۔

☆☆

گارڈن ریچ میں سرسوتی پوجا کے بعد ہنگامہ، پولس اہلکاروں پر حملہ
دو ملزمان گرفتار، ایس آئی اور خاتون سیوک زخمی

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کے پہاڑ پور روڈ پر واقع باندھا بڑتلہ موڑ پر کل دیر رات سرسوتی پوجا کے بعد کشیدگی پھیل گئی۔ مقامی کلب کی جانب سے منعقدہ بھسان کے دوران ڈیوٹی پر تعینات پولس اہلکاروں کو کچھ نوجوانوں نے نشے کی حالت میں بدتمیزی کا نشانہ بنایا اور سمجھانے کی کوشش پر ان سے الجھ پڑے۔ یہ تنازعہ بڑھتے ہوئے حملے میں تبدیل ہوگیا، جس کے دوران ایس آئی ارون کمار مائتی اور سیوک والینٹیئر سنگیتا پورے زخمی ہوگئے۔ دونوں کو فوری طور پر علاج کے لیے ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا، جہاں ابتدائی مرہم پٹی کے بعد انہیں گھر جانے کی اجازت دے دی گئی۔

واقعے کے بعد گارڈن ریچ تھانے کی پولس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کی شناخت کرلی۔ مخبروں کی مدد سے مٹیا برج سیم پوکھر لین اور سنتوش پور روڈ کے رہائشی آدتیہ پاسوان (20 سال) اور سیکت مائتی (21 سال) کو شیب نگر فرسٹ لین ایریا سے گرفتار کرلیا گیا۔ دونوں کو آج صبح عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولس واقعے کی مزید تفتیش میں مصروف ہے اور دیگر ملوث افراد کی تلاش جاری ہے۔

☆☆

کولکاتا میونسپلٹی نے بان تلہ واقعہ سے سبق لیتے ہوئے نالوں کی صفائی میں اضافی احتیاط برتی

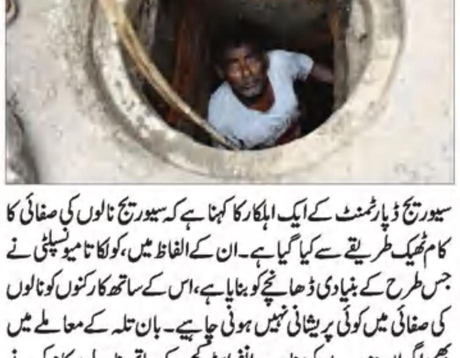

کولکاتا:6 فروری (عوامی نیوز سروس) بان تلہ واقعہ سے سبق سیکھتے ہوئے کولکاتا میونسپلٹی نالیوں کی صفائی میں اضافی احتیاط برتنے جا رہی ہے۔ گزشتہ اتوار، سرسوتی پوجا کے دن بان تلہ علاقے میں ایک نالے میں کام کرتے ہوئے تین مزدوروں کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ میں انتظامیہ سے پوچھ گچھ کی گئی۔ ریاستی حکومت نے بھانگڑ-1 پنچایت سمیتی علاقے کے بان تلہ میں پیش آئے اس واقعہ کی اندرونی تحقیقات شروع کردی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت کو اس بات کی تفصیلی تحقیقات کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے کہ اس واقعہ کا ذمہ دار کون ہے۔ صورتحال کا اندازہ لگاتے ہوئے حکام کولکاتا میونسپلٹی کے 144 وارڈوں میں نالوں کی صفائی کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ کولکاتا میونسپلٹی بنیادی طور پر اس قسم کا میونسپل کام ٹھیکہ دینے والی کمپنیوں کے ذریعے کرتی ہے۔ تاہم ملک کی اعلیٰ ترین عدالت سپریم کورٹ نے نالوں کی صفائی کے حوالے سے واضح ہدایات جاری کی ہیں۔ بلدیہ خط کی ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کی کوشش کر رہی ہے۔

کولکاتا میونسپلٹی کے ایک ذریعہ کا کہنا ہے کہ عام طور پر نالے کی صفائی سے پہلے مین ہول کا احاطہ کافی دیر تک کھلا چھوڑ دیا جاتا ہے۔ تاکہ اگر زہریلی گیس جمع ہو جائے تو آسانی سے نکل سکے۔ اس کے علاوہ میونسپل حکام نے اب گٹروں کی صفائی کے لیے مشینوں کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ اس لیے صفائی کے کارکنوں کو اس کی صفائی کے لیے نالے میں اترنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم اگر کسی بھی صورت میں صفائی کے کارکنوں کو گٹر میں اترنا پڑے تو اس صورت میں متعلقہ کارکن کو مناسب تیاری کے ساتھ نیچے لایا جاتا ہے۔ اس معاملے میں، ایک ہنرمند غوطہ خور، آکسیجن ماسک، اور تمام ضروری اشیا صفائی کارکن کو فراہم کی جاتی ہیں۔ حال ہی میں، جنوبی کولکاتا میں پرنس انور شاہ روڈ پر نالے کے اندر صفائی کے کارکنوں کو اس کی صفائی کے لیے بھیجا گیا تھا۔ اس معاملے میں صفائی کارکن کو تمام ضروری تیاریوں کے ساتھ گٹر کے اندر بھیجا گیا تھا۔

سیوریج ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار کا کہنا ہے کہ سیوریج نالوں کی صفائی کا کام ٹھیک طریقے سے کیا گیا ہے۔ ان کے الفاظ میں، کولکاتا میونسپلٹی نے جس طرح کے بنیادی ڈھانچے کو بنایا ہے، اس کے ساتھ کارکنوں کو نالوں کی صفائی میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔ بان تلہ کے معاملے میں بھی اگر ان مزدوروں کو مناسب انفراسٹرکچر کے ساتھ نالے پر کام کرنے کے لیے بھیجا جاتا تو اموات سے بچا جا سکتا تھا۔ تاہم، ہم نے ایسے واقعات سے سبق حاصل کیا ہے اور ٹھیکیدار کمپنیوں کو خبردار کیا گیا ہے۔

اس سلسلے میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے سیوریج ڈپارٹمنٹ کے میئر پریشد تارک سنگھ نے کہا، ''کولکتہ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں بنتالہ جیسا واقعہ کبھی نہیں ہوگا''۔ کیونکہ سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد ہی ہم نے تمام انفراسٹرکچر تیار کیا ہے۔ سب سے پہلے، صفائی کے کارکنوں کو اب کولکاتا شہر میں نالوں کی صفائی کے لیے نیچے نہیں جانا پڑے گا۔ کسی بھی صورت حال میں جہاں کسی کو نالے میں جانا پڑتا ہے، تمام حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جاتا ہے، انہوں نے مزید کہا، اگرچہ ٹھیکیدار کمپنیاں یہ کام کرتی ہیں، کولکاتا میونسپلٹی کا سیوریج محکمہ اس کی نگرانی کرتا ہے۔ ہمارے لوگ ایسے کام کے دوران ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ ہم تمام احتیاطی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔

مالدہ میں زور دار بم دھماکہ، 2 نابالغ شدید زخمی

مالدہ:6 فروری (عوامی نیوز سروس) اس بار مالدہ میں بم دھماکہ ہوا ہے۔ اب تک وہاں سے اکثر فائرنگ کی خبریں سامنے آتی رہی تھیں۔ اور اب ایک بم دھماکہ ہوا ہے۔ جس کے نتیجے میں دو نابالغ شدید زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کو لے کر مالدہ کے رتوا پولیس اسٹیشن کے تحت چاند مونی 2 گرام پنچایت کے ہلدی باڑی گاؤں میں بڑے پیمانے پر جوش و خروش ہے۔ دو نابالغوں کو بچایا گیا اور انہیں سنگین حالت میں رتوا رورل اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم زخموں کی شدت کو دیکھتے ہوئے دونوں کو مالدہ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق زخمیوں میں سے ایک کا نام سمیر اختر ہے۔ عمر 13 سال۔ دوسرے محمد امتیاز ہیں۔ عمر 9 سال۔ مقامی ذرائع کے مطابق، دونوں نابالغ جمعرات کی دوپہر کو اپنے گھر سے تقریباً 500 میٹر دور مکئی کے کھیت میں گھاس کاٹنے گئے تھے۔ تبھی ایک زور دار بم دھماکہ ہوا۔ پورا علاقہ زوردار آواز سے لرز اٹھا۔ مقامی لوگ تیزی سے وہاں پہنچ گئے۔ اس نے جا کر دیکھا کہ دو نابالغ خون آلود حالت میں پڑے ہیں۔ انہیں فوری طور پر بچا لیا گیا اور ہسپتال لے جایا گیا۔ زخمیوں میں سے ایک کے دادا نے کہا، "میں گھاس کاٹنے کے لیے کھیت میں گیا تھا۔ اور وہاں چھوٹے بچے کھیلنے جاتے ہیں۔ اسی وقت ایک بم زمین پر پڑا تھا۔ وہ نہیں سمجھے اور اسے اٹھا لیا۔'' اٹھاتے ہی فوراً پھٹ گیا۔'' تاہم مقامی لوگ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ اس علاقے میں بم کیوں رکھے گئے تھے۔ اطلاع ملتے ہی رتوعہ پولس تھانہ کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ تاہم پولیس نے بم کو ذخیرہ کرنے کی وجہ کے بارے میں تفتیش شروع کردی ہے۔ رتوا چند مونی علاقے میں اس واقعہ کو لے کر بڑے پیمانے پر جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ اتفاق سے حال ہی میں مالدہ سے بار بار فائرنگ کے واقعات منظر عام پر آ رہے تھے۔ سب سے پہلے ترنمول کونسلر دلال سرکار کا قتل کیا گیا۔ اس کے بعد ترنمول کے ایک اور کارکن کو گولی مار کر ہلاک کرنے کا الزام لگایا گیا۔ اس بار اس فضا میں بم پھٹا۔

ٹیٹاگڑھ کیس میں ایک اور گرفتار، اب سفید رنگ کی اونچی عمارت کا پروموٹر پولیس کے جال میں

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) کافی دیر تک چھپنے کے بعد بھی حتمی دفاع حاصل نہ ہوسکا۔ ٹینگرہ کیس میں ایک اور پروموٹر گرفتار۔ گرفتار شخص کا نام سرجیت منا ہے۔ یہ نوجوان غیر قانونی طور پر بنائے گئے وائٹ ہاؤس کا پروموٹر تھا۔ اسے جمعرات کی دیر رات بسنتی سے گرفتار کیا گیا۔ یہ واقعہ 22 جنوری کو پیش آیا۔ ٹینگرہ میں کرسٹوفر روڈ پر دو کثیر المنزلہ عمارتیں ساتھ ساتھ۔ ایک سفید ہے، دوسرا سبز ہے۔ ایک کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ دوسرا زیر تعمیر تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اگرچہ باہر کا ابتدائی کام مکمل ہوگیا تھا لیکن اندر کا کام ابھی باقی ہے۔ اسی دوران ایک خوفناک واقعہ پیش آیا۔ مقامی لوگوں نے سبز کثیر المنزلہ عمارت کو ایک طرف ٹیکتے ہوئے دیکھا۔ اس سے ٹھیک پہلے باگھاجتین کی ودیا ساگر کالونی میں ایک کثیر المنزلہ عمارت بھی اسی طرح منہدم ہوگئی تھی۔ مکین خوفزدہ ہوگئے۔ جس کے نتیجے میں ٹینگرہ واقعہ میں قدرتی طور پر خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس کی اطلاع فوری طور پر کولکاتا میونسپلٹی کو دی گئی۔ جگہ کا معائنہ کرنے کے بعد، میونسپل حکام نے سب سے پہلے جھکی ہوئی کثیر المنزلہ عمارت کے ساتھ زیر تعمیر مکان کو منہدم کرنے کا فیصلہ کیا۔

اسی طرح وائٹ ہاؤسنگ کو 30 جنوری کو گرایا جانا تھا۔ لیکن میونسپل ورکرز سبز، یا جھکے ہوئے مکانات کو گرانے گئے۔ اسے روک دیا گیا تھا۔ مکان مسمار کرنے پر مکینوں نے اعتراض کیا۔ انہوں نے ٹوٹنے والا گیٹ اندر سے بند کر دیا۔ مکینوں کا موقف ہے کہ انہیں اپنے مکانات گرانے کے حوالے سے کوئی نوٹس موصول نہیں ہوا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک بحالی کی سہولت فراہم نہیں کی جاتی وہ مکان کو گرانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اگلے دن، میئر نے یقین دہانی کرائی کہ اگر رہائشی درخواست دیتے ہیں، تو انہیں بنگلہ آواس پروجیکٹ کے تحت مکانات دیے جائیں گے۔ اس کے بعد پولیس نے ایک پروموٹر کو گرفتار کر لیا۔ اس بار، ایک اور پروموٹر نیٹ پر ہے۔

☆☆

بدنام زمانہ مجرم کی بے سر لاش برآمد، 2 گرفتار

شمالی 24 پرگنہ :6 فروری (عوامی نیوز سروس) دتہ پوکور سے برآمد ہونے والی سر کے بغیر لاش بدنام زمانہ مجرم حضرت لشکر کی ہے۔ تاہم وہ کافی عرصہ قبل جرائم کی دنیا سے کنارہ کشی اختیار کر چکا تھا۔ وہ اترپارہ تھانے کے ایک افسر کی مدد سے ایمانداری سے زندگی گزارنے لگا۔ پھر اس کے بعد یہ ہوا۔ پردے کے پیچھے، محبت کی مثلث کا نظریہ زور پکڑ رہا ہے۔ پولیس مقتول کے بھائی عبید اللہ غازی اور اس کی اہلیہ کو قتل میں ملوث ہونے کے شبہ میں پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حضرت لشکر گائے گھٹا کے انگلٹا کا گاؤں کے رہنے والا ہے۔ اس نے بنیادی طور پر چوری اور لوٹ مار کی۔ اس کا ساتھی اس کا بھائی گرفتار عبید اللہ غازی تھا۔ ان کے خلاف متعدد تھانوں میں تحریری شکایتیں درج کرائی گئیں۔ حضرت کو منشیات فروشی کے ایک مقدمے میں بھی گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد ازاں اترپارہ پولیس اسٹیشن کے ایک افسر کی مدد سے حضرت نے جرائم کی دنیا سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔ بات یہیں ختم نہیں ہوئی، حضرت نے جماعت کے کئی افراد کو پولیس کے حوالے بھی کر دیا۔ لیکن کیا یہ قتل غصے کی وجہ سے ہوا؟ تفتیش کار حیران ہیں کہ کیا پردے کے پیچھے کوئی معاملہ چل رہا ہے۔ پولیس کو امید ہے کہ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ سے اسرار کی جڑ تک پہنچنے میں مدد ملے گی۔ غور طلب ہے کہ پیر کو ایک نوجوان کی برہنہ لاش دتہ پوکور، شمالی 24 پرگنہ اور جگولیا کے باجیت پور کے چھوٹے مالیکور کے درمیان ایک کھیت میں ملی تھی۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی لیکن دو دن میں کٹا ہوا سر برآمد نہ کر سکا۔ آخر کار لاپتہ شخص کی ڈائری سے ملنے والے سراغ کی بنیاد پر ہاتھ پر لگے ٹیٹو کے ذریعے مقتول کی شناخت ظاہر کی گئی۔

نیوٹاؤن میں سرکاری ملازم کو ساتھیوں نے چھرا مارا

نیو ٹاؤن: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) چھٹی پر تنازع۔ ایک سرکاری ملازم پر الزام ہے کہ اس نے غصے میں اپنے ساتھیوں پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ 3 کارکن زخمی ہو گئے۔ ملزم کو خون آلود چاقو کے ساتھ سڑک پر چلتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ جمعرات کی دوپہر کو پیش آنے والے واقعے نے نیوٹاؤن کے سرکاری ٹیکنیکل بلڈنگ کے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ملزم کو بدھان نگر کمشنریٹ کے تحت ٹیکنو سٹی پولس اسٹیشن کی پولیس پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم نیوٹاؤن میں ٹیکنیکل بلڈنگ کا ملازم ہے۔ تاہم یہ معلوم نہیں کہ وہ کس محکمے میں کام کرتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ شخص اپنی چھٹی پر پشیماں تھا۔ اس پر ساتھیوں سے جھگڑا ہوا۔ ان کی وجہ سے فائل بلاک کرنے کے الزامات بھی لگے ہیں۔ جمعرات کو اس نے مبینہ طور پر اس وجہ سے محکمہ کے تین ملازمین پر چاقو سے حملہ کیا۔ اس واقعے کے بعد ملزم ہاتھ میں چھری لیے سڑک پر نکل گیا۔ اسے اس حالت میں دیکھ کر علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے کہ آیا یہ چھٹی پر جھگڑا ہے، کیا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے اور کیا ملزم کو کوئی ذہنی پریشانی ہے یا نہیں۔ ادھر نیوٹاؤن میں عالمی بنگال تجارتی میلہ جاری ہے۔ بسوا بنگلہ کنونشن سینٹر ٹیکنیکل بلڈنگ کے قریب واقع ہے۔ اس ماحول میں، ایک سرکاری ملازم نے چاقو کے نشانے سے علاقے میں ہنگامہ برپا کر دیا۔

''تروینی کمبھ میلہ'' اس بار ریاستی حکومت کی بھی حمایت

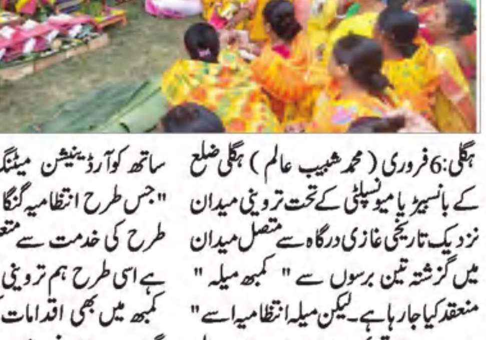

ہگلی:6 فروری (محمد شبیب عالم) ہگلی ضلع کے بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت تروینی میدان نزدیک تاریخی غازی درگاہ سے متصل میدان میں گزشتہ تین برسوں سے " کمبھ میلہ " منعقد کیا جا رہا ہے۔ لیکن میلہ انتظامیہ اسے " سات سو سالہ قدیم " بتا رہے ہیں۔ اس سال اس میلے کا چوتھا سال ہے۔ اس میلہ کو لیکر ریاستی حکومت اور ضلع انتظامیہ کی بھی حمایت حاصل ہے مگر کہنے کو اس سال لیکن جب 2022 میں اسکی شروعات ہوئی تھی اس دن بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدیتہ نیوگی اور سپتوگرام یعنی مقامی ایم ایل اے نے اپنی بھرپور تعاون کیساتھ اس میلے کی صرف افتتاح ہی نہیں بلکہ بنیاد رکھی تھی۔ بروز منگل ڈی ایم دفتر میں خصوصی میٹنگ ہوئی جس میں سب ڈویزنل مجسٹریٹ (ہیڈ) سمیتا سانیال شکلا نے کہا کہ فیئر مینجمنٹ کمیٹی، میونسپلٹی اور مختلف سرکاری محکموں کے ساتھ کوآرڈینیشن میٹنگ منعقد کی گئی۔

ہگلی کے تروینی میں گزشتہ تین سالوں سے کمبھ میلے کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب ضلع انتظامیہ نے اس میلے کے لئے ریاستی حکومت کی طرف سے ہر طرح کی مدد کا یقین دلایا ہے یہ میلہ 11 سے 13 فروری تک تروینی میں گنگا کے کنارے لگایا جائے گا۔ ' بنگال کمبھ مہوتسو' بدھ کو یہاں سپترشی گھاٹ سے متصل گراؤنڈ میں بھومی پوجا کے ساتھ شروع ہوا۔ اس کے بینر پر وزیر اعظم نریندر مودی کی تصویر ہے۔ انہیں مبارکباد بھی دی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق وہ 10 بائیو ٹوائلٹس کی تنصیب سمیت دیگر خدمات سے متعلق تمام ضروری اقدامات کریں گے۔ ہجوم پر قابو پانے کیلئے اضافی پولیس فورس تعینات کی جائے گی۔ سب ڈویزن ایڈمنسٹریٹر (Sdo) سمیتا سانیال شکلا نے اور کہا کہ بدھ کو فیئر مینجمنٹ کمیٹی، میونسپلٹی اور مختلف سرکاری محکموں کے ساتھ کوآرڈینیشن میٹنگ منعقد کی گئی۔

"جس طرح انتظامیہ گنگا ساگر میلے میں ہر طرح کی خدمت سے متعلق اقدامات کرتی ہے اسی طرح ہم تروینی میں ہونے والے کمبھ میں بھی اقدامات کریں گے۔ میلہ گیارہ سے تیرہ فروری ہونا قرار پایا ہے۔ (لیکن پوجا پاٹھ ہون پانچ فروری کو یعنی ہفتے بھر پہلے ہی کیوں ؟ انتظامیہ کو پتہ ہے کہ یہاں غازی درگاہ پر ہر سال عرس دس فروری کو منائی جاتی ہے اور اس سال تیرہ فروری کو شب برات بھی ہے اور قبرستان بالکل اسی میدان اور درگاہ سے متصل ہے) پھر بھی اسی دن کو یہ کمبھ میلہ کیوں؟

کنچن بنرجی جو میلہ منتظمین میں سے ہیں انکا کہنا ہے کہ گیارہ فروری سے میلہ شروع ہے شاہی اسنان 12 فروری کو صبح 11 بجے ہوگا۔ انتظامیہ کی طرف سے ہر قسم کا تعاون حاصل ہو رہا ہے۔ مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے ہماری درخواست پر قریبی اسکولوں میں سیکنڈری امتحانات کا انعقاد نہیں کیا ہے۔ "میں نے درخواست کی ہے کہ اگلے 5 سالوں کیلئے اس وقت امتحان نہ لیا جائے"۔ اس بار ریاستی حکومت نے براہ راست تعاون کی ہے۔ انہوں نے اور کہا کہ 2022 سے مقامی بانسبیڑیا میونسپلٹی میلہ کے جگہ کی صاف صفائی کروائی تھی۔ اس دوران بیت الخلاء کے استعمال کی اجازت دی تھی مگر اس سال ریاستی حکومت ہر ممکن تعاون و حمایت کیلئے ساتھ کھڑی ہے۔ ادھر یہاں نئے سرے سے ''کمبھ میلہ'' پر حکومت یا ضلع انتظامیہ کی طرف سے کوئی بھی اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔ تاہم سی پی پارٹی کے ضلع سکریٹری، دیببرتا گھوش نے کہا کہ " کام نہیں، روزگار نہیں، اور نہ ہی تعلیمی بندوبست، نہ لوگوں کے صحت کی فکر۔ بس دیدی اور مودی لوگوں کی توجہ مبذول کرانے کیلئے ہاتھ ملا کر چل رہے ہیں۔ "میں اس سے زیادہ اور کیا کہہ سکتا ہوں ؟ اس معاملے میں ایم ایل اے تپن داس گپتا انکی باتوں سے متفق نہیں ہیں۔ ''سپتگرام کے ایم ایل اے تپن داس گپتا نے کہا کہ تروینی میں کمبھ ہمارے انتظام میں شروع ہوا تھا۔ اس بار مہا کمبھ کا وقت ہے۔ ہر طرف بڑی تقریبات ہو رہی ہیں۔ یہ یہاں بھی ہوگا۔ ہم پریاگ راج حادثے سے بچنے کے لوگ پرعزم ہیں۔ "بی جے پی کے مرکزی رہنما دلیپ گھوش نے کہا کہ سب ساتھ آنا چاہیۓ۔ " اکثر کچھ رہنماء کو رات کے اندھیرے میں گنگا میں ڈبکی لگا لیتے ہیں " تاہم صبح ہوتے ہی وہ سیکولرازم کا مظاہرہ کرنے لگتے ہیں۔ دو سال پہلے 'من کی بات' پروگرام میں وزیر اعظم نے تروینی میں کمبھ میلے کی مطابقت کو بیان کیا تھا۔ پچھلے سال میلے کے انعقاد کو لے کر ضلع انتظامیہ اور منتظم تنظیم ، 'تروینی کمبھ مینجمنٹ کمیٹی' کے درمیان تناؤ شروع ہوگیا تھا۔ اگرچہ انتظامیہ نے ابتدائی طور پر ثانوی امتحانات کی اجازت نہیں دی تھی لیکن بعد میں یہ میلہ شرائط کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ تروینی میدان کے بجائے "کیمپ گیٹ " کے اندر احاطے میں میلہ منعقد ہوا۔

ہر سال بانسبیڑیا میونسپل ہائی اسکول جو میلے کے میدان میں واقع ہے میں مدھیامک کا سینٹر پڑتا ہے۔ اس بار کوئی امتحان نہیں ہوگا۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر سمیر داس نے کہا کہ میں تقریباً 45 سال سے اس اسکول میں امتحان مرکز سینٹر دیکھتے آرہا رہا ہوں۔ " مگر مجھے اس بار بورڈ سے کوئی ہدایات نہیں ملی ہیں۔ تاہم امتحانی مرکز کو کمبھ میلے کی وجہ سے منتقل کر دیا گیا ہے۔ لیکن بورڈ کے ایک اہلکار نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ "اس اسکول میں طلباء کے بیٹھنے کے مسائل کی وجہ سے امتحانی مرکز کو منتقل کیا گیا ہے۔ کمبھ اور اس اسکول کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔ رام کرشن مشن عالم بازار مٹھ کے جنرل سکریٹری سوامی سرداتمانند نے جو بدھ کی 'بھومی پوجا' میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا 700" سال پہلے ماگھ سنکرانتی کے موقع پر اس تروینی سنگم میں کمبھ غسل کا انعقاد کیا جاتا تھا لیکن اس کے بعد بند کر دیا گیا اب اسے دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔

☆☆

نویں جماعت کی طالبہ سے زیادتی کے الزام میں بزرگ گرفتار

جنوبی 24 پرگنہ :6 فروری (عوامی نیوز سروس) نویں جماعت کی نابالغ طالبہ کو اس کی خفیہ تصاویر لے کر بلیک میل کرنے اور متعدد بار زیادتی کے الزام میں پڑوسی دادا پر عائد کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے سونار پور میں پیش آیا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ملزم بالغ کو پہلے ہی گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے خلاف پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسوئل آفنسز (POCSO) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق سونار پور تھانہ علاقہ کے رہنے والے بزرگ شخص کی عمر 52 سال ہے۔ متاثرہ نابالغ اس کی پڑوسی ہے۔ نویں جماعت کی طالبہ لڑکی سونار پور میں اپنے دادا دادی کے ساتھ رہتی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ملزم کے پاس اینڈرائیڈ موبائل ہے۔ نابالغ کبھی کبھار ملزم کا فون دیکھنا چاہتی تھی کیونکہ اس کے پاس اپنا فون نہیں تھا۔ مبینہ طور پر، بزرگ ایک دن اسے گھر لے گیا اور اس کی عصمت دری کی۔ اس نے نابالغ کی کچھ خفیہ تصاویر بھی لیں۔ مبینہ طور پر، تب سے، بزرگ نے تصویر کو سوشل میڈیا پر پھیلانے کی دھمکی دے کر نابالغ کو بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔ الزام ہے کہ اسے دھمکیاں دے کر متعدد بار زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ جب بدھ کی دوپہر کو بھی یہی واقعہ پیش آیا تو بالآخر لڑکی نے اپنی دادی کو اس معاملے کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے پڑوسیوں کو بلایا۔ اس کے بعد سب نے مل کر ملزم کو دبایا، ملزم نے اعتراف جرم کر لیا۔ نابالغ کے اہل خانہ نے بدھ کو سونار پور پولس اسٹیشن میں اس واقعہ کی شکایت درج کرائی۔ شکایت ملنے پر پولیس نے اس شخص کو گرفتار کرلیا۔ بروئی پور پولیس ضلع کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (جرائم کی روک تھام) فیصل بن احمد نے کہا، "شکایت کی بنیاد پر واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ملزم کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے، گرفتار شخص کو جمعرات کو بروئی پور سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔

☆☆

NAME CHANGE

I MD. HARIS AFTAB, son of SK Md. Aftab Alam, residing at 52, Taltala Lane, PS Park Street, Kolkata-700016, do hereby solemnly affirm and declare that my father name is Sk. Md.Aftab Alam and my mother name is Shaheen Aftab. In my Birth Certificate my father name has been wrongly recorded as S.M. Aftab in place of Sk. Md. Aftab Alam and mother name is wrongly recorded as Shahin Aftab in place of Shaheen Aftab. In Moulana Abul Kalam Azad University of Technology, West Bengal my father name has been recorded Sk. Md. Aftab instead of Sk. Md. Aftab Alam. By an affidavit before the 1st Class Judicial Magistrate at Calcutta on 07.11.2024 that Sk Md. Aftab Alam, S.M. Aftab , Sk. Md. Aftab and Shaheen Aftab & Shahin Aftab are the same and one identical person.

عالمی بنگلہ بزنس سمٹ میں ریاست کو 4.40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئیں: ممتا بنرجی

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال تیزی سے خود کو ایک اقتصادی پاور ہاؤس میں تبدیل کر رہا ہے۔ اسٹریٹجک جغرافیائی فوائد، فعال حکومتی پالیسیوں، ہنر مند انسانی وسائل اور متحرک کاروباری ماحول کے امتزاج کے ساتھ، مغربی بنگال ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں ایک کلیدی ریاست کے طور پر ابھرا ہے۔ بنگال گلوبل بزنس سمٹ کے آٹھویں ایڈیشن میں ملک کے صنعت کاروں نے پورے دل سے بنگال میں سرمایہ کاری کی تجویز پیش کی ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو بنگال گلوبل بزنس سمٹ کے اختتامی دن اپنے خطاب میں کہا کہ ریاست کو دو روزہ وشو بنگلہ بزنس سمٹ (بی جی بی ایس) کے دوران 4.40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ مختلف شعبوں میں کل 212 مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یوز) اور لیٹرز آف انٹینٹ (ایل او آئی) پر دستخط کیے گئے ہیں، جو ریاست کی سرمایہ کاری کی صلاحیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ دو روزہ کانفرنس کے آخری دن اسٹیج پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں دو روزہ پروگرام کے دوران 4.40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ ان سے مغربی بنگال میں روزگار کے ہزاروں مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ قابل ذکر ہے کہ بنگال گلوبل بزنس سمٹ (بی جی بی ایس) مغربی بنگال حکومت کا ایک اہم پروگرام ہے، جس کا مقصد پالیسی سازوں، کارپوریٹ لیڈروں، کاروباری افراد، ماہرین تعلیم اور تھنک ٹینکس کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے۔ اس سال، یہ کولکتہ میں 5-6 فروری کو منعقد ہونے والی چوٹی کانفرنس کا آٹھواں ایڈیشن تھا۔ سربراہی اجلاس میں مکمل سیشنز، علاقائی سیشنز، ملک کے مخصوص سیشنز، اور B2B اور B2G میٹنگز شامل ہیں جن کا مقصد نیٹ ورکس کو بڑھانا اور ممکنہ شراکت داروں سے ملاقات کرنا ہے۔ ریلائنس، نیوٹیا، امبوجا، آر پی سنجیو گوئنکا اور دیگر بڑے صنعتی گھرانوں نے کانفرنس میں بڑی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔

بنگال میں ماہی گیروں کے لیے خوشخبری

تجارتی کانفرنس سے ماہی گیری شعبے میں 126 کروڑ کی سرمایہ کاری

کولکاتا: 6 فرور (عوامی نیوز سروس) عالمی بنگال تجارتی کانفرنس کے پہلے دن مشرقی مدنی پور کے ماہی گیری کے شعبے میں بھاری سرمایہ کاری کی خوشخبری ہے۔ 126 کروڑ 36 لاکھ روپے کی کل سرمایہ کاری کی جائے گی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ مشرقی مدنی پور میں میٹھا پانی، کھارے پانی اور سمندری کے علاوہ اتنی بڑی رقم کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ جو ماہی گیروں کے لیے انتہائی خوشخبری ہے۔ اس قدم سے مچھلی کی زیادہ پیداوار کے ساتھ ساتھ روزگار کے بے شمار مواقع بھی پیدا ہونگے۔ مغربی بنگال کی خلیج بنگال سے متصل 158 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی ہے۔ جس میں سے 65 کلومیٹر طویل ساحلی حصہ مشرقی مدنی پور ضلع سے تعلق رکھتا ہے۔ ہلدی، ہگلی، رسول پور ندی کا موہنا بشمول ساحل پر رہنے والے ماہی گیر۔ اس کے علاوہ رام نگر، کانتھی، کھجوری، نندی گرام، ہلدیہ، سوتاہٹا، مہیشدل اور کئی دیگر مقامات پر لاکھوں ماہی گیر رہتے ہیں۔ زرعی اراضی میں کاشتکاری کے علاوہ بہت سے لوگوں نے مچھلی کے تالاب بھی بنا رکھے ہیں۔ دریاؤں اور سمندروں میں بہت سی مچھلیاں پکڑ کر اپنا روزگار پیدا کیا جاتا ہے۔ پورے سال میں ضلع کے تقریباً 4 لاکھ افراد بالواسطہ اور بالواسطہ طور پر اس متبادل پیشے سے وابستہ ہیں۔ مجموعی طور پر مشرقی مدنی پور ضلع میں سالانہ 4,30,000 میٹرک ٹن مچھلی پیدا ہوتی ہے۔ اب اس جگہ پر بڑی مقدار میں نئی سرمایہ کاری ہو رہی ہے۔ بھوپتی نگر تھانہ کے مدھاکھلی کے پراویر کمار بھوئیاں نے کہا کہ میں طویل عرصے سے مچھلی کے کاروبار سے وابستہ ہوں۔ میں اس کاروبار کی خوشحالی کے لیے 40 کروڑ روپے لگا رہا ہوں۔ علاقے میں فش فارمنگ کے بارے میں سوچ کر فش فوڈ سپلائی اور میڈیسن کا کاروبار کروں گا۔ میں حکومت سے سبسڈی کے ساتھ کم قیمت پر بجلی حاصل کرنے کے لیے درخواست دے رہا ہوں۔ سندیپن بیرا کانتھی کے نودیکھی علاقے کا رہنے والا ہے۔ مچھلی کی خوراک کی فراہمی پر 20 کروڑ روپے لگانے جا رہے ہیں۔ ان کے الفاظ میں، ہم صحیح طریقے سے اتنا پیسہ لگا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہم بینک لون حاصل کرنے، انتظامی منظوری حاصل کرنے اور کم قیمت پر بجلی حاصل کرنے میں حکومت کا تعاون چاہتے ہیں۔ میں دوسروں سے چیزیں خرید کر کاروبار کرتا تھا۔ اب میں یہ کاروبار خود کرنا چاہتا ہوں۔ اس طرح نرگھاٹ کے کلیان جانا ایکوا کلچر میں 1 کروڑ 2 لاکھ روپے، ناچندا کے ستیہ جیت مائیتی 2 کروڑ 66 لاکھ روپے، دیگھا کے میترا پور کے بھاسکر راؤ 8 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ مشرقی مدنی پور کے ضلع ماہی پروری افسر سوریندر ناتھ جانا نے کہا، "محکمہ سمندری کے علاوہ، میٹھے پانی اور کھارے پانی پر مشرقی مدنی پور ضلع میں 126 کروڑ 36 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔" اس بار کاروباری حضرات کولکاتا میں BGBS سے وہ سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔

نوبل انعام دلانے کے نام پر 44 لاکھ روپئے کا فراڈ

سابق ٹیچر اپنی کرتوت پر پولس کی گرفت میں

فرخا، 6 فروری: ادب میں نوبل، بھارت رتن، بنگ بھوشن، بنگ ببھوشن، وعدوں کی فہرست میں کیا نہیں ہے۔ ایک پرائمری سابق اسکول ٹیچر پر ملک کے اعلیٰ ترین ایوارڈ کے ساتھ بین الاقوامی اعزاز حاصل کرنے کے نام پر 44 لاکھ روپے کا فراڈ کرنے کا الزام ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ ٹیچر کے بیٹے کو نوکری دینے کے نام پر دھوکہ دیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق فراڈ کرنے والی سکول ٹیچر کا نام زینور بی بی ہے۔ وہ سوتی تھانہ علاقہ کا رہنے والی ہے۔ وہ ناک تلیہ پرائمری اسکول میں بطور ہیڈ ٹیچر کام کر رہی تھی۔ ریٹائرڈ استاد علاقے میں لکھاری کے طور پر جانی جاتی ہیں۔ سات سال پہلے محمد حسن الزمان نام کے ایک پرائمری سکول ٹیچر کی زینور بی بی سے جنگی پور میں کتاب میلے میں ملاقات ہوئی۔ وہ اس وقت سوتی کے شیخ پارہ پرائمری اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ حسن الزمان کا دعویٰ ہے کہ اس نے اپنی شناخت کولکاتا کے کئی 'نامور افراد' کے قریب کی ہے۔ ملزم حسن الزمان نے استاد کی تحریر کی تعریف کی اور اسے ادب کا نوبل انعام دلوانے کے لئے سویڈش اکیڈمی سے بات کرنے کا یقین دلایا۔ تاہم، ملزم نے کہا کہ اسے یہ ایوارڈ حاصل کرنے کے لیے کچھ روپئے 'خرچ' ادا کرنا پڑے گا۔ استاد نے ضروری 'خرچ' کرنا شروع کر دیا جیسا کہ حسن الزمان نے ادب کا نوبل انعام حاصل کرنے والے رابندر ناتھ ٹیگور کے بعد دوسرے ہندوستانی ہونے کا کارنامہ حاصل کرنے کے لیے کہا تھا۔ اس کے علاوہ یہ بھی الزام ہے کہ زینور بی بی کے ایک بیٹے نے اسے مرشد آباد ضلع پریشد میں نوکری اور راشن ڈیلرشپ کے نام پر کئی مراحل میں 15 لاکھ روپے لئے تھا۔ لیکن ملزم وہ نوکری نہ دے سکا۔ الزام ہے کہ حسن الزمان نے یہ وعدہ کر کے مزید 40 لاکھ روپے لیے کہ استاد کو نوبل انعام کے ساتھ بھارت رتن، بنگ بھوشن اور بنگ ببھوشن ایوارڈ بھی دیا جائے گا۔ زینور بی بی نے بدھ کی رات سوتی تھانے میں شکایت درج کروائی کیونکہ اتنے پیسے دینے کے باوجود اسے کوئی انعام نہیں ملا ہے۔ سابق ہیڈ ٹیچر کی تحریری شکایت ملنے کے بعد پولس نے رات گئے ملزم حسن الزمان کو گرفتار کر لیا۔ جنگی پور پولس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آنند رائے نے کہا، "ایک ٹیچر کو جھوٹے وعدے کر کے ایک ریٹائرڈ ٹیچر سے پیسے بٹورنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ سوتی تھانے کی پولس پورے واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ جمعرات کو انہیں پولس حراست کی درخواست کے ساتھ عدالت میں پیش کیا گیا۔

چیف آپریشن آفیسر، رائل بھوٹان آرمی لیفٹیننٹ جنرل باٹو شیرینگ نے وجئے اسمارک کولکاتا کا دورہ کیا جس کا نام پہلے فورٹ ولیم تھا۔

کیا آپ خود سیلائن نہیں بنا سکتے؟ کتنی لاگت آ سکتی ہے؟، ہائی کورٹ نے ریاست سے پوچھا

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) رنگر کے لیکٹیٹ سیلائن سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ریاستی حکومت نے کلکتہ ہائی کورٹ میں لیب کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے سیلائن کو کلین چٹ دے دی ہے۔ جمعرات کو چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم کی ڈویژن بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ چیف جسٹس نے اس سے قبل سیلائن کیس میں ریاست سے رپورٹ طلب کی تھی۔ ریاست نے آج وہ لیب رپورٹ پیش کی۔

ریاست نے سیلائن بنانے والی کمپنی کے ساتھ اپنے معاہدے کا اظہار چیف جسٹس کو لیب کی رپورٹ فراہم کرتے ہوئے کیا۔ ریاست کا دعویٰ ہے کہ زچگی کی موت میں سیلائن نمونے میں کوئی مسئلہ نہیں پایا گیا۔ ریاست نے رپورٹ میں یہ بھی کہا کہ متوفی ماں کے خاندان کو معاوضہ ادا کر دیا گیا ہے۔ سیلائن سے متاثرہ خاندانوں کو ملازمتیں بھی فراہم کی گئی ہیں۔

کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس نے سیلائن بنانے والے سے پوچھا کہ یہ واقعہ کیسے ہوا؟ اس کے بعد ایجنسی نے کہا کہ ریاست کے سیلائن کو مرکزی لیب میں بھیجے جانے کے بعد بھی کلین چٹ مل گئی ہے۔ سیلائن بنانے والی کمپنیوں کا دعویٰ ہے کہ ریاست میں سیلائن کے پہنچنے کے بعد ان کے پاس مزید کچھ نہیں ہوتا۔ پھر ریاست کو کچھ ہدایات پر عمل کرنا ہوگا۔

اس کے بعد ریاست کی نمائندگی کرتے ہوئے اے جی کشور دتہ نے کہا، ''ریاست نے بھی رپورٹ میں یہی بات کہی ہے''۔ "سیلائن کا کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ چیف جسٹس ریاست سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا آپ اپنا سیلائن استعمال نہیں کر سکتے؟ ایسی صنعت شروع کرنے میں کتنا خرچ آئے گا؟ کیا اس ریاست میں کوئی دوا ساز کمپنیاں ہیں؟ اے جی نے کہا کہ اگر وہ جانتے ہیں تو وہ اس موضوع پر بات کر سکیں گے۔

ذرائع کے مطابق، ریاست نے رپورٹ میں کہا ہے کہ 8-9 جنوری کی درمیانی رات، یعنی جس رات میدنی پور میڈیکل کالج اسپتال میں زچگی کی موت ہوئی، اس وقت کوئی سینئر فیکلٹی موجود نہیں تھا۔ اور کوئی ایم او نہیں تھا۔ پانچ حاملہ خواتین کے تمام سی سیکشنز کی یکساں نگرانی کرنا ممکن نہیں تھا۔ سی آئی ڈی اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

مدھیامک امتحان: ایڈمٹ کارڈ کی پیچیدگی دور کرنے کی ہائی کورٹ کا بورڈ کو سخت ہدایت

کولکاتا، 6 فروری: اور تین دن بعد اس سال کا مدھیامک امتحان شروع ہونے والا ہے۔ لیکن ابھی تک کئی اسکولوں کے طلباء کو ایڈمٹ کارڈ نہیں ملے ہیں۔ وہ اس سے بہت پریشان ہیں۔ طلباء کے والدین نے فوری حل کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ یہ کیس بدھ کو جسٹس بسواجیت بوس کی بنچ میں دائر کیا گیا تھا۔ جمعرات کی سماعت میں جج نے اس واقعے کے لیے ثانوی تعلیمی بورڈ کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ ہدایت کی گئی ہے کہ حل کے لیے پورٹل کو جلد کھولا جائے اور ایڈمٹ کارڈ جاری کیا جائے۔ پورٹل جمعرات کی شام 6 بجے سے کھولا جائے گا۔ مدھیامک امتحان 10 فروری سے۔ تاہم ریاست کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے کم از کم 50 طلبہ کو 5 تاریخ کو بھی ایڈمٹ کارڈ نہیں مل سکا ہے۔ کیا آپ زندگی کے پہلے بڑے امتحان میں بیٹھ سکیں گے؟ امتحان سے عین قبل اس بارے میں شکوک و شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ آخری لمحات کی تیاریوں پر توجہ نہیں دے سکتے۔ متعلقہ محکمے سے رابطہ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ یہاں تک کہ مدھیامک بورڈ کے دفتر کے باہر بھی احتجاج کیا گیا۔ کوئی حل نہ ہونے پر طلباء اور والدین نے بدھ کو ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جمعرات کی سماعت میں جسٹس بسواجیت باسو نے کہا کہ بورڈ ایڈمٹ کارڈ کا بندوبست کرے۔ ان کے مطابق مدھیامک تعلیمی بورڈ آج شام 6 بجے سے اپنا پورٹل کھولے گا۔ جن اسکولوں کو ابھی تک ایڈمٹ کارڈ نہیں ملے ہیں وہ طلباء کی جانب سے درخواست دیں گے۔ اگر اندراج درکار ہے تو اسکول کو اتوار کو بورڈ آفس جانا پڑے گا۔ ایڈمٹ کارڈ وہاں سے مل جائے گا۔ بورڈ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس حوالے سے پبلک نوٹس آج اپنی ویب سائٹ پر شائع کرے۔ علاوہ ازیں فاضل جج نے حکم دیا کہ داخلہ نہ لینے والے طلبہ کو 10 ہزار روپے جرمانہ بھی ادا کیا جائے۔

مجیب کی مورتی، نشانیاں مٹاتے ہی بنگلہ دیش میں بد امنی

بنگالی کے رویت وشاعر نے کہا کہ یہ بنگالی زبان کو مٹانے کی سازش ہے

کولکاتا 6 فروری: مجیب کے بنگلہ دیش میں بنگالیوں کی حیثیت خطرے میں پڑی ہے ان پر آفت آیا ہوا ہے۔ جبکہ دوسری طرف اسلامی بنیاد پرستوں کا دبدبہ بنا ہوا ہے۔ اور پاکستان کی طرف سے آنے والے طوفان کو بنگلہ بندھو کی وارننگ کے سات کروڑ بنگالیوں کو اب رکھنا آسان نہیں ہے۔ کیونکہ بدھ کی رات سے ہی پورے بنگلہ دیش میں نراجیت کا دور دورہ دیکھا جا رہا ہے۔ اور اسی کے ساتھ دھان منڈی میں شیخ مجیب الرحمان کا مکان بھی مسمار کر دیا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ضلع ضلع میں بھی مجیب الرحمان کی مورتیاں اور ان کی نشانیوں کو برباد کیا جا رہا ہے۔ اور دوسری طرف پاکستان کے فوج آرام کی بانسری بجا رہے ہیں۔ اب یہ سوال اٹھ رہے ہیں کہ کیا مذہب کے فروغ میں بنگالیوں کی تاریخ و تمدن کو مٹانے کا یہ سازش ہے۔ اب بنیاد پرستوں کی دھمک سے کیا بنگالی زبان بھی کیا مشکل میں پڑ گیا ہے؟ اس سے متعلق بنگال کے تین زبان کے ماہرین نے اس پر اپنا ردعمل ظاہر کیا۔ بالترتیب بنگالی کے زبان داں و شاعر پومتر سرکار، شاعر سبودھ سرکار و ڈرامہ نگار، فلم ساز و اداکار گوتم ہلدار نے واضح طور پر ہم زبان کہا کہ یہ دراصل بنگالی زبان و ادب کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ برٹش و پاکستان کے تئیں ایسی نفرت نہیں دکھائی گئی۔ جتنی منافرت مجیب کی مورتی و نشانی مٹا کر یہ لوگ کر رہے ہیں۔ جو مجیب بنگالیوں کی شان بڑھا رہے تھے اب یہ لوگ اس زندہ زبان، ان کی تحریک کو ہی نیست و نابود کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

ای سی ایل کے کولیری علاقے میں ایک بزرگ جوڑے کی ان کی رہائش گاہ سے لاش برآمد ہونے سے سنسنی

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) ای سی ایل کے کولیری علاقے میں کان کی رہائش گاہ سے ایک بزرگ جوڑے کی لاش برآمد ہوئی ہے دو پہر کو ہونے والے اس واقعے میں آسنسول جنوبی تھانہ کے بڑڈھیمو سی پی دھورا علاقے میں سنسنی پھیل گئی مہلوک جوڑے کی شناخت 81 سالہ کپل دیو مہتو (81) اور 79 سالہ للیتا دیوی مہاتو کے طور پر ہوئی۔ ذرائع کے مطابق کپل دیو مہتو اور للیتا دیوی مہتو آسنسول کے بڑڈھیمو سی پی دھورا میں کان کی رہائش گاہ میں رہتے تھے ان کا بیٹا متھیلیش کمار بھی اپنی بیوی کے ساتھ رہتا تھا متھیلیش کمار پیشے سے ڈاکٹر تھے۔ اس نے چین سے طب کی تعلیم حاصل کی لیکن فی الحال کچھ نہیں کر رہے، دوپہر کے قریب بیٹے نے اپنے بوڑھے باپ اور ماں کو جگایا اور چائے دینے چلا گیا پھر اس نے کمرے میں والد اور والدہ کو بستر پر دیکھا کہ بے ہوش پڑا پکارنے پر بھی کوئی جواب نہیں ملا۔ اسنے علاقے کے رہائشی اور اس پاس کے لوگوں کو خبر دی آسنسول ساؤتھ (پی پی) تھانے کی پولیس رات 2:30 بجے اطلاع ملنے پر پہنچی۔ پولیس کی موجودگی میں بیٹا متھلیش کمار باپ اور ماں کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے کر آیا وہاں ڈاکٹر نے دونوں کا معائنہ کیا اور انہیں مردہ قرار دیا۔ متھیلیش کمار نے بعد میں کہا کہ والد ای سی ایل کے ریٹائرڈ کان کنی اہلکار تھے انہیں متعدد جسمانی بیماریاں تھیں والدہ کو بلڈ سپر سمیت دیگر جسمانی مسائل بھی تھے۔ علاج چل رہا تھا۔ حال ہی میں وہ بات کرنے کے لیے بستر پر پڑے ہیں۔ میں دوپہر کو چائے دینے گیا تو دیکھا کہ وہ بے ہوش ہیں۔ دونوں کو دوپہر کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا آسنسول کارپوریشن کے وارڈ نمبر 58 کے کونسلر سنجے نونیا نے بتایا کہ یہ جوڑا اپنے بیٹے کے ساتھ رہتا تھا لڑکا نے اپنے والدین کو بستر پر بے ہوش پڑے دیکھا۔ انہیں فوری طور پر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ سب لوگ حیرت میں ہیں کہ کپل دیو مہتو اور للیتا دیوی مہتو کی موت کب اور کیسے ہوئی، یا پہلے کس کی موت ہوئی اور کون بعد میں مر گیا، پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے تک کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

آفریں صد آفریں... مغربی بنگال اردو کاڈمی

امتیاز احمد انصاری،
آسنسول

اگر آپ کی زندگی میں اردو شامل ہے تو آپ کی شخصیت نکھری نکھری سی نظر آتی ہے بصورت دیگر آپ کی شخصیت بکھری بکھری سی نظر آتی ہے۔ مغربی بنگال اردو کاڈمی کی پوری ٹیم وائس چیئرمین عالی جناب ندیم الحق صاحب کی سربراہی اور رہنمائی میں اردو والوں کی زندگی میں اردو شامل کرنے کی اسی کوشش میں منہمک نظر آرہی ہے جس کی جھلک آسنسول میں واقع اکاڈمی کی شاخ کی پرشکوہ عمارت میں منعقدہ چھ روزہ قومی کتاب میلہ میں نظر آئی۔ اس میلے کا افتتاح ریاستی وزیر مولائے گھٹک کے ہاتھوں گذشتہ 31 جنوری کی شام ہوا اور کامیابی کی تمام منازل بہتر نہیں بلکہ بہترین انداز میں طئے کرتے ہوئے بدھ کی شام عظیم کامیابیوں سے ہمکنار ہوکر جلسہ تقسیم انعامات اور قومی مشاعرہ کیساتھ پایہ تکمیل تک پہنچا۔ موبائل کی دنیا میں کھوئی رہنے والی نئی نسل کے طلباء وطالبات کے اندر کتابوں سے دلچسپی پیدا کرنے اور ان کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور اردو تہذیب وثقافت کو فروغ دینے کے مقصد سے اکاڈمی کے ذمہ داروں نے بڑی دانشمندی کے ساتھ اس کتاب میلے میں نظم وغزل خوانی مقابلے، مباحثہ، ادبی وجنرل کوئز، سیٹ اینڈ ڈرا جیسے دلچسپ مقابلے کا انعقاد مختلف گروپ کے طلبہ کے درمیان کیا جس میں نرسری سے لے کر کالج اور یونیورسٹی کی سطح تک کے طلباوطالبات نے پورے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ یک بابی ڈرامہ اور نئی نسل کا مشاعرہ اکاڈمی کے ذمہ داروں کی وہ ذہنی اختراع ہے جس نے نئے ٹیلنٹ کو عوام الناس تک پہنچانے کیلئے ایک بڑا پلیٹ فارم عطا کیا۔ ڈرامہ میں جہاں کچھ اچھے ننھے فنکار ملے وہیں نئی نسل کا مشاعرہ میں نئی نسل کے کئی ایسے نوجوان شعراء وشاعرات بھی منظر عام پر آئے جن کے اندر شعری وراثت سنبھالنے کی بھرپور صلاحیت نظر آئی۔ قومی مشاعرہ میں بھی کئی ایسے

شعراء جنہیں اب تک اتنا بڑا پلیٹ فارم نہیں ملا تھا مگر اکاڈمی نے انہیں یہ پلیٹ فارم دے کر انہیں بھی بڑے بڑے مشاعروں میں شرکت کرنے کی ہمت بخشی ہے۔ اس پورے مقابلے کے پروگراموں میں طلبہ کو ان کی اوقات میں شامل کرانے سے لے کر ججوں کا انتخاب، ان سے رابطہ، ان کی آمد کو یقینی بنانے کی کوشش، الگ الگ ایونٹ کیلئے مقابلے میں شامل طلبہ کی فہرست کی تیاری، ان کے بیٹھنے کے انتظامات، ان مقابلوں میں کامیاب ہونے والے بچے وبچیوں کی فہرست کی تیاری، انہیں بذریعہ فون اس کی اطلاع کرنا اور انعامی رقم کیلئے ان کے بینک کی تفصیلات کی حصولیابی، روزانہ میلہ میں آنے والے مختلف اسکولوں کے طلبہ کی بھیڑ کے درمیان اکاڈمی کی جانب سے کتابوں کی مفت خریداری کیلئے ٹوکن کی تقسیم، بعدازاں روزانہ جمع شدہ کوپنوں کے درمیان بذریعہ قرعہ اندازی دس خوش نصیبوں کا نام نکال کر انہیں دوبارہ پانچ سو روپے کی کتابوں کی خریداری کے لئے ان سے اور ان کے اسکولوں سے رابطہ قائم کرنا، ان تمام طلبہ کے ساتھ مقابلے میں شامل ہونے والے طلبہ کے لئے لنچ کا اہتمام کرنے کے ساتھ ساتھ کتاب میلہ میں آنے والے مہمان خاص اور محبان اردو کا خندہ پیشانی سے استقبال کرنا، کولکاتہ اور دہلی کے اردو اسٹال کے مالکان کیلئے ٹھہرنے کا خصوصی انتظام کرنا۔ علاوہ ازیں لائٹ، ساؤنڈ سسٹم، ڈیکوریٹر وغیرہ جیسی ہر بڑی اور چھوٹی ضرورتوں کے خیال رکھنے کیلئے جو بہتر سے بہتر کوششیں کی گئی ہیں وہ قابل ستائش ہیں

اور ان تمام کوششوں کیلئے اکاڈمی کے گورننگ باڈی ممبر شکیل انور صاحب اور جنرل کونسل ممبر محترمہ کہکشاں ریاض خوشی صاحبہ کو خصوصی مبارکباد نہ دیا جائے تو یہ ان کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ ان دونوں ممبران نے اپنی بہترین انتظامی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے سرزمین آسنسول میں پہلی بار اتنے بڑے پیمانے پر منعقدہ اردو پروگرام کو تاریخی اور یادگار بنادیا۔ ان دونوں کی قربانیاں اور کوششیں برسوں یاد رکھی جائیں گی۔ پروگرام کے نظم وضبط، محبان اردو اور طلبہ کا جوش وخروش اور مقابلے میں شامل بچے وبچیوں کی صلاحیتوں سے متاثر ہوکر کولکاتہ سے تشریف لائے ہوئے روزنامہ عوامی نیوز کے سینئر صحافی خورشید اختر فرازی یہ کہنے پر مجبور ہوگئے کہ آسنسول کا یہ کتابی میلہ کولکاتا کتاب میلے سے زیادہ کامیاب ہے اور مباحثہ میں یہاں کے طلبہ نے کولکاتا کے طلبہ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اس چھ روزہ تقریبات کو نقص سے پاک رکھنے کیلئے ڈاکٹر دبیر احمد صاحب کی ہر موڑ پر شفقت بھری رہنمائی، الحاج شوکت صاحب کی مخلصانہ ہدایات اور ریاض انکلی صاحب کی درپردہ حمایت نے بڑا کام کیا۔ کامیاب بنانے والوں کی فہرست میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اراکین نے جن دو معزز ممبران کو روزانہ کولکاتا سے آسنسول پہنچنے کی ہدایت دی ان سبھوں نے نہ صرف اپنی شرکت درج کرائی بلکہ اپنی اس ذمہ داریاں بھی پوری کئے۔ اکاڈمی کے آسنسول شاخ کے اسٹاف محمد گلزار عالم، شہباز اختر، محمد فیروز

خان، محمد سیف، محمد سالک، ناز پروین اور نگار سلطانہ کا نام بھی اس فہرست میں ضرور شامل کرنا چاہئے جنہوں نے نہایت ایمانداری سے اپنے فرائض سے بڑھ کی ذمہ داریاں نبھائیں۔ ادھر اخبار مشرق ایجوکیشن ٹرسٹ کی ڈائریکٹر محترمہ فرحہ خان نے نہ صرف اس چھ روزہ کتابی میلہ کی بھرپور کوریج کا اہتمام کرایا بلکہ اخبار مشرق کی ڈیجیٹل کوئز ٹیم کو آسنسول بھیج کر آسنسول کے طلباء وطالبات کے اندر ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا اور انہیں کتاب میلے میں آنے پر مجبور کیا۔ ان تمام کی مشترکہ کوششوں کی وجہ کر گزشتہ ایک ہفتہ تک پورا پچھم بردوان ضلع میں اردو کا ہی چرچا رہا اور ہر طرف اردو کا ماحول نظر آیا۔ چھ روزہ اس کتاب میلہ کی یہ خصوصیت بھی رہی کہ اردو کے 8 بک اسٹالوں سے 2 لاکھ 20 ہزار روپے کی کتابوں کی خریداری بھی کی گئی جو اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔ قومی کتاب میلہ اور طلبہ کے جوش خروش کے پیش نظر اکاڈمی کے وائس چیئرمین ندیم الحق صاحب نے ڈاکٹر دبیر احمد اور سید شہاب الدین حیدر صاحب کے توسط سے آسنسول والوں کو یہ مژدہ سنایا کہ اب سے جو بھی پروگرام کولکاتا میں ہوا کرے گا، وہ آسنسول میں بھی منعقد کیا جائیگا۔ اس چھ روزہ تقریبات میں جہاں ایک جانب اکاڈمی کے تمام اراکین کی کوششیں کارفرما رہیں۔ وہیں ڈاکٹر مشتاق اعظمی، نذیر احمد یوسفی، انجینئر خورشید غنی، طلعت شہمید، ڈاکٹر فاروق اعظم، ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا، ڈاکٹر مشکور معینی، ڈاکٹر جمشید احمد، ڈاکٹر شفقت کمال، ڈاکٹر صوفیہ محمود، ہیڈ ماسٹر شمشیر عالم، ہیڈ ماسٹر افتخار احمد، ماسٹر انوار الحق، پروفیسر ندیم اختر، ماسٹر مدثر انصاری، ماسٹر محمد سلیمان، خورشید ادیب، ماسٹر سیف الاسلام سیف، امان اللہ خان، شکیل احمد، محمد صلاح الدین، ماسٹر شہنواز عالم، افضال رہبر، تنویر امام، محمد ذیشان مختار عالم اور راقم الحروف امتیاز احمد انصاری ودیگر کی مختلف تقریبات میں شرکت نے میلے کے وقار کو بڑھایا۔

ایسوسی ایشن نے ڈی ایس پی انتظامیہ کے خلاف شدید مظاہرہ کیا

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) درگا پور ڈی ایس پی اور اے ایس پی کوارٹر لائسنسی ایسوسی ایشن کی جانب سے درگا پور اسٹیل پلانٹ (ڈی ایس پی) کے ٹاؤن ایڈمنسٹریشن بلڈنگ (ٹاؤن ایڈمنسٹریٹو بلڈنگ) کے گیٹ کے سامنے ایک زبردست احتجاج کیا گیا یہ مظاہرہ دوپہر دو بجے شروع ہوا اور شام پانچ بجے تک جاری رہا۔ مظاہرے کے بعد تنظیم کے کارکنوں نے ڈی ایس پی افسر کو مطالبات کی یادداشت حوالے کی اس دوران ریاستی کانگریس کی ضلع صدر دیوی چکرورتی اور ہیلو اسٹیل پلانٹ آئی این ٹی یو سی کے سکریٹری اور کئی کارکنان موجود تھے تنظیم کے سدیپتا ناگ نے کہا کہ ڈی ایس پی انتظامیہ کے من مانی رویے کی وجہ سے لائسنس کے تحت کوارٹر حاصل کرنے والے لوگ پریشان ہو گئے ہیں بار بار نوٹس بھیج کر انتظامیہ لائسنس ہولڈرز پر اپنے واجبات کی ادائیگی اور نئی اسکیم میں شامل ہونے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہیا انتظامیہ کی غلط پالیسیوں کے باعث درگا پور اسٹیل ٹاؤن شپ کے لوگ پریشان ہیں۔ ہزاروں سابق ملازمین سمیت عام لوگ اپنے گھر چھیننے کا خوف محسوس کرنے لگے ہیں۔ انتظامیہ کی پالیسیوں کے خلاف تنظیم کا مسلسل احتجاج کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نئی سکیم کو مکمل طور پر غیر اخلاقی سمجھتی ہے نئی سکیم کو واپس لینا ہوگا اور جو لوگ پہلے سے کوارٹرز میں رہ رہے ہیں انہیں اسی اسکیم میں رکھنا ہوگا انتظامیہ نامزد کو تسلیم کرنے کے حق میں نہیں ہے جو کہ غلط ہے انتظامیہ کو نامزد کی شناخت میں ملازمین کے بچوں کو شامل کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایس پی انتظامیہ بقایا بلوں کی ادائیگی کے نام پر شہر کے مکینوں پر طرح طرح سے دباؤ ڈال رہی ہے اور ان پر کوارٹر کی بجلی کاٹ کر کوارٹر سے ہٹانے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہیا س دباؤ کو روکنا ہوگا۔ شہر کے مکین بقایا بلوں کی ادائیگی کے حق میں ہیں تاہم اگر شہر کے مکینوں پر اضافی بلوں کی ادائیگی کے لیے دباؤ ڈالا گیا تو شہر کے مکین انتظامیہ کے خلاف احتجاج پر مجبور ہوں گے جس کی ذمہ دار ڈی ایس پی انتظامیہ ہوگی۔

گارولیہ کے لنن نگر میں واقع میں حضرت سید شاہ بابا کے عرش مبارک کے موقع پر موجود تھے ہارون رشید۔ نواپاڑہ تھانہ کے پولس افسران سمیت دیگر ذمہ داران تصویر ساجد پرویز

بین الاقوامی ادبی تقریب میں ڈاکٹر وحید الحق کی شرکت

بوڈولینڈ آج سے دہائیوں قبل ماؤوادیوں کا علاقہ تصور کیا جاتا تھا، ہر روز خونریزی کی وارداتیں ہوتی تھیں۔ علاقائی لوگوں کی اموات اور فسادات سے اخبارت کے صفحات بھرے رہتے۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ کہ آج بوڈولینڈ اور اس کی قبائلی تہذیب وثقافت اور یہاں کی زبان وادب کو ایک مخصوص شناخت مل چکی ہے۔ حکومت ہند نے آئینِ ہند کے شڈ ولڈ 8 میں بوڈو زبان کو شامل کرلیا ہے۔ اسی خوشی میں بوڈولینڈ حکومت گزشتہ چار برسوں سے اپنی زبان و ادب اور ثقافت کو ملک کے کونے کونے تک پہنچانے میں خوشی محسوس کرتی ہے۔ پیغام امن وانسانیت آج بوڈولینڈ کا اصل مقصد ہے اور اس میں یہاں کے لوگ بہت کامیاب نظر آتے ہیں۔ بوڈولینڈ کی راجدھانی کوکراجھار (آسام) میں منعقدہ سہ روزہ ادبی تقریب جو یکم فروری 2025 تا تین فروری 2025 تک چلی۔ اس ادبی

تقریب کا اہتمام بوڈو فا کلچرل کمپلیکس میں کیا گیا جس میں ملک گیر سطح پر مغربی بنگال کے رہنے والے اور رشی بنکم چندر کالج برائے نسواں کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر وحید الحق نے دنیائے اردو زبان و ادب اور ثقافت کی نمائندگی کرتے ہوئے شرکت کی۔ ڈاکٹر وحید الحق نے اپنی گفتگو کے دوران اردو کے موجودہ مسائل اور اس کی ترقی کے امکانات پر مفصل روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ اردو کسی مخصوص علاقے کی زبان نہیں بلکہ ہندوستان کے علاوہ دنیا کے دیگر ممالک میں بھی اردو بولنے والے موجود ہیں۔ دوسرے ملکوں کے رہنے والے بھی اردو پڑھنے اور لکھنے کا ذوق رکھتے ہیں، لہٰذا اردو کے حوالے سے ہم اردو والوں کو بہت مایوس ہونے کی مطلق ضرورت نہیں۔ پدم شری اعزاز یافتہ محترم انل بورو نے اس بین الاقوامی ادبی تقریب کی صدارت کی جبکہ بوڈولیڈ کے سی۔ ای۔ ایم پرمود بورو نے اس کا افتتاح کیا۔ ناگالینڈ مجلسِ قانون ساز کے اسپیکر نے اس تقریب میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ موصوف نے اپنی تقریر کے دوران کہا کہ یہ خوشی کا موقع ہے کہ آج بوڈولینڈ میں قیامِ امن کی کوششیں جاری ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ پورے ہندوستان بلکہ عالمی سطح پر پیغامِ امن کی ترویج واشاعت کے لئے ادب سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں۔ اس تقریب میں بطور مہمانِ اعزازی پروفیسر سورتھ نارزرے، گیان پیٹھ انعام یافتہ دامودر موزو، ممتاز شاعر وادیب اور ساہتیہ اکادمی انعام یافتہ محترم سچیتا نند، اس کے علاوہ ساہتیہ اکادمی کی نائب صدر، بوڈولینڈ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ اور دیپن بورو بھی شامل تقریب رہے۔ غورطلب کہ اس تقریب میں ہندوستان کی تمام دستوری زبانوں نے نمائندگی کی۔ اس کے علاوہ ملک میں جس قدر بھی غیر دستوری وقبائلی زبانیں بولی جاتی ہیں ان کے ادیبوں اور شاعروں کی موجودگی سے اختلاف میں اتحاد کا احساس ہو رہا تھا۔

شمس الزماں انصاری مشن کے تحت NEET امیدواروں کیلئے دوماہی مفت گائیڈنس کورس

(ڈاکٹر محمد ثاقب) شمس الزماں انصاری مشن NEET کے امیدواروں کیلئے گزشتہ 9 برسوں سے مسلسل جاری ایک جامع اور منفرد تعلیمی مشن ہے جس کے تحت منتخب 20 امیدواروں کو مفت تعلیم وتربیت سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ حسب سابق تیاری کے آخری مرحلے میں دوماہی مفت گائیڈنس کورس کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ بیرونی طلبہ کو مزید اپنا ذاتی Doubts Clear کرنے کے مواقع مل جائیں۔ اور ان کی کمیوں کا احتساب ہوسکے۔ جس کا نتیجہ ہر سال فخریہ برآمد ہو رہا ہے۔ واضح ہو کہ اس مشن کے تحت باضابطہ ریگولر کورس 10 ماہ کے لئے چلتا ہے اس کے علاوہ یہ گائیڈنس کورس کے ذریعہ بھی امیدوار استفادہ کرتے ہیں۔ اس کورس کے تمام اخراجات کولکاتا کے مشہور ومعروف سیاسی وسماجی رہنما سابق ایم ایم آئی سی شمس الزماں انصاری جیب خاص سے ادا کرتے ہیں۔ ادارہ کو اعزاز اور فخر حاصل ہے کہ قابل اور تجربہ کار اساتذہ کی خدمات حاصل ہیں جن میں آکاش انسٹی ٹیوٹ کے سابق صدر شعبہ کیمسٹری کے ٹیچر بھی شامل ہیں۔ ادارہ مارچ اور اپریل کے مہینے میں 5 ماک ٹسٹ (Mock Tests) منعقد کرے گا۔ خواہش مند طلبہ اور گارجین گائیڈنس کورس یا ماک ٹسٹ یا دونوں میں داخلے کیلئے فارم راجہ بازار رشیدیہ مدرسہ سکشا کیندر (نزد گھوڑا اصطبل) کلکتہ-9 سے شام 6 بجے تا رات 9 بجے حاصل کرسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

☆

7 فروری کو الفلاح اکیڈمی کا پہلا سالانہ اجلاس

آئندہ 7 فروری جمعہ کے روز الفلاح اکیڈمی کا پہلا سالانہ اجلاس بمقام 94B ایلیٹ روڈ، کولکاتا-700016 ہونا قرار پایا ہے۔ اجلاس سہ پہر تین بجے شروع ہوجائے گا۔ اس اجلاس کا تھیم "اسپیکٹرم" زندگی کا رنگ رکھا گیا ہے۔ چیف گیسٹ کی حیثیت سے فہیم اختر لندن تشریف لائیں گے۔ اکیڈمی کے بہی خواہوں سے اجلاس میں شرکت کی پرزور گزارش ہے۔

زیرزمین بارودی سرنگوں کی لائیو تھیم لی کلب کے سرسوتی پوجا پنڈال میں

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) اس سال آسنسول پرانے اسٹیشن پر واقع لی پاڑا میں لی کلب کی جانب سے زیر زمین کانوں کی تھیم یا ماڈل پر سرسوتی پوجا پنڈال بنایا گیا ہے اس حوالے سے کلب ممبر وکی باوڑی کا کہنا تھا کہ ہم کولیری بیلٹ کے آس پاس رہتے ہیں کارکن اتنی مشکل سے کولری سے کوئلہ کیسے نکالتے ہیں، نکالا ہوا کوئلہ ریک کے ذریعے دوسری جگہ کیسے بھیجا جاتا ہے یہاں تک کہ کولیری میں کام کرنے والے مزدوروں کے اہل خانہ کو بھی اس کا علم نہیں ہے اس سال سرسوتی پوجا میں کولیری کی ایک زندہ جھانکی کی تصویر کشی کی گئی وکی باوڑی نے کہا کہ 2 فروری کی شام کو ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک نے فیتہ کاٹ کر اس پوجا پنڈال کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اس پوجا پنڈال تھیم کی بہت تعریف کی اور کہا کہ ہر سال لی کلب سرسوتی پوجا پر سامعین کے لیے کچھ نئے تھیم تیار کرتا ہے۔

سیمنٹ فیکٹری میں بے ضابطگیوں کے خلاف کمیٹی کا مظاہرہ سمنٹ مینجمنٹ کو 8 فروری تک کا الٹی میٹم

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) لینڈ ڈیفنس کمیٹی نے فیکٹری میں جاری بے ضابطگیوں کے خلاف آٹھ نکاتی مطالبات کے ساتھ شہر کے وارڈ نمبر 34 میں واقع درگاپور سیمنٹ ورکس (برلا) گیٹ کے قریب احتجاج کیا۔ اس دوران مظاہرین نے فیکٹری انتظامیہ سے تمام مطالبات کے حوالے سے ٹھوس اقدام اٹھانے کا مطالبہ کیا اور 8 فروری تک کا وقت دیا۔ اگر انتظامیہ نے اس معاملے میں کوئی پہل نہیں کی تو کمیٹی کی طرف سے دوبارہ تحریک شروع کی جائے گی کمیٹی کے سکریٹری دھروجیوتی مکھرجی نے کہا کہ کمپنی کے خلاف احتجاج صرف آج کا نہیں ہے بلکہ برسوں سے جاری ہے سیمنٹ فیکٹری میں کام کرنے والے کنٹریکٹ ورکرز کو کئی بار مرنے کے روزے رکھنے کے بعد کچھ حقوق مل گئے ہیں لیکن اس کے باوجود انتظامیہ کئی مطالبات پر کوئی اقدام نہیں کر رہی۔ انہوں نے کہا کہ چند ماہ قبل 19 دن کے طویل روزے کے نتیجے میں فیکٹری کنٹریکٹ پر کام کرنے والے مزدوروں کے لیے یومیہ اجرت 37 روپے بڑھانے کا معاہدہ ہوا۔ اس میں کمیٹی کے ساتھ ساتھ مغربی بردوان (آئی این ٹی یو سی) کے ضلع صدر ابھجیت گھٹک کا بہت تعاون تھا مزدوروں کی یومیہ اجرت بڑھانے کے بعد بھی انتظامیہ مزدوروں کے حقوق چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ باہر کے ٹھیکیداروں اور کچھ مقامی کرپٹ ٹھیکیداروں کی ملی بھگت سے فیکٹری کے اندر بہت سی بے ضابطگیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں کمیٹی پہلے ہی انتظامیہ کو آٹھ نکاتی ای میل بھیج چکی ہے لیکن ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ ڈپٹی لیبر کمشنر اور محکمہ گورنر کے دفتر کو بھی ایک خط بھیج کر شکایت کی گئی ہے لیکن اب تک انتظامیہ اور انتظامیہ کی طرف سے اس معاملے میں کوئی پہل نہیں کی گئی ہے۔ اگر 8 فروری تک انتظامیہ کی جانب سے مثبت اقدامات نہ اٹھائے گئے تو کمیٹی مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے بڑے پیمانے پر احتجاج شروع کرے گی۔

مصنفین رام کمار اور امر مترا کی انگریزی کتابیں منظر عام پر

ممتاز مصنف اور بنکم چندر میموریل ایوارڈ حاصل کرنے والے رام کمار مکھرجی کا ناول دکھے کیورا کولکاتا بین الاقوامی کتاب میلے کے موقع پر انگریزی میں شائع ہوا ہے۔ کتاب کا ترجمہ نیب مالتی نیوگا چکرورتی نے کیا تھا۔ دوسری جانب معروف مصنف امر مترا کی انگریزی کتاب پچندا پور، مائی لٹل ٹاؤن شائع ہو چکی ہے، مصنف امر مترا ایک مقبول مصنف ہیں۔ انہیں کئی قیمتی ایوارڈز بھی مل چکے ہیں۔ کتاب میلے میں قابل ذکر کتابیں دستیاب ہیں۔ (نور الاسلام خان)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ڈھاکہ: مشتعل ہجوم

تھے۔ خبر کے مطابق شیخ مجیب کے گھر کو 'بنگا بندھو میموریل میوزیم' کا نام دیا گیا تھا جب کہ مقامی افراد بنگلہ زبان میں اسے 'بنگا بندھو بھابن' بھی کہتے تھے۔ دھان منڈی 32 کے قریب موجود صحافیوں نے بتایا کہ ہجوم کی جانب سے مسلسل نعرے بازی کی جارہی تھی اور اس دوران سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی سیاسی جماعت 'عوامی لیگ' پر پابندی کا مطالبہ بھی کیا جا رہا تھا۔ دھان منڈی پولیس اسٹیشن کے حکام نے بتایا کہ مشتعل افراد کے ایک گروہ نے دھان منڈی 32 کے ایک گھر کو نذرِ آتش کر دیا ہے۔ تاہم یہ معاملہ کب پیش آیا اور اس کا درست وقت بتانا ممکن نہیں۔ شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کا سبب بننے والی طلبہ تحریک کے کنوینر حسنات عبداللہ نے بدھ کو سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا کہ بنگلہ دیش آج فسطائیت کی زیارت گاہ سے آزاد ہو جائے گا۔ دھان منڈی کے قریب موجود کئی دکان داروں نے وائس آف امریکہ کو بتایا کہ شام کے پانچ بجے سے اس مقام پر مختلف علاقوں سے مختلف عمر کے افراد جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ مقامی افراد کے مطابق پولیس اور دیگر سکیورٹی اداروں کے اہلکار اس مقام پر موجود تھے جنہوں نے مشتعل ہجوم کو روکنے کی بھی کوشش کی۔ لیکن لوگوں کی تعداد اس قدر زیادہ تھی کہ وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکے۔ حکام کے مطابق فائر سروس کو دو مقامات پر آگ لگنے کی اطلاعات موصول ہوئیں جسے بجھانے کے لیے عملہ روانہ ہوا لیکن ہجوم نے آگ بجھانے والی گاڑیوں کو راستے میں روک لیا۔

بقیہ: کولکاتا واقع ہندوستانی

شیواجی گیٹ رکھا گیا ہے۔ فورٹ ولیم یعنی وجئے ڈرگ کی بات کی جائے تو اس کا احاطہ 177 ایکڑ میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ 1757 میں سراج الدولہ کی فوج کے ذریعہ تباہ کیے گئے اصل قلعہ والی جگہ ہے۔

تاریخ کے مطابق برطانوی حکومت نے 1758 میں اس نئے قلعہ کی تعمیر شروع کی اور اس کا پہلا مرحلہ 1781 میں مکمل ہوا۔ ایک افسر نے بتایا کہ پرانے قلعہ کی شکست سے سبق لیتے ہوئے انگریزوں نے اس نئے قلعہ کو مزید مضبوط سیکورٹی ترکیبوں کے ساتھ بنایا۔ اسے 8 دروازوں کے ساتھ'ا? کٹونل' یعنی 8 زاویوں پر مشتمل ڈیزائن کیا گیا تھا، جس میں چاروں طرف کھائی بنائی گئی تھی۔ ان میں سے 3 دروازے ہگلی ندی کی طرف تھے، جبکہ دیگر کھلے میدان کی جانب تھے۔ اُس وقت اسے گلیس کہا جاتا تھا اور آج اسے کولکاتا میدان کے نام سے جانا جاتا ہے۔ کچنر ہاؤس، جس کا نام تبدیل کر مانکشا ہاو?س کر دیا گیا، 1771 میں یہ فورٹ اسالٹ کمپنی کے بلاک ہاو?س کی شکل میں بنایا گیا تھا۔ بعد میں 1784 میں اسے برٹش انڈین فوج کے کمانڈر اِن چیف کی رہائش میں بدل دیا گیا۔ اس کا نام برٹش فیلڈ مارشل ہوراشیو ہابرٹ کچنر کے نام پر رکھا گیا تھا جو 1902 سے 1910 تک یہاں رہے تھے۔ اب اس کا نام فیلڈ مارشل سیم مانکشا کے نام پر رکھا گیا ہے، جنھوں نے 1971 کی ہند-پاک جنگ میں ہندوستانی فوج کی قیادت کی تھی۔

بقیہ: منی پور کی بی جے پی

کونتھوجم گووند داس اور ایل سوسیندرو میتئی شامل ہیں۔ 4 اراکین اسمبلی کھونگ بنتابم ابوبچا سنگھ، ساپم کنجا کشور سنگھ، کرم شیام سنگھ اور ایس پریم چندر بھی دہلی پہنچے ہیں۔ ان کے علاوہ 4 بی جے پی عہدیدار جو دہلی پہنچے ہیں، ان کے نام رابرٹسن ایسیم، نگا سپیم رام چندر، ایس ڈونل شرما اور اے منیندر رجیت سنگھ ہیں۔

بی جے پی رکن اسمبلی رادھے شیام اور کابینہ وزیر کھیم چند کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وہ گزشتہ کچھ دنوں سے دہلی میں ہیں اور انھیں امت شاہ کے دفتر سے ملاقات کی دعوت ملی تھی۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کھیم چند کی شاہ کے ساتھ میٹنگ ان اراکین اسمبلی کی شکایتوں کو لے کر ہو رہی ہے جو منی پور بحران کے شروع سے ہی پریشان ہیں۔ یہ میٹنگ آج (جمعرات) ہی ہونے کی امید ہے۔

قابل ذکر ہے کہ 5 فروری کو منی پور کانگریس کے کارگزار صدر دیورت سنگھ نے دعویٰ کیا تھا کہ بی جے پی کے کئی اراکین اسمبلی وزیر اعلیٰ بیرین سنگھ کی قیادت کے خلاف بغاوت کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا تھا کہ "یہ صرف افواہ نہیں ہے، بلکہ حقیقت میں ایسا ہی کچھ ہو رہا ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ ناراض اراکین اسمبلی اور وزراء کو سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ آئندہ اسمبلی اجلاس سے قبل بی جے پی حکومت ایوان میں اپنی اکثریت برقرار رکھ سکے۔

بقیہ: دنیا رئیل اسٹیٹ

اپنی خواہشات کو آگے بڑھاتے رہیں۔ دنیا میں ایک بین الاقوامی قانون ہے جس کے تحت ریاستوں کے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات قائم ہوتے ہیں۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ صدر ٹرمپ بین الاقوامی قانون کی توہین کر رہے ہیں۔ اس سے مستقبل میں امریکہ کے لیے مسائل پیدا ہو جائیں گے۔ واضح رہے امریکی صدر ٹرمپ کے غزہ سے فلسطینیوں کے مکمل انخلاء اور مستقل انخلاء کے حوالے سے بیانات تسلسل کے ساتھ سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ جس پر دنیا بھر میں ان پر تنقید کی جا رہی ہے اور ان کے اس شیطانی منصوبے کو مسترد کیا جا رہا ہے۔ سفیر نے کہا اسرائیل کے مظالم میں کمی نہیں آئی ہے اور مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی اسرائیلی فوج نے حملے شروع کر رکھے ہیں۔ مشرقی یروشلم کے علاوہ غزہ میں اس کے مظالم پوری دنیا دیکھ رہی ہے۔ وہ فلسطینیوں کا قتل عام اور نسل کشی کر رہا ہے۔ سفیر نے سختی کے ساتھ امریکی بالادستی اور جارحیت کی پالیسی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ جس کے تحت امریکہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہونا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا 'امریکہ خود بین الاقوامی قانون کا نام نہیں ہے بلکہ اسے چاہیے کہ وہ قانون کی پابندی کرے۔

بقیہ: الیکشن کمیشن مرگیا

پیدا کرکے ووٹنگ کو بالواسطہ طور پر متاثر کرنے کا یہ معاملہ جمہوری جرم ہے۔ ایسے لوگوں کو فوری طور پر ہٹا کر سزا دی جانی چاہیے۔"

حالانکہ ایودھیا پولیس نے اکھلیش یادو کے الزام کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بوتھ ایجنٹوں کے شناختی کارڈ کی جانچ کی جا رہی ہے، ووٹروں کی نہیں۔ 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں ایودھیا پولیس نے کہا کہ پولیس ایک امیدوار کے بوتھ ایجنٹ کے شناختی کارڈ کی جانچ کر رہی ہے، ووٹروں کی نہیں۔ ا? گے کہا، "اوپر دی گئی فوٹو بوتھ ایجنٹ کے شناختی کارڈ کی ہے، تصویر میں دکھائی دے رہا ہے کہ ایک امیدوار کا بوتھ ایجنٹ ہے، جس کی تصدیق اس کے شناختی کارڈ کو دیکھ کر کی گئی۔ برائے مہربانی گمراہ کن پوسٹ نہ کریں۔"

اکھلیش یادو کے ملکی پور ضمنی انتخاب کے بعد الیکشن کمیشن پر کیے گئے تبصرے پر ان کی اہلیہ اور مین پوری سے ایم پی ڈمپل یادو نے بھی اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے ا? نکھیں بند کرلی ہیں۔ اس لیے اُس پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ جس طرح سے ملکی پور میں کل انتخاب ہوا اور کئی شکایتیں کی گئیں لیکن الیکشن کمیشن نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ فرضی ووٹنگ کرائی گئی اور بوتھ کیپچرنگ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے معاملے میں ویڈیو ریکارڈنگ ہے اس کے بعد بھی اگر الیکشن کمیشن کچھ نہیں کر رہا ہے تو سوال تو کھڑے ہوں گے ہی۔

بقیہ: بھگوڑے وجئے مالیہ

ری کنسٹرکشن کمپنی کو نوٹس جاری کیا ہے۔ واضح ہو کہ انہیں عرضی میں پارٹی بنایا گیا ہے۔ بینکوں کو 13 فروری تک جواب دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وجئے مالیہ نے ہفتہ کی شروعات میں کئی قومی اور پرائیویٹ بینکوں (جن میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا، پنجاب نیشنل بینک اور ایک اسیٹ ری کنسٹرکشن کمپنی شامل ہیں) کے خلاف ان کے وصولی عمل کو چیلنج کیا۔ انہوں نے اپنی عرضی میں عدالت سے یہ گزارش کی کہ فی الحال اس ری کوری کے عمل کو روکا جائے اور عبوری اِسٹے آرڈر جاری کیا جائے۔ گزشتہ سال دسمبر مہینے میں وجئے مالیہ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ بینکوں نے 6203 کروڑ کے قرض کی رقم کے علاوہ سود بھی وصول لیا ہے۔ یہ رقم ڈیبٹ ری کوری ٹربیونل کے ذریعہ مقرر کی گئی تھی۔ مالیہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے حال ہی میں لوک سبھا میں یہ کہا تھا کہ وجئے کی 14131 کروڑ کی ملکیت پبلک سیکٹر کے بینکوں میں لوٹا دی گئی ہے۔

انجینئر کا کام صرف کام کرنا نہیں بلکہ اختراع اور تخلیق کرنا ہے

ٹیم ورک سے تعاون، قیادت اور موافقت جیسی اہم صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں: مشرا

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے باوقار اے پی جے عبدالکلام آزاد ویمن ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کے سابق ڈائریکٹر پروفیسر (ڈاکٹر) پریم موہن مشرا نے تجسس اور تخلیقی صلاحیتوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انجینئر کا کام صرف نوکری کرنا نہیں بلکہ اختراع کرنا اور تخلیق کرنا ہے۔ دربھنگہ کالج آف انجینئرنگ میں کیمپس سے کارپوریٹ انڈسٹری کی توقعات اور سماجی اثرات کے موضوع پر جمعرات کو منعقدہ سیمینار سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مشرا نے ہندوستان کے میزائل مین ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو حیرت انگیز قرار دیتے ہوئے کہا، خواب وہ نہیں ہوتے جو ہم سوتے ہوئے دیکھتے ہیں، خواب وہ ہوتے ہیں جو ہمیں سونے نہیں دیتے۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور اپنے اہداف کے حصول کے لیے وقف رہیں۔ انہوں نے سوامی وویکانند کی مشہور سوچ کا اشتراک کیا "اٹھو، بیدار ہو جاؤ اور مقصد حاصل کرنے تک مت رکو" اور طلباء کو اپنے خوابوں کی طرف مسلسل جدوجہد کرنے کی ترغیب دی۔ ماہر تعلیم ڈاکٹر اے۔ ڈی این سنگھ نے اپنے منفرد

شاعرانہ انداز میں طلباء کو متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ طالب علمی کی آزادی الگ ہے۔ کیلیفورنیا (یو ایس اے) سے آئے ٹک ٹاک کے پروڈکٹ مینیجر امر سوربھ نے طلباء کو گروپوں میں کام کرنے، پروجیکٹ ورک میں حصہ لینے اور ٹائم مینجمنٹ کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم ورک سے تعاون، قیادت اور موافقت جیسی اہم صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔ امیت رنجن، پرنسپل پروڈکٹ مینیجر، ایمیزون، کیلیفورنیا، نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ مختلف مضامین کا مطالعہ کریں اور کثیر جہتی کیریئر کے امکانات تلاش کریں۔ تکنیکی ترقی کے موضوع پر بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر پردیپ کانت چودھری نے مصنوعی ذہانت اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے کردار پر روشنی ڈالی اور کہا کہ طلباء کو نئی ٹیکنالوجیز کے ساتھ اپ ڈیٹ رہنا چاہیے اور اپنی صلاحیتوں کو مسلسل ترقی دینا چاہیے تاکہ وہ مستقبل میں مسابقتی رہ سکیں۔ پروگرام کے اختتام پر دربھنگہ کالج آف انجینئرنگ کے پرنسپل ڈاکٹر سندیپ تیواری نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور پروجیکٹ ورکس، ریسرچ اور انٹرپرینیورشپ میں طلباء کو مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اس تقریب میں نامور ماہرین تعلیم اور صنعت کے ماہرین نے شرکت کی، جس نے طلباء کو کارپوریٹ دنیا کی حقیقی توقعات، کیریئر کے مواقع اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے کردار کے بارے میں قیمتی بصیرت فراہم کی۔ سیمینار میں طلباء کی فعال شرکت، سوال و جواب کے سیشنز اور نیٹ ورکنگ سرگرمیوں نے اسے ایک کامیاب اور متاثر کن پروگرام بنادیا۔

جے ڈی یو لیڈر کا گولی مار کر قتل

گیا (اے این بی) بہار میں گیا ضلع کے بیلا گنج تھانہ علاقے میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے لیڈر مہیش مشرا کے قتل میں ملوث تین مجرموں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آنند مشرا نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ چوڑی ہارا گاؤں کے رہنے والے مہیش مشرا اور بیلا گنج بلاک کے جے ڈی یو جنرل سکریٹری اور ڈپٹی چیف کو بدھ کی رات مجرموں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس معاملے میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس روی پرکاش سنگھ (امن وقانون) کو تحقیقات کی ذمہ داری دی گئی تھی۔

ڈکیتی کے دوران بدمعاشوں نے گولی ماری، حالت نازک

بہار شریف (اے این بی) نالندہ میں نڈر مجرموں نے نوجوان کو گولی ماردی۔ جس کی سبب وہ شدید زخمی ہوگیا، اہل خانہ اسے علاج کے لیے سرکاری ہسپتال لے گئے جہاں سے نوجوان کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے اسے علاج کے لیے پٹنہ کے ایک اعلیٰ مرکز میں ریفر کر دیا گیا۔ گولی نوجوان کے پیٹ میں لگی۔ یہ واقعہ چنڈی پولیس تھانہ کے دھرم پور کوشیاواں گاؤں میں دیر رات پیش آیا۔ زخمی نوجوان کی شناخت امیت کمار (17) ولد راجیش پرساد کے طور پر ہوئی ہے۔ ذرائع کی مانیں تو مجرم رات گئے سیڑھیوں سے نوجوان کے گھر میں داخل ہوا جب نوجوان گھر کے برآمدے میں واقع کمرے میں سو رہا تھا تو اس نے احتجاج کیا اور مجرم کو پکڑنے کی کوشش کی۔ جس کی سبب گھر میں شور سن کر زخمی نوجوان کے اہل خانہ جاگ گئے تو مجرم کے دوسرے ساتھی نے پکڑے جانے سے بچنے کے لیے گولی چلائی جس کی سبب گولی نوجوان کے پیٹ میں لگی اور تب تک چور گاؤں میں اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہوگیا۔ ابتدائی طور پر معاملہ گھر میں چوری سے متعلق بتایا جا رہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ دریں اثنا، اس سلسلے میں ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ نالندہ بھارت سونی نے بتایا کہ جب نوجوان نے ڈکیتی کے دوران مزاحمت کی تو بدمعاشوں نے اسے گولی ماردی جس کی سبب نوجوان شدید زخمی ہوگیا اور اسے پٹنہ ہائر سنٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔ تقریباً رات کے 2:00 بجے 5-6 مسلح بدمعاش سیڑھیوں کے ذریعے چھت میں داخل ہوئے۔ اس کے بعد لوٹ مار کی نیت سے داخل ہونے والے مجرموں نے مزاحمت کرنے پر اسے گولی ماردی۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ایف ایس ایل اور ڈاگ سکواڈ کی مدد سے ملزمان کی شناخت کر کے جلد گرفتار کرنے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ فی الحال نوجوان کی حالت تشویشناک ہے اور تمام زاویوں سے تفتیش جاری ہے۔

بدھسٹ سیاحوں کو لوٹنے کے معاملے میں 6 گھنٹے میں ملزمین گرفتار

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے سیاحتی مقام راجگیر پولیس نے بدھسٹ سیاحوں کو لوٹنے کے معاملے میں 6 گھنٹے کے اندر 2 ملزمان کو گرفتار کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق بدھ کی شام تقریباً 4:00 بجے راجگیر تھانہ علاقے کے دیبھوگری پہاڑ پر بدھسٹ سیاحوں کو لوٹ لیا گیا تھا جس سے بین الاقوامی سیاحوں کی حفاظت کو لے کر خدشات پیدا ہوگئے۔ راجگیر کے ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ نے بتایا کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر تشکیل دی گئی خصوصی ٹیم نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے معاملے کو حل کیا اور دو افراد کو گرفتار کیا جن میں جوگندر (30) راجونشی اور سونو کمار (25) جو مارکسسٹ نگر راجگیر کے رہائشی ہیں۔ اس واقعے میں تین ملزمان تھے جن میں سے ایک ملزم فرار ہے جس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ تفتیش کے بعد یہ بات بھی سامنے آئی کہ گرفتار ملزمان کی مجرمانہ تاریخ ہے اور ان کے خلاف راجگیر تھانے میں کئی سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ بتادیں کہ سری لنکا سے تقریباً 45 سیاحوں کا ایک گروپ دیبھوگری پہاڑ کی سیر کرنے گیا تھا کہ تین بدمعاشوں نے انہیں لکڑی کاٹنے کے تیز ہتھیار سے ڈرا کر سیاحوں سے موبائل فون، گھڑیاں اور کپڑے لوٹ لیے تھے۔ معاملے کی تحقیقات کے لیے ڈی ایس پی کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی تھی جس میں تھانہ صدر رمن کمار، سب انسپکٹر سنجیو کمار سنگھ اور کئی دیگر پولیس افسران شامل تھے۔

ادھر پورنیہ سے 29 جنوری پورنیہ ضلع کے روپیشوری او پی کے تحت ایک تاجر سے 1,00,000/ (ایک لاکھ روپے) کی نقدی اور آدھار کارڈ چھیننے کا معاملہ درج کیا گیا تھا اس سلسلے میں پولیس سپرنٹنڈنٹ کارتیکہ شرما پورنیہ کی طرف سے سب ڈویژنل پولس افسر بنمنکھی سبودھ کمار کی قیادت میں جنکی نگر پولیس اسٹیشن کے سربراہ سنتوش کمار اور روپیشوری او پی صدر سشمیتا کماری کے ساتھ مذکورہ واقعہ کی تحقیقات کے لیے ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی۔

سارن میں 37.92 لاکھ آبادی کو فائلریا سے بچاؤ کی دوا دی جائے گی: ڈاکٹر دلیپ

چھپرہ (اے این بی) فائلریا کے خاتمے کے لیے 10 فروری سے ضلع بھر میں پبلک میڈیسن مہم شروع کی جائے گی۔ مہم کے کامیاب نفاذ کے لیے ضلع ملیریا آفس میں ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر دلیپ کمار سنگھ کی صدارت میں ایک میڈیا ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ سینٹر فار ایڈوکیسی اینڈ ریسرچ کے تعاون سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈاکٹر دلیپ کمار سنگھ نے بتایا کہ سارن میں 37 لاکھ 92 ہزار 159 لوگوں کو دوا دی جائے گی۔ مہم کے دوران ضلع میں 5 لاکھ 88 ہزار 834 گھروں کو ٹارگٹ کیا گیا ہے۔ ادویات کی کھپت کے عالمی پروگرام کو کامیاب بنانے میں میڈیا کا کردار بہت اہم ہے۔ میڈیا کے ذریعے ہم اس مہم کو عوامی شرکت میں بدل کر کامیاب بنا سکتے ہیں۔ مہم 10 فروری سے 17 دن تک چلے گی۔ پہلے تین دن بوتھ لگا کر ادویات دیے جائیں گے۔ پرائیویٹ اور سرکاری اسکولوں، بس اسٹانڈوں، ریلوے اسٹیشنوں، چوراہوں، پنچایت بھون، سرکاری دفاتر، آنگن باڑی مراکز، پی ایچ سی، سی ایچ سی اور صحت مراکز میں بوتھ قائم کرکے ادویات کا انتظام کیا جائے گا۔ اسکولوں میں بچوں کو دوپہر کے کھانے کے وقت کے بعد دوائی دینا پڑتی ہے۔ تاکہ دوا لینے کے بعد بچے اپنے گھر والوں کو بھی اس بارے میں آگاہ کرسکیں۔ مہم سے پہلے اسکولوں میں فائلیریا کی کلاسز کا انعقاد کیا جائے جس میں تمام بچوں کو فلیریا کی بیماری اور لی جانے والی ادویات کے بارے میں معلومات دی جائیں۔ بچوں کی کاپی پر ایم ڈی اے کی دوا لینے کا پیغام دیا جائے گا اور گھر والوں کے دستخط کروانے کے بعد اسے جمع کرایا جائے گا۔ اس کے بعد آشا کارکنان 14 دنوں تک گھر گھر جا کر دوا دیں گی۔ شہری علاقوں میں دوا رضا کاروں اور آنگن باڑی ورکروں کے ذریعے کھلائی جائے گی۔ اس مہم میں جیویکا، محکمہ تعلیم، آئی سی ڈی ایس، پنچایتی راج، محکمہ صحت کی شرکت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ڈاکٹر دلیپ نے کہا کہ دوا کھلانے کے لیے 1884 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ 3357 ڈرگ ایڈمنسٹریٹر اور 179 سپروائزر تعینات کئے گئے ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ یہ دوا کسی بھی حالت میں خالی پیٹ نہیں لینی چاہیے۔ اس بار تین قسم کی دوائیں دی جائیں گی۔ جس میں DEC، albendazole اور ivermectin شامل ہیں۔ سارن میں دو بلاکس مڑھوڑہ اور امنور فائلریا کے خاتمے کی طرف گامزن ہیں۔ یہاں مائکروفیلیریا کی شرح ایک فیصد سے کم ہے۔ اس لیے ان دو بلاکس میں دوا نہیں دی جائے گی۔ مشیر سدھیر کمار نے کہا کہ اس مہم میں عوام کی شرکت ضروری ہے۔ فائلیریا یا ہاتھی پیر ایک ایسی بیماری ہے جو ایک بار ہونے کے بعد آپ کو زندگی بھر کے لیے معذور کر دیتی ہے۔ ہاتھی پیر کا علاج ممکن نہیں ہے۔ ایسے میں ہر کسی سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ دوا خود لیں اور اپنے خاندان کے تمام افراد کو کھلائیں۔ تب ہی فلیریا سے پاک ضلع کا خواب پورا ہوگا۔ ڈی پی ایم اروند کمار نے کہا کہ سروجن ادویات کی کھپت مہم کی نگرانی موبائل ایپ کے ذریعہ کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی بلاک کی سطح پر ایک ریپڈ رسپانس ٹیم تشکیل دی گئی ہے تاکہ کہیں بھی کوئی منفی اثر نظر آئے تو فوری جواب دیا جاسکے۔ اس کے ساتھ نگرانی کے لیے الگ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ جو علاقے میں جاکر مہم کے دوران نگرانی کریں گے۔ اس موقع پر پیرال کے ڈسٹرکٹ لیڈ ہری شنکر کمار، پروگرام لیڈ اروند پاٹھک، سی ای ایف اے کے ڈویژنل پروگرام کوآرڈینیٹر گنپت آرین، پروگرام ایسوسی ایٹ کرشنا سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

صحافی جسیم الدین ارریہ کے صاحبزادے کے سر پر باندھی گئی دستار حفظ

ارریہ (اے این بی) دینی علوم کی روشنی پھیلانے والے خانوادے میں ایک اور چراغ روشن ہوگیا۔ جامعۃ الشیخ محمد زکریا سہارنپور کے ہونہار طالب علم عزیزم حافظ عبدالرحیم نے اپنے استاذ مفتی نہال احمد کے سامنے قرآن کریم کا آخری سبق سناتے ہوئے حفظِ قرآن کریم مکمل کرلیا۔ اس موقع پر ادارے میں روح پرور ماحول قائم ہوگیا اور طلبہ و اساتذہ نے خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لئے دعائیں کیں۔ حفظِ قرآن کریم کی تکمیل کے موقع پر جامعۃ الشیخ زکریا سہارنپور میں جلسۂ دستار بندی کا انعقاد ہوا تھا، جس میں تمام فارغین کے ساتھ ساتھ حافظ عبدالرحیم کو بھی دستار تکمیل حفظ قرآن سے نوازا گیا۔ یہ پروقار لمحہ نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے علاقے کے لیے باعثِ فخر تھا۔ ان کے اساتذہ، ساتھی طلباء اور علماء نے ان کی محنت و لگن کو سراہتے ہوئے اپنی دعاؤں سے نوازا کہ اللہ تعالیٰ انہیں قرآن کا سچا خادم بنائے اور دین کی خدمت کا موقع عطا فرمائے۔ حافظ عبدالرحیم کی اس عظیم کامیابی پر ان کے خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اہل خانہ، رشتہ داروں، گاؤں اور سماج کے معززین نے ان کی کامیابی پر مبارکباد پیش کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بزرگوں میں مولوی منظور عالم، وارڈ ممبر نسیم الدین، والد محمد جسیم الدین حسامی، پھوپھو حسن آرا زوجہ عظیم الدین، بی بی کوثر جہاں زوجہ عزرائیل، عشرت جہاں زوجہ محمد عیسی، سیدہ خاتون زوجہ معین الدین، مسرت جہاں زوجہ محمد سلیمان، بڑی امی افسانہ خاتون، بی بی قلزم، والدہ حنا پروین، بھائی محمود عالم، قاری زکریا، حافظ و مولوی سالم انظر، محمد اشرف، محمد عاقل، اویس، فہیم الدین، حافظ ابرار، محمد قسیم الدین، محمد انعام الحق سمیت تمام اہل خانہ نے اظہارِ مسرت کیا اور دعا دی کہ یہ کامیابی آخرت میں بھی ان کے لئے ذریعۂ نجات بنے۔ بہنوں میں بی بی صفیہ، تسرن الناظرین، صابرون، عائشہ، سعدیہ، فاطمہ، اسماء، زیبا تسنیم نے بھی خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے دعا دی کہ اللہ تعالیٰ حافظ عبدالرحیم کو قرآن کی برکتوں سے نوازے اور انہیں دینِ متین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ حافظ عبدالرحیم کی حفظِ قرآن کی تکمیل نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے گاؤں اور سماج کے لیے باعثِ فخر بنی۔ مقامی دینی و تعلیمی حلقوں میں ان کی اس کامیابی کو ایک بڑی سعادت قرار دیا گیا۔ علماء کرام نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حفظِ قرآن کی یہ دولت کسی عام انسان کو نہیں ملتی، بلکہ یہ اللہ کا خاص انعام ہے، جو اللہ تعالیٰ اپنے منتخب بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمات کے مطابق حفاظِ کرام کے والدین کو قیامت کے دن نورانی تاج پہنایا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ حافظ عبدالرحیم کی والدہ حنا پروین اور والد صحافی محمد جسیم الدین نے اس مبارک گھڑی پر اپنے رب کا شکر ادا کیا اور اپنی اولاد کے لیے مزید ترقیات کی دعائیں کی۔ یہ یادگار لمحہ نہ صرف حافظ عبدالرحیم بلکہ ان کے والدین، اساتذہ اور تمام رشتہ داروں کے لیے زندگی بھر کا افتخار بن گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حافظ عبدالرحیم کو دین کی خدمت کے لیے قبول فرمائے، ان کے علم و عمل میں برکت دے۔

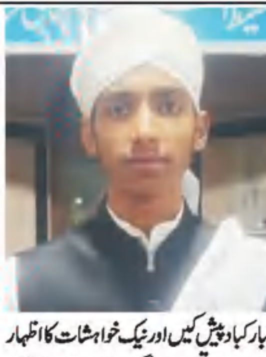

کشن گنج کی ٹیم نے نابالغ لڑکی کی شادی ہونے سے روکی

ٹھاکر گنج (اے این بی) پوٹھیا پولیس اسٹیشن علاقے کے بڑھنئی پنچایت کے ماتحت چھترگاچھ پنچایت کے ایک نوجوان سے 16 سالہ لڑکی کی شادی ہونی تھی۔ خفیہ معلومات کی بنیاد پر، جن نرمان کیندر کشنگنج کی ٹیم نے فوری طور پر اس کی اطلاع سب ڈویژنل آفیسر اور ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کشنگنج، روی شنکر تیواری کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کو دی۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے، سب ڈویژنل افسر نے پولیس اسٹیشن اور بی ڈی او کو رکنے کی ہدایت کی۔ مشترکہ ٹیم کے ساتھ لڑکی کے گھر پہنچی۔ جہاں دیکھا کہ معاملہ درست ہے اور شادی کی تیاری جاری ہے۔ اس لڑکی کے والدین کو ٹیم نے سمجھایا تھا اور کہا تھا کہ 18 سال کی تکمیل کے بعد ہی اس کی شادی ہوگی۔ اس کی وضاحت کے بعد، کنبہ کے افراد نے اتفاق کیا اور شادی روک دی گئی۔ مذکورہ ٹیم نے اہل خانہ سے حلف نامہ بھرا۔ جس میں اس نے اتفاق کیا کہ وہ 18 سال کی تکمیل کے بعد ہی اپنے بچے سے شادی کرے گا۔ سب ڈویژنل افسر نے بتایا کہ بچوں کی شادی ایک قانون کا جرم ہے۔ جس میں دو سال جیل میں ایک فراہمی ہے اور شادی میں شامل تمام افراد پر ایک لاکھ روپے جرمانہ ہے۔ لہذا اسی ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کشنگنج کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر، روی شنکر تیواری نے کہا کہ کسی بھی طرح سے کسی بھی نابالغ کو حاصل کرنا یا فراہم کرنا غیر قانونی جرم ہے۔ نابالغ کی شادی کا تعلیم کے حق، بچے کی ترقی، ذہنی طاقت اور معاشرے پر برا اثر پڑتا ہے۔ اس موقع پر بلاک ڈویلپمنٹ آفیسر محمد آصف، محمد مجاہد عالم، کمیونٹی کے سماجی کارکن محمد جہانگیر عالم، پیریمل کمار سنگھ، مقامی سرپنچ، اور پولیس فورس کے ضلع پروجیکٹ کوآرڈینیٹر مذکورہ ٹیم میں شامل تھے۔

مظفر پور میں تحفظ اردو زبان وادب تحریک کا اثر

مظفر پور (اے این بی) قومی اساتذہ تنظیم بہار کے زیر اہتمام قائم تحریک تحفظ اردو زبان وادب جس کی سرپرستی عبدالسلام انصاری، ایس ایم اشرف و رہنمائی محمد رفیع کر رہے ہیں کا اثر مظفر پور میں ہر سو دکھ رہی ہے۔ قومی اساتذہ تنظیم بہار کے کارکنان خود ہی لوگوں کے پاس جا کر بکلٹ، اسٹیکر، اخبار اور کتاب "صد برگ" کی کاپی دے کر لوگوں کو اردو زبان کے تئیں بیدار کر رہے ہیں۔ محمد رفیع، محمد تاج الدین اور نسیم اختر نے سماجک خدمت گار اسرار احمد عرف پپو بھائی، ایوان ادب کے صدر ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن، مشہور صحافی و مؤرخ آفاق اعظم، سماجی خدمت گار شمس عالم گڈو اور ہندوستانی عوام مورچہ سیکولر کے ریاستی نائب صدر و مظفر پور ضلع انچارج سنجر عالم سے مل کر اردو زبان کا استعمال عام کرنے اور عوام کو بیدار کرنے کی اپیل کی۔ قومی اساتذہ تنظیم بہار کی مجلس عاملہ نے اسرار احمد عرف پپو بھائی کو تحریک تحفظ اردو زبان وادب "مظفر پور کا کنوینر نامزد کرنے کا اہم فیصلہ لیا ہے تاکہ مظفر پور ضلع میں تحریک کو اور زیادہ سے زیادہ مضبوط بنایا جاسکے۔ اس بات کی اطلاع قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر و تحریک تحفظ اردو زبان وادب کے روح رواں محمد رفیع نے دی ہے۔

اردو بیداری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں: صوفیہ

سیتامڑھی (اے این بی) اردو کونسل ہند ضلعی شاخ سیتامڑھی کی ایک اہم میٹنگ جابر ہاؤس مہسول چوک سیتامڑھی میں رکھی گئی جس میں ضلع کے تمام عہدیداران کی شرکت ہوئی اس موقع پر اردو کونسل ہند ضلعی شاخ کی صدر محترمہ صوفیہ تسنیم (صوفیہ آپی) نے کہا کہ بہت جلد اس کونسل کو پورے ضلع کے بلاکوں میں اردو بیداری مہم چلا کر اس کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا مزید انہوں نے کہا کہ اس مہم میں ضلع کے تمام اردو داں سے اپیل کرتی ہوں کہ ہمارے اردو بیداری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں ساتھ ہی ساتھ جہاں تک ہو سکے ہمارا تعاون کرے تاکہ ضلع کے ان خاص جگہوں پر اردو کا سائن بورڈ لگایا جائے انہوں نے کہا کہ ملی جانکاری کے مطابق کئی مخصوص جگہوں پر پہلے اردو کا سائن بورڈ لگا ہوا تھا لیکن چند لوگوں کے تعصب نظری کی وجہ سے ہٹا دیا گیا جو کہ بہت افسوس کی بات ہے مزید انہوں نے کہا کہ کونسل کی ایک اہم مہم میں شامل یہ بھی رہے گا کہ ضلع کے چوک چوراہوں پر اردو کا سائن بورڈ لگا کر ایک پورا حق ادا کیا جائے گا۔ اس موقع پر کونسل کے ضلعی ناظم اعلیٰ جناب ارشد رضی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں اردو کونسل ہند کا ایک کام رہا ہے اس کونسل کے زیر اہتمام کئی ادبی محفلوں کا انعقاد ہو چکا ہے اس کے مثبت نتائج رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پہلے بھی جب اردو کے بے لوث خادم جناب ابواللیث عرف کالو بابو اس کی نگرانی کر رہے تھے تو پورے ضلع میں اردو بیداری کانفرنس، مشاعرے اور ادبی محفلوں کا انعقاد کر چکے ہے جو قابل ستائش قدم رہا ہے انہوں نے کہا کہ موصوف کے جو اُردو کے تعلق سے جنون اور عوام کو بیدار کرنے کا جذبہ کا اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ ان کا یہ لگائے ہوئے پودے میں مزید تقویت دینے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر راشد فہمی کونسل کے نائب صدر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے ایسی محفلوں سے دلی لگاؤ ہے جس کو اردو وادب کے نام سے سجایا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ ضلع میں اردو جاننے والے لوگوں کی کمی نہیں ہے لیکن انہیں مزید بیدار کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ افسوس کہ ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ کچھ لوگ اردو کی روٹی کھا رہے ہیں لیکن جہاں بھی دیکھئے اردو کے تعلق سے منفی رائے دیتے رہتے ہیں اس سے پرہیز کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ کونسل مزید پورے ضلع میں بیداری مہم چلا کر ایک تاریخ ساز کام کرے گی۔ اس موقع پر کئی شاعر و ادیب اور راحت اندوری کے مداح کونسل کے اہم رکن جناب ساجد مظہری اپنے منفرد لب ولہجہ سے راحت اندوری اور دیگر کئی شعراء کے اشعار سے موجود سامعین کو سنایا ساتھ کونسل کے تعلق سے نیک خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر کلیم اختر شفیق، احتشام رحمانی، شمس الحق شمسی، پرویز عالم اور دیگر شخصیات موجود رہیں۔

نالندہ: استھانواں کی چیف کونسلر لاڈلی سنہا برطرف

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے استھانواں نگر پنچایت کے چیف کونسلر لاڈلی سنہا کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ ضلع الیکشن افسر (میونسپلٹی)-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے بہار میونسپلٹی ایکٹ 2007 کی دفعہ 18(1)(m) اور سیکشن 18(2) کے تحت یہ کارروائی کی گئی ہے۔ چھان بین کے دوران ان کے انتخابی حلف نامہ میں غلط معلومات اور دستاویزات میں چھیڑ چھاڑ کے الزامات لگائے گئے تھے جو جانچ کے بعد الزامات درست پائے گئے۔ لاڈلی سنہا پر الزام ہے کہ اس نے اپنے دو بچے جڑواں ہونے کا کہہ کر غلط معلومات دی تھیں، جبکہ لاڈلی سنہا نے ان الزامات کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اعلیٰ عدالت میں اپیل کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں انصاف ملے گا، ہم انصاف کے لیے لڑتے رہیں گے، اب چیف کونسلر کا عہدہ خالی ہوگیا ہے اور انتخابات جلد ہوں گے۔

جیولری شاپ سے چوری کرتے دو خواتین پکڑی گئی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے بہار تھانہ علاقہ کے چوک بازار میں واقع ہری بخش شیام سندر جیولرز کی دکان پر دو خواتین ایک بچے کے ساتھ گراہک بن کر آئیں اور طلائی زیورات چراتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑی گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دونوں خواتین کو حراست میں لے کر بہار تھانے لے گئی جس کی سبب تفتیش جاری ہے۔ دکان کے مالک سوربھ کمار نے بتایا کہ اسی وقت دو خواتین پازیب دیکھنے کے بہانے دکان پر آئیں، ایک مختلف خاتون کو سونے کی بالی دکھائی جا رہی تھی اور اس کے پاس بیٹھی خاتون نے بالی کا پورا ڈبہ چرا لیا۔ باکس ملایا گیا تو ایک باکس غائب تھا، جب سی سی ٹی وی کیمرہ چیک کیا گیا تو خاتون کے پاس سے چوری شدہ زیورات سے بھرا باکس برآمد ہوا اور سی سی ٹی وی فوٹیج بھی پولیس کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس نے دونوں خواتین کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ خاتون بختیار پور کی رہائشی ہے اور کس گینگ کے لیے کام کرتی ہے ان تمام چیزوں کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ خاتون کے بارے میں شک اس وقت پیدا ہوا جب اس نے ایک اور زیورات دکھانے کو کہا کیونکہ اسے پسند نہیں آیا۔ خبر لکھے جانے تک پولیس معاملے کی گہرائی سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

ڈی ایم اور ایس پی نے اپنے دورہ کے درمیان گرام پنچایت نانند کے کئی اسکیموں کا معائنہ کیا

بہار شریف (اے این بی) ششانک سابکر، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ اور بھارت

سونی، پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ نے سیلاو بلاک کے تحت فارمرز پلس ٹو ہائی اسکول، دھرھرا، نالندہ، گرام پنچایت نانند میں تالاب کی خوبصورتی، پنچنے بائیں جانب کی نہر، بالی وڈ گرلز ہائی اسکول، بالی وڈ کی نئی عمارتوں کی تعمیر، سلاو۔ موہن پور فش ہیچری-کم-فش ڈسٹرکٹ سیلز سنٹر، موہن پور، نالندہ کا سائٹ پر معائنہ کیا گیا، معائنہ کے دوران انہوں نے تالاب کی تزئین و آرائش، نئی تعمیر شدہ لائبریری/ چلڈرن پارک، درخت لگانے، پاتھ ویز، سڑکوں کی صفائی، پانی کی فراہمی، سڑکوں کی صفائی، پانی کی فراہمی کے کاموں کا جائزہ لیا۔ ہوز اسٹریٹ، ایگریکلچر اسکیم وغیرہ کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دی گئی۔ بس موقع پر ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر، میونسپل کمشنر، اسسٹنٹ کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر، سب ڈویژنل آفیسر، اسپیشل ڈیوٹی آفیسر کنفیڈینشل برانچ، ضلع زراعت آفیسر، متعلقہ محکمہ کے ایگزیکٹیو انجینئر اور دیگر افسران اور مقامی عوامی نمائندے وغیرہ موجود تھے۔

سہرسہ میں پٹرول پمپ سے 21 ہزار روپے کی لوٹ، 4 مسلح بدمعاشوں نے واردات کو انجام دیا

سہرسہ: چار مسلح مجرموں نے مدھے پورہ-سہرسہ روڈ پر واقع تیر بیجناتھ پور کے پوجا پٹرول پمپ پر ڈکیتی کی۔ دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار جرائم پیشہ پٹرول پٹرول کو بھرنے کے بہانے میں پٹرول کو بھرنے کے بعد پٹرول ملازم کو الجھایا، ایک گاڑی میں پانچ سو روپے کا پٹرول بھروانے کے بعد جب ملازم نے پیسے مانگے تو جرائم پیشوں نے اس پر پستول تان دی۔ انہوں نے ہوا میں فائرنگ کی۔ جس سے دہشت پھیل گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سہرسہ کے ایس پی اور ایس ڈی پی او موقع پر پہنچ گئے اور پولیس نے پٹرول پمپ پر لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج حاصل کر لی ہے جس میں جرائم پیشہ افراد کی تلاش میں پولیس چھاپے مار رہی ہے اور واردات کی تصدیق کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نامعلوم ملزمان کی گرفتاری کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ سہرسہ پولیس نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر ایس پی مسٹر ہمانشو کمار اور ایس ڈی پی او مسٹر آلوک کمار کے ساتھ اس واقعہ کے بعد سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔

اردو سیل سہرسہ کے زیر اہتمام 8 فروری کو مشاعرہ کا انعقاد

سہرسہ (جعفر امام قاسمی) ضلع کے پریکھا گریہہ ہر سال کی طرح امسال بھی پورے جوش و خروش کے ساتھ اردو زبان سیل سہرسہ کی جانب سے 8 فروری روز سنیچر کو صبح ساڑھے دس بجے سے فروغ اردو سیمینار و مشاعرہ کے عنوان سے ایک عظیم الشان اور انتہائی خوبصورت علمی و ادبی پروگرام منعقد ہونے جا رہا ہے جس کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ دیبھو چودھری کے ہاتھوں عمل میں آئے گا اور مہمان اعزازی کے طور پر ہمانشو ایس پی سہرسہ شرکت کریں گے، اس کے علاوہ پروگرام میں ضلع سہرسہ کے تمام اعلیٰ افسران اور اردو زبان وادب سے تعلق رکھنے والی کئی نامور شخصیات اور مقامی و بیرونی شعراء و شاعرات، علماء و دانشوران اور بڑی تعداد میں اردو اساتذہ و طلباء تشریف آوری ہوگی۔ اس ادبی پروگرام کو یادگار اور کامیاب بنانے کی غرض سے محکمہ تعلیم کی جانب سے ضلع کے سبھی سرکاری و غیر سرکاری اسکول و مدارس کے اردو اساتذہ سے اپیل کی گئی ہے کہ اس دن اپنے اسکول یا مدرسہ کے بجائے اس پروگرام میں اپنی شرکت کو یقینی بنا کر اردو بیداری کا ثبوت پیش کریں۔

بچوں کو ٹریفک اور سائبر کرائم کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں

چھپرہ: ٹریفک اور سائبر کرائم سے متعلق بیداری مہم کا انعقاد مقامی اسکول میں کیا گیا۔ پروگرام میں ٹریفک ڈی ایس پی بسنتی ٹوڈو اور سائبر سیل کے ڈی ایس پی امن کمار نے طلباء کو اہم معلومات فراہم کیں۔ بسنتی ٹوڈو نے طلباء کو ٹریفک قوانین کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ محفوظ سفر کے لیے

ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ پہننے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانا نہ صرف قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ درحقیقت یہ جان لیوا بھی ہوسکتا ہے۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنے والدین کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ امن کمار نے طلباء کو انٹرنیٹ کے محفوظ استعمال کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر کوئی بھی قابل اعتراض مواد شیئر کرنے سے گریز کریں اور کسی نامعلوم لنک پر کلک نہ کریں۔ انہوں نے مختلف قسم کے سائبر کرائم کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اگر کسی کو سائبر کرائم سے متعلق کوئی مسئلہ درپیش ہو تو فوراً اپنے والدین یا پولیس کو مطلع کریں۔ پرنسپل مکیش سریواستو نے طلباء پر زور دیا کہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھیں۔ کسی بھی قسم کی غلط سرگرمیوں سے گریز کریں۔ وائس پرنسپل اجیت کمار نے شکریہ کا ووٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے بیداری پروگرام بچوں میں حفاظت کے بارے میں سمجھ پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں اور وہ چوکنا رہتے ہیں۔

ٹرمپ کی دوبارہ صدر امریکہ کے طور پر واپسی لعنت مسلسل کے مترادف!

خورشید فرازی

ڈونالڈ ٹرمپ دنیا کے سب سے بڑے پھینکو ہیں پھنکو سے مراد پھینک بھانگ کرنے والے صدر اور اس کے پگلیٹ پن کی انتہا یہ ہے کہ انہوں نے دوسری معیاد کے لئے اقتدار سنبھالتے ہی ایسے ایسے اقدامات مختلف ملکوں کے خلاف کرنا شروع کردیئے جسے وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں ڈرا دھمکا کر شیشے میں اتار لیا جائے گا لیکن کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جو شیشے میں کیا اتریں گے انہیں شیشے کے کانچ کا بھی ڈر نہیں ہے۔ جیسے انہوں نے دو دن قبل میکسیکو اور کناڈا پر ان کے اشیاء کی امپورٹ پر ٹریف (محصولات) عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن میکسیکو اور کناڈا نے مشترکہ طور پر تیور بدلے تو فوراً اپنے فیصلے پر یوٹرن لیتے ہوئے کہا ٹیرف لگانے کے فیصلے کو ایک ماہ کیلئے موخر کردیا ہے اور ایک ماہ کے بعد اس ڈرپورک نسل کے صدر اس فیصلے کو ہمیشہ کیلئے موخر کردیں گے۔ لیکن کسی باقاعدہ اعلان کے ساتھ نہیں بلکہ جو کچھ بھی ہوگا وہ سب ٹیبل کے نیچے سے ہوگا۔ امریکہ نے چین پر بھی ٹیرف لگانے کا اعلان کیا تھا لیکن چینی صدر نے ادھر تیور بدلے اور ادھر امریکی صدر پسینے میں نہا گئے جب چین نے تیور بدلنے کے ساتھ ساتھ امریکہ کو اس کا اوقات دکھانے کی بات کی تھی۔ اس دوران میکسیکو اور کناڈا پر ٹیرف جو ایک ماہ کیلئے ملتوی کردیا گیا ہے ایسے میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ میکسیکو نے امریکہ میں منشیات کی روک تھام کے لئے حامی بھرلی ہے میکسیکو، امریکہ کے ساتھ مل کر سرحد پر 10 ہزار نیشنل گارڈ تعینات کرے گا جس پر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ انتظامیہ اس سلسلے میں میکسیکو کے حکام سے بات کرے گی۔ دوسری طرف کناڈا نے امریکہ صدر کے اس بیان کو مضحکہ خیز اور بچکانہ عمل بتایا اور کہا کہ مجھے یہ سن کر ذرہ برابر بھی کوئی حیرت نہیں ہوگی اگر ٹرمپ اپنے بیان کے ساتھ معافی نامے کا بھی اعلان کردے۔ کناڈا کے وزیر اعظم نے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ کناڈا کے تعلقات ہمیشہ بلندیوں پر رہے ہیں۔ لیکن اگر ٹرمپ اس دیرینہ تعلقات کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو وہ ایسا کرسکتے ہیں لیکن جواباً انہیں بھی بہت ہی تلخ صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ سننا تھا کہ ٹرمپ نے فوراً اعلان کردیا کہ کناڈا اور میکسیکو کے خلاف جو ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا گیا تھا فی الحال اس فیصلے کو ایک ماہ تک کے لئے موخر کیا جاتا ہے۔ ٹرمپ اس قدر جلد یوٹرن لیں گے اس کا کوئی اندازہ نہیں تھا۔ شاید وہ ایسا مضحکہ خیز بیانات اس لئے دے رہے ہیں کہ انہیں اپنا مشیر خاص بھی کوئی انٹرنیشنل پگلیٹ کی شکل میں ملا ہے۔

دوسری طرف ڈونالڈ ٹرمپ کے ایک خصوصی اہلکار نے بتایا کہ ایک امریکی طیارہ ان غیر قانونی ہندستانی تارکین وطن کولیکر ہندستان روانہ ہوچکا ہے۔ اس اہلکار نے بتایا کہ ایک بوئینگ طیارہ غیر قانونی تارکین وطن کولیکر روانہ ہوچکا ہے اور وہ پورے 24 گھنٹے کی مسلسل اڑان کے بعد وہ ہندستان پہنچے گا۔ ٹرمپ نے ہندستان سمیت تمام ملکوں کے غیر قانونی تارکین وطن کو واپس کرنے کا حکم صادر کیا ہے لیکن ایسا فیصلہ کیوں کیا یہ سمجھ سے بعید ہے۔ وہ تارکین وطن کسی نہ کسی وجہ سے اپنے ملک سے بیزار ہوکر یا قید میں ڈال دینے کے ڈر سے راہ فرار اختیار کرکے امریکہ میں آبسے تھے اور گزشتہ کئی برسوں سے وہاں جیسے تیسے اپنی زندگی گزار رہے تھے لیکن ٹرمپ پر پاگل پن کا جنون طاری ہوا کہ ان سبھوں کو ملک سے نکال دو۔ اس کے علاوہ ٹرمپ نے ان تمام ملکوں میں امریکی امداد کے تسلسل کو روک دیا ہے اور اعلان کردیا ہے کہ امریکی دولت برباد کرنے اور اسے ضائع کرنے کے لئے نہیں ہے کہ اسے ملکوں کے درمیان بانٹا جائے۔ لیکن ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ امریکہ کے سابق صدور صرف جو بائیڈن کو چھوڑ کر کیونکہ وہ جنگ باز ذہنیت رکھنے والوں کا بھی سبھا پتی تھا لیکن اس سے پہلے جو کئی صدور امریکہ کے صدر رہ چکے ہیں انہوں نے ہی اقوام متحدہ کی درخواست پر اسے مانا ہوگا کہ غیر قانونی تارکین وطن جو کسی طرح سے اپنے ملک سے جان بچا کر امریکہ میں در اندازی کرنے میں کامیاب ہوئے تو انہیں رفیوجیوں کے کیمپ گری میں رکھا جائے اور ان کے کھانے پینے کا انتظام سماجی تنظیموں کی طرف سے ہو۔ البتہ وہ غیر قانونی تارکین وطن امریکہ میں کوئی کام یا بزنس نہیں کرسکتے کیونکہ ان کے پاس ورک پرمٹ کے ہونے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے۔ ٹرمپ نے دوبارہ مسند صدارت پر قبضہ کرنے کے بعد ایک ذلیل حرکت یہ بھی کی ہے کہ اس نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے کہا ہے کہ وہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں کو اسرائیل میں شامل کرلیں انہوں نے غزہ پٹی اور مغربی کنارہ علاقے کو اسرائیل میں شامل کرلینے کی بات کہی جیسے وہ زمین ٹرمپ کے باپ کی ہو اور وہ اسے خبیث اعظم کی ملکیت میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ ویسے تو ٹرمپ کے اس ذلیل ترین بیان پر مسلم ممالک سے (سعودی عرب کو چھوڑ کر) آواز اٹھنی چاہئے تھی اور ٹرمپ کی مذمت کرنی چاہئے تھی لیکن ایسا لگتا ہے کہ جیسے ان سبھوں کو سانپ سونگھ گیا ہے۔ عرب ممالک میں سعودی عرب وہ ملک ہے جسے فلسطینیوں سے کوئی دلچسپی ہی نہیں ہے اس وجہ سے ممکنہ احتجاجی ملکوں میں بھی اسے خارج از بحث رکھا گیا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۷ فروری ۲۰۲۵ء

ہندستانی تارکین وطن کے ساتھ

امریکہ کا جانوروں جیسا سلوک کیوں؟

امریکہ کے نو منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ دوسری مرتبہ مسند صدارت کو سنبھالنے کے بعد لگتا ہے حواس باختہ ہوچکے ہیں اور بالکل 007 جیمز بانڈ فلم کے انداز میں ڈائیلاگ بول رہے ہیں اور ایسے بے ہودہ اقدامات کررہے ہیں اور ساتھ ہی ایسا دعویٰ کررہے ہیں جسے سننے کے بعد اعتبار نہیں ہورہا ہے کہ وہ امریکہ عظیم اور مہذب اسٹیٹ کے سربراہ مملکت ہیں۔ کبھی اسرائیلی اعظم نیتن یاہو کو طلب کرکے یہ راگ الاپ رہے ہیں کہ امریکہ اب غزہ پٹی پر قبضہ کرے گا جیسے غزہ پٹی ٹرمپ کے آباؤ اجداد کی ملکیت ہے جس پر وہ دوبارہ قبضہ کرنے کا راگ الاپ رہا ہے اور چونکہ انتخابی مہم کے دوران اس کے کان میں گولی لگی تھی جس کی بناء پر وہ ایک کان سے بہرہ ہوچکا ہے اور کسی بھی معاملے میں اب وہ کان کو گھما کر پکڑنے کی کوشش کررہا ہے۔ دوسری طرف خوشامدی اور مکار وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اس کی مدح سرائی کرکے اسے مزید خبطی بنا رہا ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ امریکہ غزہ پٹی پر قبضہ کرے گا اور اس جگہ پر امریکہ اور اسرائیل کا مشترکہ حق ہوگا۔ نیتن یاہو نے پولسن کا پوراڈبہ الٹتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ تاریخ بدلنے والے لیڈر ہیں اور انہوں نے غزہ کی طویل و عریض خالی زمین پر مکمل قبضہ کرکے غزہ کے لئے ایک الگ مستقبل کی راہ ہموار کرچکے ہیں اور دھیرے دھیرے یہ سازش طشت از بام ہوگی اور یہ اس جگہ پر اپنا کھیل، کھیل چکے ہیں، ہم غزہ میں خطرناک اور دھماکہ خیز بموں اور دیگر اسلحوں کا استعمال بند کردیں گے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کا یہ بیان بھی اس کی بے حیائی اور بے شرمی کا مظہر ہے، یعنی وہ پریس کانفرنس میں یہی کہنا چاہتے ہیں کہ 7 اکتوبر 2023 سے غزہ میں جو بمباری اور فلسطینیوں کی نسل کشی ہورہی ہے وہ امریکہ کی ایماء پر ہی ہورہا ہے چاہے صدر کی حیثیت سے بائیڈن ہو یا ٹرمپ دونوں کے منہ میں مسلمانوں کا خون لگ چکا ہے اور یہ دونوں آدم خور بھیڑیئے اپنے مکار گیدڑ نیتن یاہو کو بھرپور جنگی آلات کی سپلائی دے رہے تھے تاکہ وہ پورے غزہ پٹی سے فلسطینیوں کا نام ونشان مٹا دے تاکہ اس جگہ پر امریکہ وہاں اپنا فوجی اڈہ بنائے اسی غزہ پٹی سے پورے برصغیر اور تمام عرب ممالک نیز پاکستان، افغانستان اور ایران میں اپنا قبضہ مسلط کرکے رہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو یہ اندازہ ہو چلا تھا کہ امریکہ درپردہ فلسطینی سرزمین پر اپنا قبضہ چاہتا ہے اور یہ ذلیل حرکت وہ اپنے نام سے نہیں کرسکتا کیونکہ وہ دنیا کا عظیم ترین اور طاقتور ترین ملک ہے وہ اپنی بدنامی نہیں چاہتا تھا اس لئے اپنے گیدڑ کے ذریعہ غزہ میں نسل کشی کرائی اور اب تو عرب ممالک کو بھی سوچ لینا چاہئے کہ آج فلسطین تو کل ان کی باری ہے۔ ٹرمپ اپنے تابڑ توڑ فیصلوں اور بیانات سے عالمی سیاست میں ایک ہلچل مچا رکھی ہے اور ان کے فیصلوں کا اثر کئی ملکوں پر سیدھے طور پر پڑنے والا ہے۔ اور اس سے بین الاقوامی سطح پر کشیدگی پھیل سکتی ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ ایران شدومد کے ساتھ نیوکلیائی ہتھیار بنانے کی کوشش کررہا ہے اگر ایران نے اسے قتل کرنے کی کوشش بھی کی تو وہ پورے ایران کو ختم کرسکتا ہے۔ اور اس وقت ایران پر دباؤ والی پالیسی اپنا کر اسے نیوکلیائی ہتھیار بنانے سے روک سکتا ہے۔ تہران پر زبردست دباؤ ڈالنے والے حکمنامے میں وہ دستخط بھی کرچکا ہے۔ یعنی امریکہ جو چاہے کرسکتا ہے لیکن اگر وہ ایران کے معاملے میں بھی ایسا سمجھتا ہے کہ وہ بھی سعودی عرب جیسا ہے تو یہ سوچ اسے بہت مہنگی پڑ سکتی ہے۔ دریں اثناء سعودی عرب نے فلسطینیوں کی جبری ہجرت پر مخالفانہ بیان دیا ہے اور کہا کہ فلسطینی ریاست کے قیام کے بغیر اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم نہیں ہوں گے یہ ہے سعودی عرب کے شاہ کا خیال، ایک طرف جس ملک نے فلسطینیوں کی نسل کشی کردی ہے وہیں سعودی عرب اس ملک سے سفارتی تعلقات بنانے اور توڑنے کی بات کررہا ہے نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل اب امریکہ کے لئے پورے غزہ پٹی کو اپنے قبضے میں کرے گا تاکہ وہاں کی آبادی کو مصر اور اردن میں ڈھکیل دیا جائے۔ اس جبری نقل مکانی کی مصر نے کھل کر مخالفت کی ہے جبکہ ترکی نے بھی مصر کی حمایت کی ہے۔

اسی اثناء ٹرمپ نے لاکھوں غیر قانونی ہندستانی تارکین وطن کو جو کئی برسوں سے امریکہ میں دن گزار رہے تھے انہیں امریکہ سے نکال باہر کرنے کا فیصلہ سنادیا اور بدھ 5 فروری کو 105 ہندستانیوں کو ہتھکڑی لگا کر انتہائی بے عزتی کے ساتھ ہندستان بھجوادیا ہے۔ امریکہ سے براہ راست طیارہ ان ہندستانیوں کو امرتسر لیکر پہنچا جو سفر کے 18 گھنٹوں کے دوران بھوکے پیاسے رکھے گئے۔ ان تارکین وطن کی واپسی ایک خطرناک مجرم کی واپسی کے طور پر ہوئی ہے اور یہ اس صدر ٹرمپ کے فیصلے سے ہوا ہے جس کے لئے ہمارے پی ایم مودی نے نعرہ دیا تھا ''اب کی بار..... ٹرمپ سرکار! مگر مودی حکومت کو تو شرم نہیں آئی لیکن کانگریس نے اس پر سخت اعتراض جتایا اور کہا کہ اگر مودی حکومت کو ذرا بھی شرم ہے تو وہ امریکہ کی اس ذلیل حرکت کا سخت جواب دے۔ انڈیا، ہندستان میں موجود امریکی سفارتکار کو طلب کرکے جوابدہی کرسکتا ہے لیکن کیا مودی حکومت کے اندر یہ دم خم ہے کہ وہ ہندستانیوں کی اس بے عزتی اور ہراسانی کے خلاف آواز اٹھائے؟ (خ الف ف)

نڈر

ایم۔ یونس، کمرہٹی (کولکاتا)

وہ لڑکا فلسطین جھنڈا اپنے کندھے پر لئے دیوانوں کی طرح بھاگا جارہا تھا۔ اس کے پیچھے پچاسوں بچے بھی اسی گلی نما سڑک پر ساتھ ساتھ دوڑ رہے تھے۔ سب کے ماتھے پر سیاہ پٹی بندھی ہوئی تھی۔ کسی پر 'لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ' کسی پر 'فلسطین زندہ باد' لکھا ہوا تھا۔ وہ نڈر بچہ کا ناف سے اوپر کا جسم بالکل ننگا تھا۔ کمر پر سفید پائجامہ کا ستر تھا۔ وہ چیخ چیخ کر نعرہ لگا رہا تھا۔ 'فلسطین کے مجاہدوں زندہ باد'، 'فلسطینی شہید بچے، تمہیں یہ درجہ مبارک ہو.......مبارک ہو'، سارے بچے اس ننھے میر کارواں کی آواز سے آواز ملا کر ایک ساتھ یہی نعرہ لگا رہے تھے۔ بچوں کے اس انوکھا جلوس کو راستے پر کھڑے ہر مسلمان بھائی، بہن مائیں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہی تھیں۔ ایسا لگتا تھا کہ یہ جلوس پہاڑ کے سینے کو چیر کر نکلا ہو۔ یہ جنونی جلوس ابابیلوں کی طرح پنکھ پھیلائے اڑتا جارہا تھا۔

بچوں کے اس پُرجوش جلوس کو دیکھ کر گلی، کوچوں میں کھڑے نوجوان چھوکروں کی انا کیوں کر طیش میں نہ آتی۔ اب یہ بچے آگے آگے ان کے پیچھے نوجوانوں کی جماعت شامل ہوگئی تھی۔ 'اللہ اکبر' کے نعروں سے یہ جلوس ہواؤں پر تیر رہا تھا۔ اس بڑھتے ہوئے جلوس میں طرح طرح کے نعرے بلند ہورہے تھے۔ 'فلسطینی شہیدوں تمہیں یہ جام شہادت مبارک ہو'، 'العہلی ہسپتال کے شہیدوں تمہیں یہ جام شہادت مبارک ہو'، 'جبالیا کیمپ کے مظلوم شہیدوں تمہیں یہ جام شہادر مبارک ہو'، 'الفوجہ کیمپ کے شہیدوں تمہیں یہ شہادت مبارک ہو'، 'شہیدہ بتیلہ نوفل زندہ بعد.....زندہ باد' ان نعروں سے سارا فلک فگار بنا ہوا تھا۔ اس ننھے سے جلوس پر آسمان بھی خون کی بارش سے رورہا تھا۔ یہ جلتا ہوا سورج ان ننھے مجاہدوں کے جسم کو جھلسانے سے قاصر تھا۔ ان سب کے جسم سورج کی تپش کو بلا خوف نگلتا جارہا تھا۔ یہ ننھے مجاہد ایک نہ پگھلنے والے لوہے کی طرح سخت اور نڈر تھے۔ وہ قدم سے قدم ملائے راستے پر چلتے جارہے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس مجاہدانہ بڑھتے ہوئے قدموں کے تلے کی زمین کو کھینچ کر غزہ کے میدان جنگ میں ڈال دے۔ وہ سب اپنے فلسطینی بھائیوں کے ساتھ اس ہولناک جنگ میں شریک ہونا چاہتے تھے۔ ان کے دلوں میں دشمنوں کو تہہ تیغ کرنے کا مصمم ارادہ جاگ اٹھا تھا۔ وہ اپنے دینی بھائیوں کو اس طرح قتل عام ہوتے ہوئے نہیں برداشت کرسکتے تھے۔ سب کی آنکھوں سے خون کے آنسو بہہ رہے تھے۔ اس سخت دھوپ میں نہ کسی کو پیاس لگ رہی تھی اور نہ کسی کے چہرے پر تھکاوٹ کا شائبہ تھا۔ وہ آبادی کے سارے راستے پر جلوس لئے چکر لگا رہے تھے۔ ان کی آنکھوں کے سامنے فلسطین کی قیامت خیز میدان جنگ کا منظر ناچ رہا تھا۔ اب ان کا جلوس نکڑ پر پہنچنے والا تھا جہاں بڑی شاہراہ ملتی تھی۔ وہ ننھا سپاہی اب بھی ایک بندوق بردار کی طرح شان سے جھنڈا کو اپنے کاندھا پر اسی طرح رکھا ہوا تھا۔ جیسے سمندر کے لہروں پر وہیل مچھلیاں ایک شایان شان بادشاہ کی طرح اپنی طاقتوں کا مظاہرہ پانی کی سطح آب پر اچھل اچھل کر کرتی ہیں۔ وہ بہادر نڈر لڑکا بڑی شاہراہ کے نکڑ پر اپنے جلوس کو روک دیا۔ وہ سب صیہونی درندوں کی دہشت گردی کی پُرزور مذمت کرنا چاہتے تھے جس کے خونی ہاتھوں سے ان تیس دنوں میں دس ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے تھے۔ شہید ہونے والوں میں بچوں کی تعداد چار ہزار کے قریب اور خواتین کی تعداد ڈھائی ہزار سے بھی زیادہ ہے۔ وہ درندے آج بھی غزہ کی گھنی آبادی پر توپ کے گولے چھوڑ رہے تھے۔ وہ سب مسلمان دشمن ممالک کے خلاف ان کی سرزنش کرنا چاہتے تھے جو اس حیوان نما انسانی طاقتوں کا اندھا سپورٹ کررہے تھے۔ جنہیں اس مظلوم فلسطینیوں کے قتل عام پر کوئی ترس نہیں کھا رہا تھا۔ ساری دنیا کے انصاف وانسانیت پرست ممالک اس جنگ کو بند کرنے کی اپیل کررہے تھے۔ مگر انتہا پسند طاقتیں، اپنی خون ریزی سے باز نہیں آرہی تھیں۔ ہر روز مظلوم فلسطینیوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی تھی۔ دنیا کی حالت اب تیسری عالمی جنگ کے پس پردہ پر آکھڑی ہوئی تھی۔ وہ جلوس بڑی شاہراہ کے موڑ پر آکھڑا ہوا تھا۔ اختتامی کاروائی کو انجام دینے کے لئے وہ لڑکا ایک معصوم شہید بچے کا علامتی کفن اپنے پائجامہ کی پاکٹ سے نکالا اور اسے جنازہ کی طرح سڑک پر رکھ دیا۔ جلوس میں رہ رہ کر پُرجوش نعرے بلند ہورہے تھے۔ اتنے میں پولیس دستوں کا ایک ٹولا وہاں آپہنچا۔ پولیس والوں کے ہاتھوں میں ڈنڈے، جالی نما ڈھال اور آنسو گیس گولے تھے۔ انہوں نے جلوس کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ وہ قانون کے رکھوالے اپنے ہائنڈ مائیک سے اعلان کررہے تھے۔ ''آپ سب اپنے گھروں کو واپس چلے جائیں، اس ملک میں آپ غیر قانونی کام کررہے ہیں، یہاں کی سرکار کی طرف سے ایسے جلوس اور جلسوں پر پابندی عائد ہے، یہ فلسطین نہیں ہے، یہ ایک جمہوری ملک ہے، یہاں کے آئین اور قانون پر عمل کیجئے ورنہ آپ سب کو اسی وقت حراست میں لے لیا جائے گا، یہ سرکار کی طرف سے حکم نامہ ہے۔ اب یہ جلوس بچوں کے حوصلوں کو دیکھ کر ایک بڑی سیلابی بھیڑ میں تبدیل ہوچکی تھی۔ اس میں ہر درجہ کے عمر کے لوگ شامل ہوچکے تھے۔ پولیس کے اعلان کے باوجود لوگ ان صیہونی اور فسطائی طاقتوں کے خلاف اپنے پُرجوش نعروں کا مظاہرے کرتے رہے۔ ہر طرف سے فلسطین زندہ باد...... کا نعرہ بلند ہورہا تھا۔ اتنے میں پولیس والے آپے سے باہر ہوگئے۔ اس نے اس مجاہد بچہ کے ہاتھوں سے جھنڈا چھین لیا۔ کچھ پولیس والوں نے کئی بچوں کے ماتھے سے پٹیاں بھی چھین لیں۔ علامتی کفن کو اٹھا کر جلوس سے باہر پھینک دیا۔ مگر جلوس کا رنگ اور بھی گہرا ہوتا گیا۔ پولیس اپنے غیض وغضب کی خصومت نکالنے پر اتر آئی۔ جلوس میں شریک ہر فرد پر ڈنڈوں کی بارش ہونے لگی۔ چند ساعتوں میں جلوس تتر بتر ہوگیا مگر نعرہ کی بازگشت اب بھی سنائی دے رہی تھی۔ وہ لڑکا جو ننگے بدن تھا۔ وہ جنون میں ایک پولیس والا کے سامنے ڈھیٹ کی طرح کھڑا ہوگیا۔ وہ پولیس والا صیہونیوں کی طرح ظالم تھا۔ اس نے بے رحمی سے بچہ کو ڈنڈے سے پیٹنا شروع کردیا۔ وہ لڑکا اپنے ایمان اور عزم میں نڈر تھا۔ وہ مار کھاتا رہا۔ اس کا جذبہ ایمان یہی کہتا رہا ''میں فلسطین ہوں''، میں اپنے ملک کی کھلی آزادی چاہتا ہوں، چاہے تم مجھے جتنا تباہ وبرباد کردو۔ میری نسلوں کو ختم کردو، پھر بھی میں زندہ رہوں گا اس لئے کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ایمان کی دولت ہے، جہاد کا عظیم خزانہ عامرہ ہے۔ جسے کوئی نہیں مٹا سکتا ہے سوائے اس باری تعالیٰ کہ جو سب کا مالک کل ہے۔ دوسری طرف فضا میں یہ عظیم نعرہ اب بھی ترشح تھا۔ مظلوم فلسطینیوں، تمہیں شہدا ہونا مبارک ہو.....تمہیں شہدا ہونا مبارک ہو'

سباق......ایک بے مثال قومی فنی تہوار

سیف علی شاہ عدمؔ بہرائچی

سباق دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی کا ایک منفرد فنون کا جشن ہے، نہ صرف ایک ثقافتی ایونٹ ہے بلکہ یہ طلباء کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک زبردست موقعہ بھی ہے۔ جامعہ کی اور سے یہ تہوار ہر دو سال بعد منعقد ہوتا ہے اور اس کا مقصد فنونِ لطیفہ میں دلچسپی رکھنے والے طلباء کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرسکیں اور مختلف علوم وفنون کو فروغ دے سکیں۔ سباق کا یہ جشن نہ صرف فنون میں مہارت کے حامل طلباء کے لیے ایک اہم موقعہ ہے، بلکہ یہ اس میں حصہ لینے والے تمام افراد کے لیے تعلیمی اور ثقافتی ہم آہنگی کی ایک علامت بھی ہے۔ سباق اپنا تعارف اپنے نام سے ہی کرتا ہے جس کا معنی ہے ''آپس میں مقابلہ کرنا''، اب چونکہ مقابلہ کرنا صرف جنگ وجدال کے معنی میں نہیں ہے بلکہ اس کا تعلیمی نظریہ اس کے اصل معنی سے کہیں زیادہ وسیع وعریض اور قابل فائدہ بھی ہے تو یہی زیادہ بہتر ہے۔

جہاں تک بات رہی اس کی تاریخ کی تو یہ بہت پرانی بات نہیں ہے جب اس کی شروعات کی گئی تھی۔ بات ہے ۲۰۰۳ کی جب جامعہ کے فارغین واراکین نے مل کر یہ فیصلہ کیا کہ ہمیں اپنے تمام برانچوں (شاخوں) کے طلباء کے درمیان ایک ایسے پروگرام کا انعقاد کیا جانا چاہئے جس میں وہ سب ایک ساتھ ایک جگہ ایک دوسرے کے مقابل ہوں اور ایک دوسرے کو ہرانے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور خود کے اندر کی تحریری اور تقریری صلاحیتوں کو اجاگر کریں۔ پھر کیا تمام اراکین نے مل جل کر یہ فیصلہ کیا اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے سال ۲۰۰۳ کا وقت مقرر کیا جس کے بعد کامیابی کے ساتھ سباق کا یہ پہلا مرحلہ مکمل ہوا۔ یوں تو جامعہ دارالہدیٰ کی دیگر بہت سی شاخیں اندرونِ کیرلا میں اور بہت سی بیرون کیرلا بھی ہیں۔ مثلاً کرناٹکا، آندھرا پردیش، مہاراشٹرا اور آسام وبنگال مگر اس بار کے سباق میں محض اندرونِ کیرلا کی شاخوں کے طلباء کے مابین ہی منعقد کیا گیا۔ جو کہ جامعہ کی حیثیت اور لاگت کے موافق تھا۔ اس وقت اگرچہ سباق ایک محدود سطح پر منظم کیا گیا تھا اور اس میں چند ہی کیمپس کی شرکت تھی۔ تاہم، اس تہوار نے مختصر ہی عرصے میں ایک بہت بڑی کامیابی حاصل کی اور یونیورسٹی کے مختلف برانچز کے طلباء میں اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ اور اپنا ایک الگ اور ممتاز مقام حاصل کرلیا جس کا بول بالا صرف کیرلا ہی نہیں بلکہ پورا ہندوستان ہے۔

۲۰۰۳ کے بعد سباق ہر دو یا تین سال بعد منعقد کیا جانے لگا اور اس کی بہاروں نے ایک نیا رنگ اختیار کرلیا۔ جس میں طرح طرح کے تقریری وتحریری مسابقے شامل کئے جانے لگے، فتح یاب طلباء کو سند وانعام سے نوازا جانے لگا۔ جس کی بعد اس کی قدر وقیمت میں ایک نیا نکھار محسوس کیا گیا۔ اتفاقاً اس سال بھی صرف اندورن کیرلا کی شاخوں کے طلباء کے مابین ہی سباق کا انعقاد ہوا اور بحمدہ تعالیٰ اسے بہترین انجام تک پہنچایا گیا۔ سباق کے لئے نیا مقام اس وقت آیا جب اراکینِ سباق اور جامعہ کمیٹی نے مل کر مشترکہ منصوبہ بندی کے بعد یہ اعلان کیا کہ اب اندرونِ کیرلا اور بیرون کیرلا کی تمام شاخوں کے درمیان سباق منعقد کیا جائے گا، یہی وہ وقت جب سباق کو ایک قومی فنی تہوار کا لقب دیا گیا اور اس نے اپنی ایک نئی پہچان پائی۔ یاد رہے جامعہ دارالہدیٰ ایک اسلامک یونیورسیٹی ہے جو ریاستِ کیرلا کے مسلم اکثریتی ضلع ملاپورم کے شہر ترورنگاڑی کے علاقے میں موجود ایک عظیم الشان ادارہ ہے جہاں طلباء ملک کی مختلف ریاستوں سے علم وہنر کی پیاس بجھانے آتے ہیں۔ یہاں مکمل ۱۲ سالہ کورس ہے جس میں پانچ سال سیکنڈری، ۲ سال سینیر سیکنڈری، ۳ سال ڈگری اور بقیہ دو سال فضیلت (پی، جی) کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہاں سے فارغ ہونے والے علماء کو ''ہدوی'' کے لقب سے ملقب کیا جاتا ہے۔ اندورنِ کیرلا وبیرون کیرلا کی شاخیں، بنات کالج، حفظ کالج کو شامل کرتے ہوئے تقریباً ۴۵ دینی ادارے جامعہ کے زیرِ نگرانی چلتے ہیں جو کہ کسی عجوبے اور حکمت رب العلی کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں۔ سباق کا یہ حسین فنی تہوار جامعہ کے لئے ایک الگ اور ممتاز پہچان ہے جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ۲۰۱۶ء سے اب تک ۳ مرتبہ سباق ہو چکا ہے اور ان شاء اللہ جلد ہی چوتھا سباق بھی ہونے کو ہے جو کہ اگلے سال جنوری سے شروع ہوگا۔ بیرون کیرلا کی اردو شاخیں ہانگل کرناٹکا، پنگنور آندھرا پردیش، بیر بھوم بنگال، بر پیٹا آسام، اور ممبئی وبھاپولی مہاراشٹرا سباق کی اہم کڑی ہیں۔ ۲۰۱۶ اور ۲۰۱۹ یہ دو سباق یوں چلایا گیا جس میں محض ایک ہی فاتح منتخب کیا گیا یعنی ملیالی اور غیر ملیالی تمام شاخوں کو ایک ساتھ مسابقہ کرنا تھا جس میں فاتح کسی ایک کو قرار دیا گیا مگر ۲۰۲۲ کے سباق کے وقت سے سباق کے اراکین کی جانب سے یہ فیصلہ آیا کہ اب کیرلا کی شاخیں آپس میں اور غیر کیرلا کے شاخیں آپس ایک دوسرے مقابل ہونگیں جس کے بعد سے دو فاتحان کا انتخاب کیا جانے لگا جو کہ بہترین تبادلہء خیال تھا۔ جہاں تک فاتحین کی تاریخ کو دیکھا جائے تو معلوم چلتا ہے کہ اندرونِ کیرلا کے اداروں ہمیشہ سے جامعہ دارالہدیٰ کے طلباء ہی آگے رہے ہیں اسی طرح بیرونِ کیرلا کے اداروں کے مابین جامعہ دارالہدیٰ کے ہی اردو طلباء (NIICS) فاتح اعظم کی فہرست میں شامل رہے ہیں اور شاید آگے بھی ایسا ہی رہے گا۔

سباق میں یوں تو بہت سے پروگرام چلائے جاتے ہیں جن میں کچھ تحریری اور کچھ تقریری ہوتے ہیں مگر وقتاً فوقتاً ان میں خاص تبدیلیاں بھی رونما ہوتی ہیں جو کہ بدلتے وقت کا تقاضہ بھی ہے۔ ہر دو سال پر منعقد ہونے والے اس قومی فنی تہوار میں بہت سے پروگرام اپڈیٹ کئے جاتے ہیں جو طلباء کے حق میں ایک بہترین بہتری کا باعث بنتے ہیں۔ تحریری پروگرام جیسے، مضمون نویسی اردو، عربی، انگریزی اور ملیالم، افسانہ نویسی، نظم نگاری اردو، عربی، انگریزی اور ملیالم، مقالہ نویسی اردو، عربی، انگریزی اور ملیالم، حمد ونعت نویسی وغیرہ وغیرہ اور تقریری پروگراموں میں تقریری اردو، عربی، انگریزی اور ملیالم، نعت خوانی اردو، عربی، انگریزی اور ملیالم، نعت وتقریر اردو، اور ملیالم، میشپ، قوالی، مدینے کا سفر، ڈرامہ، نیوز رپوٹنگ، تدریس ملیالم اور اردو، حل العبارہ، جی کے، قرآن ماسٹر، فقیہ اعظیم وغیرہ جیسے اور بھی بہت سارے دلچسپ پروگرام چلائے جاتے ہیں۔ اب چونکہ زمانے کا تقاضہ اور بھی بہت سارے نئے پروگرام ہے اس لئے اب بہت سارے نئے اور مارڈن پروگرام بھی منعقد کئے جاتے ہیں مثلاً پیپر پریسنٹیشن، موٹیویشنل تقریر، ویڈیو میکنگ، ٹائپنگ اردو، عربی، انگریزی اور ملیالم وغیرہ وغیرہ۔ سباق کے انتخابی مراحل جامعہ کی دیگر شاخوں میں منعقد کیا جاتا ہے جہاں سے منتخب ہونے والے طلباء کو ہی فائنل راؤنڈ کے لئے چنا جاتا ہے۔

نتیش کمار: مسلمان اور اُردو

انوارالحسن وسطوی

وزیر اعلیٰ بہار شری نتیش کمار جی کا دوسرا نام ''ویکاس پُروش'' ہے۔ ان کا یہ عرفی نام اس قدر مشہور ہوچکا ہے کہ صرف ''ویکاس پُروش'' کہہ دینے سے لوگ خود بخود سمجھ جاتے ہیں کہ یہ نتیش بابو کی بات ہورہی ہے۔ نتیش کمار جی کے کاموں کے تعلق سے اگر ایک جملے میں مجھے اپنی بات کہنے کو کہا جائے تو میں کہوں گا کہ ''جناب نتیش کمار نے ایک وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے جتنے کام کئے ہیں، اس کی مثال بہار کیا، ملک کے کسی صوبہ میں نہیں ملتی ہے''۔ انھوں نے بلاامتیاز مذہب، ذات و برادری سبھوں کے لئے کام کئے ہیں۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے انکار کی گنجائش نہیں۔ جہاں تک مسلمانوں کی اور اردو زبان کی ترقی اور فروغ کے سلسلے میں ان کے ذریعہ کئے گئے کاموں کا معاملہ ہے، اس میں دو طرح کے نظریات و خیالات ہیں۔ جو لوگ نتیش جی کی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں یا ان کے حامی اور مداح ہیں، ان کا ماننا ہے کہ نتیش کمار نے بہار کے مسلمانوں کے لئے جتنے کام کئے ہیں، اتنے کام بہار کے کسی وزیر اعلیٰ حتیٰ کہ مسلم وزیر اعلیٰ جناب عبدالغفور (مرحوم) نے بھی نہیں کئے ہیں۔ اس خیال اور اس نظریہ کے حمایتی اپنے اس دعویٰ کی دلیل کے طور پر نتیش کمار کے ذریعہ کئے گئے کاموں کا شمار کراتے ہوئے یہ بتاتے ہیں کہ ملک میں کوئی ایسی ریاست نہیں ہے جہاں مسلم گھرانے کے بچوں کو سرکار اپنے خرچ سے ایس۔پی، ڈی۔ایس۔پی، جج، ایڈمنسٹریٹیو افسر، پولیس افسر بنانے کے لئے کوچنگ کا انتظام کررکھا ہو۔ یہ کام پورے ملک میں صرف نتیش کمار کررہے ہیں۔ اقلیتوں کے لئے کئے گئے ان کے دیگر کاموں میں جن اہم کاموں کا شمار کرایا جاتا ہے، ان میں مختلف اضلاع میں اقلیتی رہائشی اسکول قائم کرنا، قبرستانوں کی گھیرا بندی کرانا، مسلمانوں کی تعلیم اور ترقی کے لئے وقف کی زمین پر سرکاری خرچ سے اسکول اور ملٹی پرپس بلڈنگ بنوانا وغیرہ جیسے کام شامل ہیں۔ اردو زبان کی ترقی اور اس کے فروغ و اشاعت کے لئے نتیش جی نے جو کام کئے ہیں ان میں سب سے بڑا اور اہم کام جس کا شہرہ ہے، وہ ہے اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ راج بھاشا، حکومت بہار کے ذریعہ اردو کے فروغ کے لئے صوبائی سطح سے لے کر ضلعی سطح تک اردو کے فروغ و اشاعت کے لئے 'فروغِ اردو سمینار' اور اردو کے ادبا و شعرا کی 'یادگاری تقریبات' کا انعقاد ہونا، مشاعرے و مذاکرے کا انعقاد، طلبہ و طالبات کے درمیان تقریری مقابلے کا انعقاد کرانا اور پھر طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے انھیں نقد انعام اور توصیفی اسناد سے نوازنا۔ اردو کے فروغ و اشاعت کے لئے نتیش حکومت کے یہ ایسے کام ہیں جن کی مثال بہار کی تاریخ میں نہیں ملتی ہے۔ اردو کے فروغ کے لئے نتیش جی کی حکومت میں اردو گھرانوں کے طلبہ و طالبات کو اچھی خاص تعداد میں سرکاری نوکریاں بھی ملی ہیں جس کے نتیجے میں اردو گھرانے کے ڈھیر سارے لوگ اسسٹنٹ پروفیسر، اردو ٹرانسلیٹر اور پرائمری سے لے کر ہائر سکنڈری اسکولوں تک میں بڑی تعداد میں ملازمت میں آئے ہیں۔ زیر التوا اسسٹنٹ ٹرانسلیٹر کی تقرری کا عمل بھی شروع ہوچکا ہے۔ جلد ہی وہ کام بھی پایۂ تکمیل تک پہنچنے کو ہے۔ یہ ہیں مسلمانوں اور اردو کے تعلق سے نتیش جی کے کاموں کی تفصیل، جنھیں انھوں نے این۔ڈی۔اے میں رہتے ہوئے بھی انجام دیے ہیں جس سے انکار کی گنجائش نہیں ہے۔ اب نتیش جی کے مخالفین یا حزب اختلاف کے لوگوں کی باتوں کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں جن کا تعلق ''مسلمانوں'' سے ہے یا ''اردو'' سے ہے۔ یہ وہ باتیں ہیں جن سے مسلمانوں کو نتیش جی سے صرف شکایت ہی نہیں بلکہ ناراضگی بھی ہے، وہ ہیں: چھ برس سے بھی زائد عرصے سے بہار اردو اکادمی اور اردو مشاورتی کمیٹی کو نتیش حکومت نے معطل کررکھا ہے جس کا نتیجہ ہے کہ اردو کے یہ دونوں اہم ادارے جن کے ذریعہ اردو کے فروغ و اشاعت کا کام ہوتا تھا، بالکل بند ہے۔ ۱۲ ر ہزار اردو ٹی۔ای۔ٹی پاس اُمیدواروں کو پاس کرکے پھر انھیں فیل کردیا گیا۔ گذشتہ دس برسوں سے ان کا ریزلٹ دوبارہ جاری کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے لیکن سرکار اس معاملہ میں چپی سادھے ہوئے ہے اور امیدوار دس برسوں سے اپنا مطالبہ منوانے کے لئے پٹنہ کی سڑکوں پر احتجاج کررہے ہیں اور پولیس کی لاٹھیاں کھارہے ہیں۔ سرکار کے اس غلط فیصلے کے نتیجے میں ۱۲ ر ہزار مسلم مرد و خواتین کا مستقبل تاریک ہوکر رہ گیا ہے۔ بہار سرکار کے محکمہ تعلیم نے اپنے مکتوب نمبر 799، مورخہ 15 رمئی 2020ء کے ذریعہ بہار کے سکنڈری اور ہائر سکنڈری اسکولوں کے مانک منڈل میں صرف چھے (6) ٹیچر بحال رکھنے کا ضابطہ بنا دیا ہے۔ ان چھ (6) ٹیچروں میں (۱) ہندی، (۲) انگریزی، (۳) سائنس، (۴) سماجیات، (۵) علم الحساب، (۶) Hkk"kk}rh کے ٹیچر رہیں گے۔ اس مانک منڈل میں ''اردو'' کے ٹیچر کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ جب اردو والوں اور اردو کے اداروں کے ذریعہ اس مانک منڈل پر اعتراض اور احتجاج کیا گیا اور سرکار سے مانک منڈل میں اصلاح کرتے ہوئے اردو ٹیچر کے لئے ایک پوسٹ مختص کرنے کا مطالبہ کیا گیا تو سکنڈری ایجوکیشن کے ڈائرکٹر کی جانب سے ایک دوسرا لیٹر مکتوب نمبر 1155، مورخہ 28 راگست 2020ء جاری کیا گیا جس میں یہ بتایا گیا کہ اگر کسی اسکول میں بنگلہ، میتھلی، مگہی، عربی، فارسی، بھوجپوری، پالی، پراکرت، میوزک، اردو اور سنسکرت زبان کے چالیس (40) طلبہ و طالبات ہوں گے تو وہاں ان مضامین کے ٹیچر بحال ہوں گے۔ مقام افسوس ہے اور مقامِ حیرت بھی کہ ''اردو'' جو بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے اور ریاست کے تقریباً ڈھائی کروڑ لوگوں کی مادری زبان بھی ہے، پھر اس زبان کو بہار کے علاقائی زبانوں کی صف میں کیسے شامل کرلیا گیا؟ اس پر ستم بالائے ستم یہ کہ جب اس زبان کے پڑھنے والے چالیس طلبہ و طالبات ہوں گے، تب ہی کسی اسکول میں اردو کے ٹیچر بحال ہوں گے۔ یعنی اگر انچالیس (39) طلبہ و طالبات ہوں گے تو ضابطہ کے مطابق اس اسکول میں اردو کے ٹیچر بحال نہیں ہوسکیں گے جبکہ محترم وزیر اعلیٰ بہار نے برسوں قبل کرشن میموریل ہال، پٹنہ میں منعقد تقریب ''جشن اُردو'' کے موقع پر یہ اعلان کیا تھا کہ ہر اسکول میں اردو کے ایک ٹیچر بحال کئے جائیں گے۔ تو پھر کس کے ایما پر محکمہ تعلیم کے افسران نے چالیس طلبہ کی یہ حد مقرر کی ہے؟ یہ ایک بڑا سوال ہے۔ بہار میں مسلمانوں اور اردو کے تعلق سے جو دیگر مسائل حل طلب ہیں، ان میں مدرسہ شمس الہدیٰ، پٹنہ جو تقریباً سوا سو سالہ قدیم ادارہ ہے۔ اس کے جونیئر سیکشن کے سبھی تدریسی اور غیر تدریسی اسٹاف جو عرصہ قبل ریٹائرڈ ہوچکے ہیں، ان خالی عہدوں پر تقرری نہیں کی گئی۔ بہار اقلیتی کمیشن اور مدرسہ ایجوکیشن بورڈ میں چیئرمین کا عہدہ عرصہ سے خالی پڑا ہوا ہے۔ حکومت بہار کے محکمہ راج بھاشا کے تحت اردو کے اعلیٰ ترین ایوارڈ جو شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ، مولانا مظہر الحق اور عبدالقیوم انصاری (مرحوم) کے نام سے موسوم ہے، یہ ایوارڈ اردو کے ادیبوں، شاعروں اور فنکاروں کو 2010ء سے نہیں دیا جارہا ہے۔ جب بھی یہ مطالبہ کیا جاتا ہے تو بات صرف یقین دہانی تک ہی محدود ہوکر رہ جاتی ہے۔ بہار کی اردو آبادی کو حکومت سے یہ بھی شکایت ہے کہ اردو اخبارات کو اردو کے بجائے ہندی میں سرکاری اشتہار دیا جاتا ہے جس کی جانکاری اردو دانوں تک نہیں پہنچ پاتی ہے۔ محکمہ تعلیم نے 2022ء میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ مدرسہ بورڈ کی خود مختاری کو ختم کردیا ہے جو آئین میں اقلیتوں کو دیے گئے حقوق کو سلب کرنے کے مترادف ہے۔ اس سلسلہ کی آخری بات یہ ہے کہ سالِ نو 2025ء کے لئے سرکاری اسکولوں اور ملحقہ مدارس کے لئے جو تعطیل نامہ جاری کیا گیا ہے، اس میں اردو اسکولوں اور مدارس کے ساتھ انصاف نہیں کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کے اہم تیوہاروں مثلاً عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، محرم اور شب برأت میں بھی چھٹیاں کم کردی گئی ہیں جبکہ غیر مسلموں کے اہم تیوہاروں میں یا تو چھٹیاں بڑھا دی گئی ہیں یا حسب سابق رکھی گئی ہیں۔ ماضی میں تینوں زمروں کے تعطیل نامے الگ الگ رہنے کی روایت رہی ہے جبکہ 2025ء میں اس روایت کو توڑ دیا گیا ہے جس سے سرکاری اردو اسکولوں اور ملحقہ مدارس کے اساتذہ میں ناراضگی پائی جارہی ہے۔ مسلمانوں اور اردو کے تعلق سے نتیش کمار جی کے ذریعہ کئے گئے کاموں اور باقی بچے کاموں کی یہ ایک مختصر فہرست ہے جن کا غیر جانبدارانہ تجزیہ کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ مجھے معاف کیا جائے تو میں یہ کہنا چاہوں گا کہ نتیش جی کے تعلق سے بولتے وقت یا لکھتے وقت ان کے حمایتی اور مخالف دونوں افراط و تفریط کے شکار ہوجاتے ہیں۔ نتیش جی کی پارٹی (جنتادل یو) کے لوگ یا ان کے حمایتی اور مداح جب نتیش جی کی مسلم دوستی اور اردو دوستی کا شمار کرانے لگتے ہیں تو ان کی زبان سے یہ کبھی نہیں نکلتا کہ ابھی مسلمانوں اور اردو کے تعلق سے ان پر کیا کیا مزید قرض باقی ہیں، جنھیں بھی چکایا جانا ضروری ہے۔ کچھ لوگ نتیش جی کی مسلم دوستی اور اردو دوستی پر اظہار خیال کرتے ہوئے حدِ اعتدال کو پار کرجاتے ہیں، اسے ہی کہا جاتا ہے افراط سے کام لینا۔ اسی طرح جو لوگ نتیش جی کے مخالفین ہیں انھیں مسلمانوں اور اردو کے لئے ان کے ذریعہ زیر التوا کاموں کا شمار کراتے ہوئے ان کی زبان سے یہ کبھی نہیں نکلتا کہ نتیش جی نے مسلمانوں اور اردو کے فروغ کے لئے کیا کیا کام کئے ہیں۔ یعنی ان کے کاموں کے اعتراف کا ذکر ان کی زبان پر آتا ہی نہیں ہے، اسے کہتے ہیں تفریط سے کام لینا یعنی کسی کے کام کو کم کرکے دکھانا یا اس کا اعتراف ہی نہیں کرنا۔ میں سمجھتا ہوں کہ مذکورہ دونوں طرح کے خیالات و نظریات کے لوگ اعتدال اور توازن کا بالکل ہی خیال نہیں رکھ رہے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔ ایک نہایت اہم بات کا ذکر کرنا میں یہاں ضروری سمجھتا ہوں کہ جب مسلم عوام اپنے حقوق اور مطالبہ کے تعلق سے جنتا دل (یو) کے لیڈروں کے پاس اپنی فریاد لے کر پہنچتے ہیں تو یہ لیڈران پر یہ الزام لگا کر چپ کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ مسلمان نتیش کمار کو ووٹ تو دیتے نہیں اور چلے آتے ہیں اپنا مطالبہ پورا کرانے کے لئے۔ غیر مسلم تو غیر مسلم ہیں، جنتا دل (یو) کے مسلم وزیر، ایم۔ایل۔اے اور ایم۔ایل۔سی حضرات بھی مسلمانوں سے اسی زبان میں بات کرتے ہیں اور انھیں جنتادل (یو) کو ووٹ نہ دینے کا خوب خوب طعنہ دیتے ہیں۔ بہت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ حضرات جنھیں ہمارا وکیل بننا چاہئے تھا، وہ حکومت کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مسلمانوں پر جنتادل (یو) کو ووٹ نہ دینے کا جھوٹا الزام لگا کر اپنی کمیوں اور خامیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں دعویٰ کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ مسلمانوں پر جنتادل (یو) کو ووٹ نہ دینے کا یہ الزام سراسر غلط اور بہتان ہے۔ مسلمان کسے ووٹ نہیں دیتا؟ جنتادل (یو) کو نہیں دیتا، راشٹریہ جنتادل کو نہیں دیتا، کانگریس کو نہیں دیتا، کمیونسٹ پارٹیوں کو نہیں دیتا، ایم۔آئی۔ایم کو نہیں دیتا؟ مسلمان تو بھاجپا کو بھی ووٹ دیتا ہے۔ راقم السطور کا تعلق ضلع ویشالی کے حاجی پور اسمبلی حلقہ سے ہے جہاں 2014ء کے پارلیمانی الیکشن سے قبل تک شری نتیا نند رائے لگاتار تین یا چار دفعہ اسمبلی کے رکن ہوتے رہے ہیں اور ہر دفعہ اس اسمبلی حلقہ کے ڈھیر سارے مسلمانوں نے انھیں ووٹ دے کر اسمبلی میں حاجی پور کی نمائندگی کے لئے فتحیاب کرانے کا کام کیا ہے۔ بغیر مسلمانوں کے تعاون کے وہ لگاتار اتنی دفعہ رکن اسمبلی نہیں بن سکتے تھے۔ یہ واقعہ میں نے صرف بطور مثال پیش کیا ہے۔ مسلمانوں کا تمام سیاسی جماعتوں کو شکر گزار ہونا چاہئے کہ ووٹ دیتے وقت مسلمان اتنا فراخ دل اور کشادہ قلب ہوجاتا ہے کہ وہ اپنے وجود اور اپنی اہمیت کی پرواہ کئے بغیر اپنے ووٹوں کو میلاد کے شکر پارہ اور نکاح کے چھوہارا کی طرح لٹا دیتا ہے۔ مسلمانوں کی اسی غلطی اور عدم دُور اندیشی کا یہ انجام ہے کہ اس کے ووٹوں کی اب کوئی اہمیت نہیں رہ گئی ہے۔ یہی سبب ہے کہ بعض پارٹیاں علی الاعلان یہ کہتی ہیں کہ ہمیں مسلمانوں کے ووٹ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اگر ہم متحد ہوکر اپنا فیصلہ لیتے تو کسی پارٹی کو یہ کہنے کی جرأت نہیں ہوسکتی تھی کہ ہمیں مسلمانوں کے ووٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ نتیش کمار جی کو اپنی پارٹی کے لوگوں اور اپنے اتحادیوں کو مسلمانوں پر ووٹ نہ دینے کا الزام لگانے کی سختی سے تاکید کرنی چاہئے اور ووٹ نہ دینے کا طعنہ دینا اب بند کردینا چاہئے۔ اگر اس رویہ میں تبدیلی نہیں لائی گئی تو اس سے جنتادل (یو) کو سوائے نقصان کے اور کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ جنتادل (یو) سے منسلک لیڈران بالخصوص مسلم لیڈران بڑے فخر اور طنطنہ کے ساتھ یہ اکثر کہا کرتے ہیں کہ نتیش جی کے دورِ حکومت میں کوئی بڑا فساد نہیں ہوا جبکہ ان کے وزیر اعلیٰ بننے کے قبل بہار میں کئی بڑے فرقہ وارانہ فساد ہوئے جس کی ٹیس مسلمان آج بھی محسوس کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ دعویٰ بالکل سچ اور درست ہے۔ اس حقیقت سے انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ نتیش کمار جی اپنے اس کریڈٹ کے لئے یقیناً لائق تحسین ہیں۔ لہٰذا ملکی سطح پر ان کے اس کارنامے کے لئے ان کی تعریف کی جاتی ہے۔ انھوں نے اپنی ریاست بہار میں امن و امان کا ماحول قائم کرنے کا جو کام کیا ہے، اس کا پورا ملک معترف ہے اور اس کے لئے ان کو شاباشی دیتا ہے۔ لیکن نتیش جی کی پارٹی کے مسلم لیڈران اُن کے اس مثالی کارنامہ کو اس انداز سے پیش کرتے ہیں جس سے لگتا ہے کہ نتیش کمار جی نے فرقہ وارانہ فساد پر قابو پاکر بہار کے مسلمانوں پر کوئی احسان کیا ہے۔ مجھے معاف کیجئے تو میں یہ کہنا چاہوں گا کہ یہ مسلمانوں پر کوئی احسان نہیں ہے۔ ریاست میں امن و امان کا ماحول قائم رکھنا کسی بھی وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری ہے، یہ ان کا فرض ہے۔ لہٰذا نتیش کمار جی نے اپنا وہ فرض ادا کیا ہے۔ اگر وہ بہار سے فرقہ وارانہ فساد کی روایت ختم نہ کرتے اور ان کے دورِ حکومت میں بھی فساد ہوتا رہتا تو اس سے ان کی ہی بدنامی ہوتی اور وہ فخر سے یہ نہیں کہہ سکتے تھے کہ میرے دورِ حکومت میں کوئی فساد نہیں ہوا اور اس حساس معاملہ میں ان کی جو ملکی سطح پر تعریف ہورہی ہے، وہ نہیں ہوتی۔ ملک کی تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کو نتیش جی کے اس عمل سے سبق لینا چاہئے۔ مختصر یہ کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار جی کو سرکردہ مسلمانوں اور اردو تنظیموں کے ذمہ داروں کی ایک خصوصی میٹنگ بلاکر اردو کے زیر التوا مسائل کے تعلق سے باتیں کرنی چاہئے۔ اردو کے جو حل طلب مسائل ہیں، ان میں کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس کے لئے اسمبلی کی بیٹھک بلانے کی ضرورت ہو یا کابینہ کی میٹنگ منعقد کرنا ضروری ہو۔ بس ضرورت ہے حکومت کے خلوص نیت کی اور قوتِ ارادی کی۔ اردو کے تعلق سے چھوٹے بڑے ڈیڑھ درجن مسئلے ہیں جنھیں حکومت اگر چاہ لے تو صرف ڈیڑھ دن میں اس کا حل نکل سکتا ہے۔ اردو کے مسائل جن کا ذکر اوپر میں آچکا ہے، وہ کئی برسوں سے درپیش ہیں جن کے حل میں اب مزید تاخیر نہیں ہونی چاہئے۔ قبل ہی بہت دیر ہوچکی ہے۔ چنانچہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار جی کو پہلی فرصت میں اردو آبادی کے مطالبات کو پورا کرنے اور ان کی شکایتوں کو دُور کرنے کی پہل کرنی چاہئے۔

رابطہ: 9430649112

سورہ مریم: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

99228س98 آیات اور 6 رکوع پر مشتمل اس سورۃ مریم کا نام ''وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ'' آیت 16 سے ماخوذ ہے۔ سورۃ مریم، اسلام میں پہلی ہجرت جو ہجرت "حبشہ" کے نام سے مشہور ہے اس ہجرت سے قبل نازل ہوئی، نزول کے وقت کے حالات کچھ اس طرح تھے کہ قریش کے سردار جہاں پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کا مسلسل انکار کررہے تھے وہیں پر ان لوگوں نے تضحیک، استہزاء، تخویف اور جھوٹے الزامات کی تشہیر سے اسلامی تحریک کو دبانے میں ناکام ہوکر ظلم وستم، مار پیٹ اور معاشی دباؤ کے ہتھیار استعمال کرنے لگے۔ دوسری جانب ظلم کی یہ انتہا ہوچکی کہ مختلف قبیلوں میں سے جو لوگ بھی دعوت حق کو قبول کرتے ہوئے مسلمان ہوچکے تھے ان نو مسلموں کے کافر رشتہ دار ہر طرح سے تنگ کرنے لگے اور جو غریب مسلمان، جو کہ قریش والوں کے زیر دست تھے انھیں ہر طرح سے ظلم کی چکی میں پیسا جارہا تھا۔ جب حالات ناقابل برداشت ہوچکے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے عین مطابق 45 عام الفیل (ہاتھی والا سال) سنہ 5 نبوی میں پہلے گیارہ مرد اور چار خواتین نے حبشہ کی طرف ہجرت کرگئے۔ قریش کے لوگوں کو یہ بھی برداشت نہ ہوا، اُنھوں نے ان کا پیچھا کیا۔ اللہ کا فضل ان پر یہ ہوا کہ شعیبہ کی بندرگاہ پر کشتی تیار ملی اور اس پر سوار ہوکر یہ مظلوم نو مسلم حبشہ کی طرف نکل پڑے اور اس طرح گرفتار ہونے سے بچ گئے۔ پھر چند مہینوں کے اندر مزید لوگوں نے ہجرت کی۔ یہاں تک 53 مرد 11 عورتیں اور 7 غیر قریشی مسلمان وہاں جمع ہوگئے اور مکہ مکرمہ میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف 40 آدمی رہ گئے۔ اس ہجرت کا پہلا نتیجہ جو نکلا وہ یہ تھا کہ کفاران قریش کے گھر گھر ایک کہرام مچ گیا، کیونکہ قریش کے چھوٹے بڑے خاندان میں کوئی ایسا نہ تھا جن کے چشم و چراغ ان مہاجرین میں شامل نہ ہوں۔ ان میں کے بعض لوگ تو اسلام دشمنی میں پہلے سے زیادہ سخت ہوگئے اور بعض کے دلوں پر اس کا ایسا اثر ہوا کہ آخرکار وہ مسلمان ہوکر رہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اسلام دشمن فکر پر پہلی چوٹ اسی واقعہ سے لگی تھی۔ غرض کہ ان کفار قریش نے آخرکار ایک کام اور کیا کہ عبداللہ بن ابی ربیعہ (ابوجہل کا ماجائے بھائی) اور عمرو بن عاص کو بہت سے قیمتی تحفہ دیکر اس غرض سے حبش روانہ کیا گیا کہ یہ تحفے وہاں پر اعیان سلطنت میں تقسیم کئے جائیں تاکہ ان سب کو اپنے مشن کی حمایت پر راضی کرلیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہوا، اور جب وہ حبشہ کے بادشاہ نجاشی سے ملے اور نذرانہ دینے کے بعد اپنی بات کو رکھا گیا کہ مہاجرین کو واپس کردیا جائے، پہلے سے ہی رشوت حاصل کئے گئے اعیانِ سلطنت نے بھی اس کی تائید کردی کہ ان (مہاجر مسلمان) کو واپس کردیا جانا چاہئے، لیکن نجاشی بگڑ گیا اور وہ کہنے لگا کہ ''میں اس طرح ان کو اپنے ملک سے نکال کر ان کے حوالے نہیں کروں گا!'' کیونکہ یہ لوگ کسی دوسرے ملک کو چھوڑ کر میرے ملک پر اعتماد کیا اور یہاں پناہ لینے کیلئے آئے، ان سے میں بے وفائی نہیں کرسکتا، البتہ میں انھیں بلا کر حقیقت حال سے واقف ہوں گا۔ آخرکار نجاشی کا پیغام پاکر سب مہاجرین باہم مشورے سے ایک بات پر متفق ہوکر اس عزم کے ساتھ بادشاہ کے دربار میں پہنچے کہ چاہے نجاشی ہمیں اس ملک میں رکھے یا نکالے ہم تو اس کے سامنے وہی بات رکھیں گے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی ہے، نجاشی کے دربار میں پہنچے تو نجاشی کے سوال کرنے پر اس کے جواب میں حضرت جعفرؓ بن ابی طالب نے ایک برجستہ تقریر فرمائی یعنی عرب جاہلیت کے حالات، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت، اسلام کی تعلیمات اور مسلمانوں پر قریش کے مظالم وغیرہ کو وضاحت سے بیان فرمایا۔ نجاشی نے آپ کی تقریر سن کر کہا کہ ذرا مجھے وہ کلام سنانا جو تم کہتے ہو کہ خدا کی طرف سے تمہارے نبی پر اُترا ہے؟ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے اسی وقت سورۃ مریم کا وہ ابتدائی حصہ سنایا جو حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کے متعلق ہے، نجاشی اس کو سنتا رہا اور روتا رہا یہاں تک کہ اس کی داڑھی تر ہوگئی، جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے تلاوت ختم کی تو اس نے کہا ''یقیناً یہ کلام اور جو کچھ عیسیٰ لائے تھے دونوں ایک ہی سر چشمے سے نکلے ہیں۔ خدا کی قسم میں تمہیں ان لوگوں کے حوالے نہ کروں گا''۔ دوسرے روز پھر عمرو بن العاص نے نجاشی سے کہا کہ اچھا ان لوگوں سے پوچھئے کہ عیسیٰ بن مریم کے بارے میں ان کا عقیدہ کیا ہے۔ یہ لوگ ان کے بارے میں بڑی بات کہتے ہیں'' نجاشی نے پھر مہاجرین کو بلایا اور جب عمرو بن العاص کا پیش کردہ سوال ان کے سامنے رکھا تو حضرت جعفرؓ بن ابی طالب نے اُٹھ کر بلاتامل کہا کہ...... ''ھو عبداللہ و رسولہ و روحہ و کلمتہ، القاھا الی مریم العذراء البجول'' وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اس کی طرف سے ایک روح اور کلمہ ہیں جسے اللہ نے کنواری مریم پر القا کیا''۔ یہ سن کر نجاشی نے کہا: ''خدا کی قسم، جو کچھ تم نے کہا ہے عیسیٰ اس سے زیادہ نہیں تھے''۔ اس کے بعد نجاشی نے قریش کے بھیجے ہوئے تمام ہدیے یہ کہہ کر واپس کردیئے کہ میں رشوت نہیں لیتا اور مہاجرین سے کہا تم بالکل اطمینان کے ساتھ رہو۔ اس سورۃ مریم میں جو اصل موضوع اور مضمون آیا ہے یہ ایک زادِ راہ ہے جو اللہ کی طرف سے، دین کے داعی اور کلمۂ حق کو بلند کرنے والوں کو عطا کیا گیا۔ ہجرت حبشہ کا واقعہ اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ جب مظلوم مسلمان بحیثیت پناہ گزین، ایک ایسے ملک کو جارہے تھے، مگر اس حالت میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کو دین کے معاملہ میں ذرہ برابر بھی مداہنت کرنے کی تعلیم نہ دی، بلکہ چلتے وقت زادِ راہ کے طور پر سورۃ مریم کو ان کے ساتھ کردیا تاکہ عیسائی ملک میں حضرت عیسیٰ کی بالکل صحیح حیثیت پیش کریں اور ان کے ابن اللہ (اللہ کا بیٹا) ہونے کا صاف انکار کردیں۔ اس سورۃ کے پہلے رکوع میں حضرت زکریا علیہ السلام کی نیازمندانہ التجا کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے انھیں اس وقت ایک بیٹے کی ولادت کا مژدہ سنایا گیا جب کہ حضرت زکریا علیہ السلام؛ مسیح علیہ السلام کی بن باپ پیدائش کا تذکرہ کرکے اس حقیقت کو ظاہر فرمادیا گیا کہ اسباب وعلل کی احتیاج ہمیں ہے، اسے نہیں جو اسباب وعلل کا خالق ہے۔ یہ قرآن کا ہی فرض تھا کہ حضرت مسیح کی حقیقت کو آشکارا کرے چنانچہ آپ کی اور آپ کی والدہ طاہرہ کی عظمت و شان کو پوری آب و تاب سے بیان کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتادیا کہ حضرت مسیح نہ خدا تھے اور نہ فرزند خدا، بلکہ خدا کے پیارے بندے اور معزز رسول تھے۔ تیسرے رکوع میں حضرت ابراہیم ؑ کے انداز دعوت کو بڑی حسن و خوبی سے بیان کردیا گیا ہے۔ آپ کو دعوت کی نزاکتوں کا احساس بھی ہے اور اپنے باپ کا ادب بھی ہر لحظہ ملحوظ ہے۔ ایک چھوٹا سا نمونہ درج ذیل ہے۔ آیت 43 تا 46۔ "اباجان! میرے پاس ایک ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا، آپ میرے پیچھے چلیں، آپ کو سیدھا راستہ بتاؤں گا...... اباجان، آپ شیطان کی بندگی نہ کریں۔ شیطان تو رحمن کا نافرمان ہے۔ ...... اباجان، مجھے ڈر ہے کہ کہیں آپ رحمن کے عذاب میں مبتلا نہ ہوجائیں اور شیطان کے ساتھی بن کر رہیں۔" باپ نے کہا...... ''ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھر گیا ہے؟ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کردوں گا بس تو ہمیشہ کیلئے مجھ سے الگ ہوجا''۔ ایک طرف اللہ کا فرمانبردار بندہ اور اس کا رسول ہے اور اس کا طرز تخاطب دوسرے جانب بت پرست و بت تراش شخص کا طرز عمل اور خدا واحد سے بغاوت ہے۔ یعنی اِدھر دھمکیاں سرزنش ہیں اور اُدھر خیر خواہی ہے۔ اخلاص ہے، ادب اور احترام ہے، اُسوۂ ابراہیمی میں داعی حق گروہ کیلئے ایک بہترین سبق ہے کہ وہ کس طرح اپنی دعوت میں نرم کلامی اور دلسوزی اور آدمیت کا احترام ملحوظ رکھیں اور حکمت کے ساتھ دعوت حق کو ان کے سامنے رکھیں۔ اس سورہ کی آخری آیات کریمہ، کٹھن حالات میں اہل ایمان کے لیے ہمت و حوصلہ دلاتی ہیں کہ ایمان پر ثابت قدمی اور اسلامی تشخص کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے آخرکار کامیاب ہوکر رہتے ہیں۔ اور بتادیا گیا کہ جو لوگ ایمان لے آئینگے اور عمل صالح کرتے رہینگے، یقیناً رحمن ان کے لیے ایسی راہ ہموار فرمادے گا کہ دعوت حق و داعی حق کے خلاف جاری نفرت کی فضاء الفت میں بدل جائے گی۔ اس آیت کی تشریح فرماتے ہوئے سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ یوں لکھا ہے، "آج مکہ کی گلیوں میں وہ ذلیل و رسواء کیے جارہے ہیں۔ قریب ہے وہ وقت جبکہ اپنے اعمال صالحہ اور اخلاق حسنہ کی وجہ سے وہ محبوب خلائق ہوکر رہیں گے۔ دل انکی طرف کھنچیں گے۔ دنیا انکے آگے پلکیں بچھائے گی۔ فسق و فجور، رعونت اور کبر، جھوٹ و ریاکاری کے بل پر جو سیادت و قیادت چلتی ہو وہ گردنوں کو چاہے جھکا لے، دلوں کو مسخر نہیں کرسکتی۔ اس کے برعکس جو لوگ صداقت، دیانت، اخلاص و حسن اخلاق کے ساتھ راہ راست کی طرف دعوت دیں، ان سے اول چاہے دنیا کتنی ہی اپڑے، آخرکار وہ دلوں کو موہ لیتے ہیں اور بد دیانت لوگوں کا جھوٹ زیادہ دیر تک ان کا راستہ روکے نہیں رہ سکتا۔" (تفہیم القرآن) نیک بندوں کو اللہ رحمن اپنا محبوب بنالیتا ہے اس سلسلہ میں ایک حدیث ہمیں ملتی ہے۔ "جب اللہ تعالیٰ کسی (نیک) بندے کو اپنا محبوب بنالیتا ہے تو اللہ جبرائیل علیہ السلام کو کہتا ہے میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ پس جبرائیل علیہ السلام بھی اس سے محبت کرنی شروع کردیتے ہیں پھر جبرائیل علیہ السلام آسمان پر منادی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں آدمی سے محبت کرتا ہے، پس تمام آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر زمین میں اس کے لیے قبولیت و پذیرائی رکھ دی جاتی ہے" صحیح بخاری کتاب الادب، باب المقت من اللہ تعالیٰ۔ اس سورہ میں مسلمانوں کے لیے اجتماعی و انفرادی طور پر غور و فکر کے بہت سارے پہلو موجود ہیں، بالخصوص موجودہ حالات میں ملت اسلامیہ کے لیے اصلاح اعمال کا بہترین درس ہے جو انہیں مظلومیت سے نکال کر ایک باوقار زندگی کی طرف لے چلتا ہے..................! (اقتباسات واستفادہ تفہیم القرآن، ضیاء القرآن اور القرآن الکریم مولانا صلاح الدین یوسفؒ)

رابطہ: 984909922898

اولاد کو دودھ پلانے کی مدت دو سال ہے

محمد اختر عادل گیلانی

سورہ بقرہ آیت 233 تا 242 کا ترجمہ اور مختصر تشریح ملاحظہ ہو: (ترجمہ): "جو باپ چاہتے ہوں کہ ان کی اولاد پوری مدتِ رضاعت دودھ پیے، تو مائیں اپنے بچوں کو کامل دو سال دودھ پلائیں۔ اس صورت میں بچے کے باپ کو معروف طریقے سے اُنہیں کھانا کپڑا دینا ہوگا۔ مگر کسی پر اُس کی وسعت سے بڑھ کر بار نہ ڈالنا چاہیے۔ نہ تو ماں کو اِس وجہ سے تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اس کا ہے، اور نہ باپ ہی کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے۔ دودھ پلانے والی کا یہ حق جیسا کہ باپ پر ہے، ویسا ہی اس کے وارث پر بھی ہے۔ لیکن اگر فریقین باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں، تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اور اگر تمہارا خیال اپنی اولاد کو کسی غیر عورت سے دودھ پلوانے کا ہو، تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس کا جو کچھ معاوضہ طے کرو، وہ معروف طریقے پر ادا کرو۔ اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو، سب اللہ کی نظر میں ہے"۔ (233) تشریح: یہ اس صورت کا حکم ہے، جبکہ زوجین ایک دوسرے سے جدا ہوچکے ہوں، چاہے طلاق کے ذریعے سے یا خلع یا فسق اور تفریق کے ذریعے سے، اور عورت کی گود میں دودھ پیتا بچہ ہو۔ اگر بچہ کی ولادت کے بعد اس کا باپ مرجائے، تو ایسی حالت میں جو بچہ کا ولی ہو، اسے یہ حق ادا کرنا چاہیے۔ اوپر جو ہدایات دی گئی ہیں اس پر اللہ سے ڈرتے ہوئے عمل کرنا چاہیے، ورنہ اللہ کے ہاں جوابدہی سے نہیں بچ سکتے۔ "تم میں سے جو لوگ مرجائیں، ان کے پیچھے اگر ان کی بیویاں زندہ ہوں تو وہ اپنے آپ کو چار مہینے، دس دن روکے رکھیں۔ پھر جب ان کی عدت پوری ہوجائے تو انہیں اختیار ہے، اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے جو چاہیں کریں، تم پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔ زمانہ عدت میں خواہ تم ان بیوہ عورتوں کے ساتھ منگنی کا ارادہ اشارے کنایے میں ظاہر کرو، خواہ دل میں چھپائے رکھو، دونوں صورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ اُن کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی۔ مگر دیکھو، خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا۔ اگر کوئی بات کرنی ہے تو معروف طریقے سے کرو۔ اور عقدِ نکاح کے باندھنے کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ عدت پوری نہ ہوجائے۔ خوب سمجھ لو کہ، اللہ تمہارے دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ لہٰذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بردبار ہے (چھوٹی چھوٹی باتوں سے) درگزر فرماتا ہے"۔ (234-235) تشریح: شوہر کے مرجانے کی صورت میں عدت چار ماہ دس دن کی ہے اور یہ عدتِ وفات ان عورتوں کے لیے بھی ہے جن سے شوہروں کی خلوت صحیحہ نہ ہوئی ہو۔ البتہ حاملہ عورت اس سے مستثنیٰ ہیں۔ حاملہ عورت کی عدت وضعِ حمل تک ہے، خواہ وضعِ حمل شوہر کی وفات کے فوراً بعد ہوجائے یا اس میں کئی مہینے لگ جائیں۔" اپنے آپ کو روکے رکھیں" سے مراد صرف یہ نہیں ہے کہ وہ اس مدت میں نکاح نہ کریں، بلکہ اس سے مراد اپنے آپ کو زینت سے بھی روکے رکھنا ہے۔ چنانچہ احادیث میں یہ واضح طور پر احکام ملتے ہیں کہ زمانہ عدت میں عورت کو رنگین کپڑے اور زیور پہننے سے، مہندی اور سرمہ اور خوشبو اور خضاب لگانے سے، اور بالوں کی آرائش سے پرہیز کرنا چاہیے۔" تم پر کچھ گناہ نہیں، اگر اپنی عورتوں کو طلاق دے دو قبل اس کے کہ ہاتھ لگانے کی نوبت آئے یا مہر مقرر ہو۔ اس صورت میں انہیں کچھ نہ کچھ دینا ضرور چاہیے۔ خوش حال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق اور غریب اپنی مقدرت کے مطابق معروف طریقے سے دے، یہ حق ہے نیک آدمیوں پر۔ اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دی ہو، لیکن مَہر مقرر کیا جاچکا ہو، تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہوگا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت نرمی برتی (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد، جس کے اختیار میں عقدِ نکاح ہے، نرمی برتی (اور پورا مہر دے دے)، اور تم (یعنی مرد) نرمی سے کام لو، تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ آپس کے معاونت میں فیاضی کو نہ بھولو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔ (236-237) تشریح: اگر نکاح کے بعد بغیر خلوت کے عورت کو طلاق ہوجاتی ہے تو، اس سے عورت کو ذہنی اذیت اور کچھ نہ کچھ نقصان پہنچتا ہی ہے، اس لیے اس کی دل جوئی کے لیے اللہ نے حکم دیا کہ حسبِ مقدرت اس کی تلافی کرو، کیونکہ انسانی تعلقات کی بہتری و خوشگواری کے لیے لوگوں کا باہم فیاضانہ سلوک کرنا ضروری ہے۔" اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو، خصوصاً ایسی نماز کی جو محسنِ صلوٰۃ کی جامع ہو۔ اللہ کے آگے اس طرح کھڑے ہو، جیسے فرمانبردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔ بدامنی کی حالت ہو تو خواہ پیدل ہو، خواہ سوار، جس طرح ممکن ہو نماز پڑھو۔ اور جب امن میسر آجائے، تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو، جو اس نے تمہیں سکھا دیا ہے، جس سے تم پہلے ناواقف تھے"۔ (237-239) تشریح: اوپر کی آیتوں میں تمدنی و معاشرتی قوانین بیان کرنے کے بعد نماز کی تاکید کی گئی ہے، کیونکہ نماز ہی وہ چیز ہے جو انسان کے اندر خدا کا خوف، نیکی و پاکیزگی کے جذبات اور احکام الٰہی کی اطاعت کا مادہ پیدا کرتی ہے اور اسے راستی پر قائم رکھتی ہے۔ نماز وسطیٰ سے متعلق مفسرین کے مختلف خیالات ہیں۔ اس سے مراد بعض مفسرین نے فجر کی نماز لی ہے، بعض نے ظہر، بعض نے عصر، بعض نے مغرب اور بعض نے عشاء۔ سب سے زیادہ اقوال نمازِ عصر کے حق میں ہیں۔ وسطیٰ کے معنی بیچ والی چیز کے ہیں اور ایسے چیز کے بھی جو اعلیٰ و اشرف ہو۔ صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد بیچ کی نماز ہے۔ مولانا مودودی علیہ رحمہ کا خیال ہے کہ چونکہ ہر نماز دو نمازوں کے درمیان ہے، اس لیے ہر نماز، صلوٰۃ وسطیٰ ہوسکتی ہے اور ایسی نماز بھی ہوسکتی ہے جو صحیح وقت پر پورے خشوع اور توجہ الی اللہ کے ساتھ پڑھی جائے، جس میں نماز کی تمام خوبیاں موجود ہوں۔" تم میں سے جو وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، ان کو چاہیے کہ اپنے بیویوں کے حق میں وصیت کرجائیں کہ ایک سال تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں، تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں، اس کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں ہے، اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔ اِسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انہیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے، یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔ اس طرح اللہ اپنے احکام تمہیں صاف صاف بتاتا ہے، امید ہے کہ تم سمجھ بوجھ کر کام کروگے"۔ (240-242) تشریح: معاشرتی اور ازدواجی زندگی سے متعلق احکام کے آخر میں ایک بار پھر لوگوں کو اس کی یاددہانی کرائی گئی ہے تاکہ اس سے غفلت نہ برتیں۔ بیویوں سے متعلق وصیت کرنے کا یہ حکم میراث کی تقسیم کے احکام سے پہلے کا ہے۔ جب سورہ نساء میں بیوہ عورتوں کا میراث میں حق متعین کردیا گیا، تو اب ان کے حق میں الگ سے وصیت نہیں کی جاسکتی۔ صرف بیوہ پر ہی موقوف نہیں ہے، بلکہ کسی بھی قریبی رشتے دار، جن کا وراثت میں حصہ پہنچتا ہے، ان کے حق میں وصیت نہیں کی جاسکتی۔

رابطہ: 9852039746

امریکہ سے 104 ہندوستانیوں کی ملک بدری، جے شنکر کا پارلیمنٹ میں بیان، عمل کو جائز قرار دیا

نئی دہلی 6 ؍ فروری: امریکہ سے 104 ہندوستانیوں کی ملک بدری پر وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر (ڈی پورٹ) کرنے کا عمل کوئی نیا نہیں ہے، بلکہ یہ کئی سالوں سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں قومی سلامتی اور امیگریشن قوانین کے تحت یہ کارروائیاں معمول کے مطابق ہوتی ہیں اور ہندوستان بھی دیگر ممالک کی طرح اپنے غیر قانونی تارکین وطن کو واپس لینے کا پابند ہے۔

جے شنکر نے کہا کہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم ہندوستانی شہری مشکل حالات میں تھے، اور انہیں واپس لانا ضروری تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ڈی پورٹیشن کا عمل 2012 سے رائج اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) کے مطابق ہوتا ہے، جس کے تحت فلائٹ میں بیلٹ یا ہتھکڑی لگائی جاتی ہے لیکن خواتین اور بچوں کو اس سے مستثنیٰ رکھا جاتا ہے۔ دورانِ سفر، ٹوائلٹ جانے کے لیے انہیں ہتھکڑی کھول دی جاتی ہے۔ وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کی ایک اہم دستاویز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر قانونی امیگریشن کی حوصلہ افزائی اور غیر قانونی ہجرت کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ غیر قانونی طریقے سے بیرون ملک بھیجے جانے والے افراد کو مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے قانونی امیگریشن کو فروغ دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

جے شنکر نے مزید کہا کہ ہندوستانی حکومت امریکی حکام کے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ڈی پورٹ کیے گئے شہریوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا غیر انسانی سلوک نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت غیر قانونی امیگریشن میں ملوث ایجنٹوں کے خلاف سخت کارروائی کے حق میں ہے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکا جا سکے۔

انہوں نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 2009 سے ہر سال ہندوستانی شہریوں کو مختلف ممالک سے ڈی پورٹ کیا جاتا رہا ہے اور امریکہ بھی اپنے قوانین کے مطابق ایسا کرتا ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ہندوستانی شہری قانونی طریقوں سے بیرون ملک جائیں اور غیر قانونی ہجرت سے بچیں۔

ہنگامہ آرائی کے باعث لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 06 فروری (یو این آئی) امریکہ سے واپس آنے والے تارکین وطن کے مسئلہ پر آج لوک سبھا میں اپوزیشن اراکین نے زبردست ہنگامہ کیا جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

تین بار ملتوی ہونے کے بعد جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو اپوزیشن اراکین نے نعرے بازی شروع کر دی۔ ہنگامے کے درمیان وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ایوان میں بیان دیا۔

لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اراکین سے بجٹ پر بحث کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام نے آپ کو منتخب کیا ہے۔ بجٹ پر اہم بحث ہو سکتی ہے۔ آپ مالی معاملات پر اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے علاقے کی ترقی کی بات کر سکتے ہیں۔ بجٹ کے ذریعے سماجی اور معاشی تبدیلیاں کیسے لائی جا سکتی ہیں اس بارے میں تجاویز پیش کر سکتے ہیں۔ آپ بحث نہیں کرنا چاہتے۔ اسپیکر کی درخواست پر بھی جب ہنگامہ نہ رکا تو ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

اس سے پہلے جیسے ہی پریزائیڈنگ آفیسر دلیپ سائکیا نے دو بار ملتوی ہونے کے بعد دوپہر دو بجے ایوان کی کارروائی شروع کی تو اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ انہوں نے اراکین سے ہنگامہ آرائی نہ کرنے کی اپیل کی لیکن کسی نے ان کی بات نہیں سنی۔

پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال نے اراکین سے گزارش کی کہ وہ بجٹ پر بحث کی اجازت دیں کیونکہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر سہ پہر 3.30 بجے اس معاملے پر بیان دینے والے ہیں جس پر وہ ہنگامہ کر رہے ہیں، لیکن اراکین نے ان کی بات نہیں سنی اور ہنگامہ آرائی جاری رکھی، جس کے بعد پریزائیڈنگ آفیسر نے ایوان کی کارروائی سہ پہر 3:20 بجے تک ملتوی کر دی۔

ایک بار کارروائی ملتوی ہونے کے بعد دوپہر 12 بجے جیسے ہی دوبارہ ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو اراکین نے پہلے کی طرح شور مچانا شروع کر دیا۔ اس پر مسٹر سائکیا نے شور شرابے کے درمیان ضروری دستاویزات ایوان کی میز پر رکھے اور اپوزیشن اراکین سے ایوان کی کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلانے میں تعاون کی اپیل کی لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اپوزیشن اراکین ایوان نہیں چلانا چاہتے جس پر نعرے بازی ہوتی رہی۔ اس پر مسٹر سائکیا نے ایوان کی کارروائی 2 بجے تک ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔

صبح گیارہ بجے بھی ہنگامہ آرائی ہوئی اور جیسے ہی ایوان کا اجلاس شروع ہوا اپوزیشن اراکین نے اپنی نشست پر کھڑے ہو کر زبردست نعرے بازی شروع کر دی اور امریکہ سے جبراً ڈی پورٹ کئے جانے والے ہندوستانیوں کے معاملے پر نعرے بازی شروع کر دی۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے وقفہ سوالات کے لیے ترنمول کانگریس کے کیرتی جھا آزاد کا نام لیا اور شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے جواب دینا شروع کیا، لیکن اس دوران ہنگامہ اور بڑھ گیا۔ اسپیکر نے کہا کہ آپ کے تحفظات حکومت کے نوٹس میں ہیں۔ یہ خارجہ پالیسی کا معاملہ ہے۔ یہ کسی اور ملک کا معاملہ ہے اور حکومت کے علم میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقفہ سوال ایک اہم وقت ہے۔ بڑی مشکل سے سوال پوچھے جاتے ہیں۔ منصوبہ بند طریقے سے ایوان میں خلل ڈالنا مناسب نہیں ہے۔ مسٹر برلا کی بار بار درخواست کے باوجود ہنگامہ ختم نہیں ہوا جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔

پہلے شوہر سے الگ ہو چکی خاتون کو دوسرے شوہر سے گزارہ بھتہ مانگنے کا حق: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 6 ؍ فروری: سپریم کورٹ نے شوہر سے الگ ہونے کے بعد بیوی کے گزارہ بھتہ کو لے کر ایک بڑا فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ ایک خاتون دوسرے شوہر سے بھی گزارہ بھتہ پانے کی حقدار ہے، بھلے ہی ان کی پہلی شادی قانونی طور پر ختم نہ ہوئی ہو۔ عدالت عظمیٰ کا کہنا ہے کہ اگر خاتون اور پہلا شوہر اتفاق سے الگ ہوئے ہیں تو قانونی طلاق نہیں ہونا اسے دوسرے شوہر سے گزارہ مانگنے سے نہیں روکتا ہے۔ تلنگانہ ہائی کورٹ نے حکم جاری کیا تھا جس میں سی آر پی سی کی دفعہ 125 کے تحت خاتون کو دوسرے شوہر سے گزارہ بھتہ ملنے سے اس لیے انکار کر دیا تھا، کیونکہ انہوں نے پہلے شوہر سے شادی کو قانونی طور سے ختم نہیں کیا تھا۔ اب سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف خاتون کی اپیل کو قبول کر لیا ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ معاملے کی سماعت کر رہی تھی۔

عدالت نے کہا، "یاد رکھیں کہ سی آر پی سی کی دفعہ 125 کے تحت گزارہ کا حق بیوی کو ملنے والا فائدہ نہیں ہے بلکہ شوہر کی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔" دراصل اپیل کنندہ خاتون نے پہلے شوہر کو رسمی طور پر طلاق دیے بغیر دوسرے مرد اور اس معاملے میں مدعا علیہ سے شادی کر لی تھی۔ مدعا علیہ کو خاتون کی پہلی شادی کے بارے میں پتہ تھا۔ دونوں ساتھ رہے اور ایک بچہ بھی ہوا، لیکن اختلاف کی وجہ سے دونوں الگ ہو گئے۔ اس کے بعد خاتون نے سی آر پی سی کی دفعہ 125 کے تحت گزارہ کا مطالبہ کیا تھا، جسے فیملی کورٹ نے قبول کر لیا تھا۔ بعد میں ہائی کورٹ نے فیملی کورٹ کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ کیونکہ پہلی شادی قانونی طور پر ختم نہیں ہوئی تھی۔ مدعا علیہ کا جواز ہے کہ خاتون کو اس کی بیوی نہیں مانا جا سکتا کیونکہ اس نے پہلے شوہر کے ساتھ شادی قانونی طور پر ختم نہیں کی ہے۔ اب سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ جب مدعا علیہ (دوسرے شوہر) کو خاتون کی پہلی شادی کے بارے میں پتہ تھا تو ایسے میں وہ صرف اس لیے گزارہ دینے سے انکار نہیں کر سکتا ہے کیونکہ خاتون کی پہلی شادی قانونی طور پر ختم نہیں ہوئی ہے۔ عدالت نے دو باتوں پر زور دیا، پہلا یہ معاملہ مدعا علیہ کا نہیں ہے کہ اس سے سچ چھپایا گیا تھا۔ فیملی کورٹ نے صاف طور پر کہا تھا کہ مدعا علیہ کو پہلی شادی کی پوری جانکاری تھی۔ مدعا علیہ نے اپیل کنندہ 1 کے ساتھ سب جانتے ہوئے ایک نہیں بلکہ 2 بار شادی کی۔ عدالت نے کہا، دوسرا، "اپیل کنندہ 1 نے اس عدالت کے سامنے پہلے شوہر سے الگ ہونے کا ایم او یو پیش کیا ہے۔ یہ طلاق کا قانونی ثبوت نہیں، لیکن اس دستاویز اور دیگر ثبوتوں سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں فریق نے تعلق ختم کر لیے ہیں اور الگ رہ رہے ہیں۔ ساتھ ہی اپیل کنندہ 1 پہلے شوہر سے گزارہ نہیں مانگ رہی ہے۔ ایسے میں اپیل کنندہ قانونی دستاویز کی غیر موجودگی میں پہلے شوہر سے الگ ہو چکی ہے اور اس شادی سے اسے کوئی حق نہیں مل رہا ہے۔"

اُناؤ: مہا کمبھ سے لوٹ رہے عقیدت مندوں کی جیپ حادثہ کی شکار، باپ-بیٹی کی موت، 10 شدید زخمی

اُناؤ 6 ؍ فروری: کانپور-لکھنؤ ہائی وے پر اجگین علاقے میں جمعرات کی صبح تقریباً ساڑھے چھ بجے ایک سڑک حادثہ پیش آیا۔ کمبھ اسنان کر کے لوٹ رہی عقیدت مندوں سے بھری ایک مارشل جیپ آگے چل رہی روڈویز بس سے ٹکرا گئی جس میں باپ-بیٹی کی موت ہو گئی جبکہ 10 افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد لوگوں میں چیخ و پکار مچ گئی۔ 20 منٹ بعد موقع پر پہنچی پولیس نے جیپ میں پھنسے لوگوں کو باہر نکال کر سی ایچ سی پہنچایا۔ اس واقعہ کے بعد تقریباً ایک گھنٹہ ہائی وے جام رہا۔ ذرائع کے مطابق مدھیہ پردیش کے ایشا گڑھ وشیو پوری کے 12 عقیدت مند مارشل جیپ سے یکم فروری کو کمبھ اسنان کے لیے پہنچے تھے۔ اسنان کے بعد سبھی وارانسی کاشی وشوناتھ پھر ایودھیا کے بعد چترکوٹ جا رہے تھے۔ اجگین علاقے میں چرولی گاؤں کے سامنے جیپ آگے چل رہی مہوبا ڈپو کی روڈویز بس میں پیچھے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی تیز تھی کہ دو عقیدت مند 55 سالہ سریش تیواری اور ان کی 30 سالہ بیٹی رادھا دیاس (شوہر کپل دیاس) کی موقع پر موت ہو گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈرائیور کو جھپکی آ گئی تھی جس کے سبب گاڑی پر سے اس کا کنٹرول چھوٹ گیا اور یہ حادثہ پیش آ گیا۔ حادثے میں سریش تیواری کی اہلیہ سمیت 10 افراد زخمی ہوئے ہیں جنہیں سی ایچ سی سے لے جایا گیا، پھر وہاں سے 2 لوگوں کو ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ دیگر زخمیوں کی حالت مستحکم ہے۔ سی او حسن گنج سنتوش سنگھ نے اسپتال میں پہنچ کر زخمیوں کے احوال دریافت کیے۔ زخمیوں میں وملا سنگھ، پرمان سنگھ، بھگوتی، ستیش، رانی، انش، انیکا، ڈرائیور شیوا، اوم وتی سشما بھارگو کے نام شامل ہیں۔ وہیں پولیس نے دوسری گاڑی سے دیگر مسافروں کو ان کی منزلوں تک پہنچانے کا انتظام کیا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1238۔ منگولوں نے روسی شہر بلادیمیر کو جلا ڈالا۔

1478۔ انگلینڈ کے شاہ بینچ جج کے بیٹے اور مشہور رائٹر سر تھامس مور کی پیدائش ہوئی تھی۔

1795۔ امریکہ میں گیارہویں آئینی ترمیم منظور کیا گیا تھا۔

1831۔ یوروپی ملک بیلجیئم نے قانون اپنایا۔

1856۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اودھ کے نواب واجد علی شاہ کو تخت چھوڑنے پر مجبور کیا اور پھر ان کی ریاست ہڑپ لی۔

1900 ۔ برطانیہ میں لیبر پارٹی کا قیام عمل میں آیا تھا۔

1904۔ امریکہ کے بالٹمور میں زبردست آگ لگنے سے 1500 عمارتیں جل کر خاکستر۔

1924۔ اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی حکومت نے سوویت یونین سے ایک دوسرے کے سفارت کا تبادلہ کیا تھا۔

1940۔ برطانیہ میں ریلوے کو قومیایا گیا۔

1944۔ جرمنی نے اٹلی کے انجیو علاقہ میں جوابی حملے کئے۔

1947۔ عرب اور یہودیوں نے فلسطین کو تقسیم کرنے کے برطانیہ کی تجویز کو مسترد کیا۔

1947۔ فلسطین کو تقسیم کرنے کے برطانوی فارمولے کو عرب اور یہودیوں نے مسترد کر دیا تھا۔

1959۔ فیڈل کاسترو نے کیوبا کے نئے آئین کا اعلان کیا۔

1965۔ امریکہ نے شمالی ویتنام میں مسلسل فضائی حملے شروع کئے۔

1962۔ امریکہ نے کیوبا سے درآمد اور برآمد پر پابندی لگا دی۔

1968۔ کناڈا میں دس صوبوں کے سربراہ فرنچ کو انگریزی زبان کے مساوی درجہ دینے کے لئے نئے آئین کے مسودے تیار کرنے کے لئے رضامند ہوئے۔

1969۔ الفتح کے رہنما یاسر عرفات فلسطینی تنظیم آزادی (پی ایل او) کے صدر بنے۔

1971۔ ایک عوامی رائے شماری میں سوئٹزرلینڈ کے شہریوں نے خواتین کو ووٹ دینے کے اختیار کے حق میں ووٹنگ کی تھی۔

1974 گریناڈا کو برطانیہ کی غلامی سے آزادی ملی۔

1983 کلکتہ میں ایسٹرن نیوز ایجنسی کا قیام۔

1984۔ امریکی خلاء باز بروس میک کنڈلیس خلاء میں ٹہلنے والے پہلے انسان بنے تھے۔

1990۔ سوویت کمیونسٹ پارٹی کی قیادت نے ملک میں کثیر جمہوری نظام کے قیام کے لئے 70 (ستر) سے قابض اقتدار کو چھوڑنے کے لئے راضی ہوئی۔

1991۔ امریکہ کے وزیر دفاع ڈک چینی اور جنرل کولن پاویل چیرمین آف دی جوائنٹ چیف آف اسٹاف خلیجی جنگ سے متاثر خطہ کا معائنہ کے لئے روانہ ہوئے تھے۔

1992۔ یوروپی برادری کے وزراء خارجہ نے یوروپی یونین کے ماچسٹر سمجھوتہ پر سمجھوتہ کیا تھا۔

1992۔ ملک میں بنی پہلی آبدوز آئی این ایس شالکی بحریہ میں شامل ہوئی۔

1995۔ یوسف رمزی، جس پر ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر بمباری کا الزام تھا، اسلام آباد واپس آیا۔

1998۔ ونٹر اولمپک کھیل جاپان کے شہر ناگانو میں شروع ہوا تھا۔

1999۔ اردن کے بادشاہ شاہ حسین کا کینسر کے مرض میں موت ہوئی تھی۔

1999۔ ہندوستانی لیگ اسپنر انل کمبلے پاکستان کے خلاف دہلی میں کھیلے گئے دوسرے ٹسٹ میں سبھی دس وکٹ لے کر انگلینڈ کے جے سی لیکر کے بعد ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں ایک پاری میں سبھی دس وکٹ لینے والے دوسرے گیند باز بنے۔

1999۔ شہزادہ عبداللہ اپنے والد شاہ حسین کے بعد اردن کے شاہ بنے۔

2000۔ اسرائیلی جیٹ لڑاکا طیارہ نے لبنان کے بعلبک شہر، حزب اللہ ہیڈکوارٹر اور تریپولی پر حملہ کیا تھا جس کی وجہ شہر اندھیرے میں ڈوب گیا اور اس میں 18 شہری زخمی ہو گئے تھے۔

2000۔ اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل نے سیرالیون میں تعینات امن فوج کی تعداد میں اضافہ اضافہ کیا تھا۔

2001۔ فوجیوں کی تعداد چھ ہزار سے بڑھا کر گیارہ ہزار ایک سو کر دی گئی۔ اقوام متحدہ کا امریکہ پر بقایہ 582 ملین ڈالر امریکی سینیٹ کے ووٹ دینے کے بعد جاری کیا گیا۔

2001۔ اسرائیل کے وزیر اعظم یہود براک کو انتخابات میں شکست، ایریئل شیرون نئے وزیر اعظم منتخب۔

2009۔ صدر پرتبھا دیوی پاٹل کو مہاراشٹر کے گورنر ایس سی ضمیر نے ڈی لٹ کی ڈگری سے نوازا۔

2009 آسٹریلیا میں وکٹوریہ جزیرے کے جنگل میں لگی بھیانک آگ میں 173 لوگوں کی موت۔

جنوری میں ٹرکوں کے کرائے میں اضافہ، مہنگائی میں مزید اضافے کے امکانات

نئی دہلی، 6 ؍ فروری: جنوری 2025 میں مال ڈھلائی کی لاگت میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا، جس کے نتیجے میں مہنگائی میں مزید اضافے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ ٹرکوں کے کرایوں میں اوسطاً 4 فیصد اضافہ ہوا ہے، جس کا اثر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر پڑنے کا خدشہ ہے۔ ایک تازہ رپورٹ کے مطابق، ملک کے چند بڑے تجارتی راستوں پر ٹرانسپورٹیشن لاگت میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ خاص طور پر دہلی-ممبئی-دہلی روٹ پر کرائے میں 4 فیصد، ممبئی-کلکتہ-ممبئی پر 3.7 فیصد، دہلی-حیدرآباد-دہلی اور کلکتہ-گواہاٹی-کلکتہ روٹ پر 3.3 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

ٹرانسپورٹ سیکٹر میں اس اضافے کا ایک بڑا سبب سردیوں میں پیدا ہونے والے پھلوں اور سبزیوں کی مارکیٹ میں آمد ہے، جس کے باعث نقل و حمل کی طلب میں اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ، ملک میں جاری سرد لہر نے سپلائی چین پر بھی اثر ڈالا ہے، جس کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی اور قیمتوں میں مزید اضافہ ہوا۔ شریرام فنانس کے مطابق، جنوری تا مارچ سہ ماہی عام طور پر مصروف ترین رہتی ہے، کیونکہ ربیع کی فصل کے بعد زرعی سرگرمیاں بڑھ جاتی ہیں اور مینوفیکچرنگ سیکٹر میں بھی تیزی آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عرصے میں نہ صرف ٹرکوں کے کرایے بڑھے بلکہ دیگر تجارتی گاڑیوں کی فروخت میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔

اعداد و شمار کے مطابق، جنوری میں کمرشل وہیکلز کی فروخت میں 41 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ تھری وہیلرز (کارگو) اور مسافر بسوں کی فروخت میں 32 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ، میکسی کیبز کی فروخت میں 59 فیصد اور زرعی ٹریلرز کی فروخت میں 15 فیصد اضافہ ہوا۔ دوسری جانب، نجی گاڑیوں کی فروخت میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ موٹر کارز کی فروخت میں 54 فیصد جبکہ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں 27 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ برقی گاڑیوں (ای وی) کے شعبے میں بھی ترقی دیکھی گئی، جہاں برقی دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں 21 فیصد اور برقی کاروں کی فروخت میں 16 فیصد اضافہ ہوا۔

شریرام فنانس لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر وائی ایس چکرورتی نے کہا کہ ٹرک کرایوں میں اضافہ لاجسٹکس انڈسٹری کے لیے مثبت اشارہ ہے۔ ان کے مطابق، اس اضافے کی بڑی وجہ سردیوں کے پھلوں اور سبزیوں کی ترسیل ہے، جس سے ٹرانسپورٹ اور اسٹوریج سروسز کی طلب میں اضافہ ہوا۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں جاری شدید سردی نے گاڑیوں کی نقل و حرکت پر منفی اثر ڈالا ہے، جس سے سپلائی چین میں رکاوٹیں پیدا ہوئی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ٹرانسپورٹیشن لاگت میں مزید اضافہ ہوا تو آئندہ مہینوں میں مہنگائی میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ عوامی سطح پر اس کا اثر اشیائے خورد و نوش سمیت دیگر مصنوعات کی قیمتوں پر بھی پڑے گا، جس سے عام شہریوں کے بجٹ پر بوجھ بڑھے گا۔

کال تین پیسے فی منٹ اور ڈیٹا 9.70 روپے فی جی بی: سندھیا

نئی دہلی، 06 فروری (یو این آئی) مواصلات کے وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے آج راجیہ سبھا میں بتایا کہ ٹیلی کام کمپنیوں نے 5 جی خدمات کے لئے 4.50 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے اور اس سرمایہ کاری کی تلافی کے لئے ٹیلی کام ٹیرف میں 10 فیصد اضافہ کرنے کے باوجود، ہندوستان اب بھی دنیا میں سب سے سستی ٹیلی کام خدمات فراہم کر رہا ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران کانگریس کے رندیپ سنگھ سرجے والا کے ایک ضمنی سوال کے جواب میں مسٹر سندھیا نے کہا کہ 2014 میں ایک منٹ کی کال کی اوسط قیمت 50 پیسے تھی، جب کہ 2025 میں یہ 94 فیصد کم ہو کر تین پیسے فی منٹ پر آ جائے گی۔ اسی طرح سال 2014 میں ایک جی بی ڈیٹا کی قیمت 270 روپے تھی جب کہ 2025 میں یہ 93 فیصد کم ہو کر 9.70 روپے فی جی بی ہو جائے گی۔ مسٹر سرجے والا نے سوال کیا تھا کہ ٹیلی کام کمپنیوں نے ٹیرف بڑھا کر صارفین پر 38 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا بوجھ ڈال دیا ہے۔ مسٹر سندھیا نے کہا کہ پچھلے 10 برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مواصلات کے شعبے میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ ٹیلی کام کمپنیوں نے ریکارڈ 22 ماہ میں ملک کے 98 فیصد اضلاع اور 82 فیصد آبادی کو 5 جی کوریج کے تحت لایا ہے۔ اس کے لیے کمپنیوں نے 4.50 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ کمپنیاں بھی اپنی سرمایہ کاری پر منافع چاہتی ہیں۔ اس کے لیے ٹیرف میں 10 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اس سے صارفین پر بڑا بوجھ نہیں پڑے گا۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ قبائلی اکثریتی علاقوں میں 2590 دیہاتوں کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں ٹیلی کام خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس کے لیے 15 ریاستوں میں 1716 ٹاور لگائے جا رہے ہیں۔ 901 گاؤں میں ٹاور لگائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں بھی کچھ علاقوں میں ٹاور لگائے جا رہے ہیں لیکن ریاستی حکومت کا پورا تعاون نہیں مل رہا ہے۔ ریاستی حکومت ٹاور کے قیام کے لیے زمین فراہم کرنے میں بھی تاخیر کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دور دراز، پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں میں ٹاورز لگانا مشکل ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کی واپسی کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.44 فیصد بڑھ کر 71.34 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.34 فیصد اضافے کے ساتھ 74.86 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔

لاس اینجلس کے جنگل میں لگی آگ سے 164 ارب ڈالر کا نقصان: رپورٹ

لاس اینجلس، 6فروری (یو این آئی) امریکہ میں لاس اینجلس کاؤنٹی کو تباہ کن جنگل کی دو سب سے بڑی آگ کے بارے میں ایک نئی رپورٹ میں مجموعی طور پر 164 ارب امریکی ڈالر کی جائیداد اور سرمائے کا نقصان ہوا ہے ۔کیلیفورنیا یونیورسٹی، لاس اینجلس (یو سی ایل اے) کی منگل کو شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق، پلیسیڈس اور ایٹن کی آگ سے کل جائیداد اور سرمائے کے نقصانات 95 ارب ڈالر اور 164 ارب ڈالر کے درمیان ہوسکتے ہیں، جس میں بیمہ شدہ نقصانات کا تخمینہ 75 ارب ڈالر ہے۔یو سی ایل اے اینڈرسن کی فورکاسٹ کے ماہرین اقتصادیات ژیون لی اور ولیم یو کی تحریر کردہ اس رپورٹ میں 2025 کے لیے کاؤنٹی لیول جی ڈی پی میں 0.48 فیصد کے نقصان کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو تقریباً 4.6 ارب ڈالر کے برابر ہے، اور متاثرہ علاقوں میں مقامی کاروباروں اور ملازمین کے لیے مجموعی اجرت کے نقصانات 29.7 کروڑ ڈالر ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ" جنگل کی آگ کے مناسب اور موثر تخفیف اور سرمایہ کاری کے بغیر، کیلیفورنیا کے باشندوں کو بیمہ کے بڑھتے ہوئے پریمیم اور پیدا ہونے والی آلودگی سے صحت کے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لاس اینجلس ہاؤسنگ بازار خاص طور پر کرائے کی یونٹوں کے لیے تیزی سے پہنچ سے باہر ہوجائے گا۔یو سی ایل اے اینڈرسن اسکول آف مینجمنٹ ویب سائٹ کے مطابق، یو سی ایل اے اینڈرسن کی پیشن گوئی کیلیفورنیا اور ملک کے لیے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے اور کثرت سے پیش کیے جانے والے معاشی نقطہ نظر میں سے ایک ہے۔ امریکہ کی سب سے زیادہ آبادی والی کاؤنٹی لاس اینجلس میں گزشتہ ماہ اپنی تاریخ کی سب سے تباہ کن جنگل کی آگ دیکھی گئی۔ جنگل میں لگنے والی دو مہلک آگ سے کم از کم 28 افراد ہلاک اور 16,000 سے زائد عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ پلیسیڈس اور ایٹن کی آگ نے بالترتیب 23,700 ایکڑ اور 14,000 ایکڑ علاقے کو جھلسا دیا۔ وکٹر نے یو ایس اے آئی ڈی کو بند کرنے پر ٹرمپ کا شکریہ ادا کیاماسکو، 6فروری (آئی این ایس) ہنگری کے وزیر اعظم وکٹر اوربان نے ایک گہری سازش کا پردہ فاش کرنے اور یو ایس ایجنسی فار انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ (یو ایس اے آئی ڈی) کو بند کرنے پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا۔ جس نے مبینہ طور پر ہنگری میں تمام اپوزیشن میڈیا کو فنڈز فراہم کیے تھے۔ مسٹر اوربان نے بدھ کو ایکس پر کہا، "تو واضح طور پر یو ایس اے آئی ڈی نے سابقہ [؟][؟] امریکی انتظامیہ کے تحت برسلز کے اخبار پولیٹیکو اور بنیادی طور پر ہنگری میں بائیں بازو کے پورے میڈیا کو فنڈز فراہم کیے اور انہوں نے مجھے 'ڈسرپٹر آف دی ایئر' کہا...... میرے خیال میں دنیا اس سیاہ سازش کو بے نقاب کرنے اور اسے ختم کرنے کے لیے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی مقروض ہے۔ یو ایس اے آئی ڈی نے بدھ کو اعلان کیا کہ دنیا بھر میں اس کے ملازمین کو غیر ضروری معاہدے ختم کرنے کے ساتھ 7 فروری سے انتظامی چھٹی پر رکھا جائے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے پیر کو وزیر خارجہ مارکو روبیو کو یو ایس اے آئی ڈی کا قائم مقام سربراہ مقرر کیا۔ مسٹر روبیو نے امریکی پارلیمنٹ 'کانگریس' کو بتایا کہ ممکنہ تنظیم نو کے مدنظر یو ایس اے آئی ڈی کی غیر ملکی امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ محکمہ برائے حکومتی کارکردگی (ڈی او جی ای) کے مشاورتی محکمہ کی قیادت کرنے والے امریکی ارب پتی کاروباری ایلون مسک نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ یو ایس اے آئی ڈی کو بند کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے ایجنسی کو مجرمانہ تنظیم کے طور پر بیان کیا۔

☆☆

متحدہ عرب امارات کی ثالثی میں روس اور یوکرین کے درمیان 300 قیدیوں کا تبادلہ

ابوظہبی، 6فروری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے بدھ کے روز روس اور یوکرین کے درمیان اپنی تازہ ترین ثالثی کی کوششوں کی کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس کی ثالثی کی وجہ سے 300 جنگی قیدیوں کا تبادلہ ہوا۔متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق اس تبادلے میں یوکرین کے 150 اور روس کے 150 قیدی شامل تھے ۔وزارت نے کہا کہ اس تازہ ترین پیشرفت کے ساتھ، متحدہ عرب امارات کی ثالثی کے تحت دونوں ممالک کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کی کل تعداد 2,883 تک پہنچ گئی ہے ۔وزارت نے بیان میں مزید کہا کہ اس ثالثی کی کامیاب تکمیل کے ساتھ، متحدہ عرب امارات نے 2024 کے آغاز سے اب تک روس اور یوکرین کے درمیان کل 12 کامیاب ثالثی مکمل کی ہیں۔ وزارت نے یوکرین میں تنازعے کا پرامن حل تلاش کرنے اور سبھی سفارتی کوششوں کی حمایت کرنے ، مہاجرین اور قیدیوں کی حالت زار سمیت بحران کے انسانی نتائج میں کمی لانے کے لئے ملک کے عزم کا اعادہ کیا۔

غزہ پر امریکی کنٹرول کی ٹرمپ کی تجویز: ملکی اور غیر ملکی ردعمل

واشنگٹن،6فروری (آئی این ایس انڈیا) سینیٹ میں اکثریتی لیڈر، ریپبلکن جان تھون نے ایک غیر جانبدارانہ خیال پیش کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ ایک زیادہ پر امن اور محفوظ مشرق وسطیٰ چاہتے ہیں اور وہاں کے لیے کچھ تجاویز پیش کرنا چاہتے ہیں۔منگل کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے بعد مشترکہ نیوز کانفرنس میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ غزہ کا انتظام سنبھال لے گا اور ہم اس پر کام بھی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ غزہ کی ترقی چاہتے ہیں۔ بدھ کو بیرون ملک امریکی اتحادیوں اور مخالفین دونوں نیا س تجویز کو مسترد کر دیا۔صدر ٹرمپ نے اس کی کوئی تفصیل نہیں بتائی کہ وہ غزہ پر کنٹرول کے اپنے منصوبے پر کس طرح عمل کریں گے۔ وائٹ ہاؤس نے بدھ کو اس پریس کانفرنس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطینی علاقوں پر امریکی کنٹرول کی اپنی تجویز کے حصے کے طور پر غزہ میں امریکی فوجی تعینات کرنے کے عزم کا اظہار نہیں کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولائن لیوٹ نے کہا"صدر کا خیال ہے کہ غزہ کی تعمیر نو میں امریکہ کو شامل ہونے کی ضرورت ہے؛ لیکن اس کا مطلب غزہ میں امریکی فوجی بھیجنا نہیں ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھی کہا ہے کہ غزہ کو شدید نقصان پہنچا ہے اور صدر ٹرمپ غزہ میں ملبہ ہٹانے کی پیشکش کر رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کل جس بات کا اعلان کیا وہ ایک پیشکش ہے، امریکہ کی اس علاقے کی تعمیر نو کے لیے ذمہ دار بننے کی آمادگی، مارکو روبیو نے کہا۔ بدھ کو بیرون ملک مریکی اتحادیوں اور مخالفین دونوں نے صدر ٹرمپ کی جانب سے غزہ پر امریکہ کیا نتظامی کنٹرول اور فلسطینی رہائشیوں کو مستقل طور پر کسی اور ملک میں آباد کرنے کی تجویز کو مسترد کر دیا اور اس کی مذمت کی۔ متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، آسٹریلیا، آئر لینڈ، چین، نیوزی لینڈ اور جرمنی اسی طرح یورپی یونین اور کریملن کے ایک ترجمان، سب نے دو ریاستی حل کیلئے حمایت کا اعادہ کیا۔ مصر، اردن اور مشرق وسطیٰ میں دوسرے امریکی اتحادی 20 لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کو غزہ سے کسی اور مقام پر از سر نو آباد کرنے کی تجویز کو پہلے ہی مسترد کر چکے ہیں۔ برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے ان ہزاروں فلسطینیوں کی تصاویر کا حوالہ دیا جو ملبے سے گزر کر اپنے گھروں میں سے جو کچھ بچا ہے، وہاں واپس جا رہے ہیں۔ اسٹارمر نے کہا کہ انہیں گھر واپسی کی اجازت دی جانی چاہیے، انہیں تعمیر نو کی اجازت دی جانی چاہیےاور ہمیں دو ریاستی حل کے راستے پر اس تعمیر نو میں ان کا ساتھ دینا چاہئے۔ ترک وزیر خارجہ حقان فیدان نے سرکاری خبر رساں ادارے اناطولیہ ایجنسی کو بتایا کہ غزہ سے ملک بدریوں کی ٹرمپ کی تجویز کو نہ تو خطہ اور نہ ہی ہم قبول کریں گے۔ فلسطینی صدر محمود عباس نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی عوام اور ان کے ناقابل تنسیخ حقوق کا تحفظ کرے، انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہوگی۔

فلسطینیوں کی جبری ہجرت کے امریکی منصوبے پر حزب اللہ-حوثیوں کا ردِعمل

دبئی، 7فروری (آئی این ایس انڈیا) حزب اللہ کے ایک عہدیدار نے بدھ کے روز فلسطینیوں کو غزہ کی پٹی سے نکالنے کے امریکی منصوبے کو مجرمانہ احکامات قرار دیا۔ گروپ کے سیکریٹری جنرل کے سیاسی مشیر حسین الموسوی کے تبصرے حزب اللہ کے ایک بیان میں شائع ہوئے ہیں۔ یمنی حوثیوں نے بھی غزہ پر ٹرمپ کے تبصرے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یمن فلسطینی مقصد کے خلاف ہر قسم کی جارحیت کا مقابلہ کرنے میں فلسطین کے شانہ بشانہ ہے۔ حوثیوں سے وابستہ المسیرہ ٹی وی کے اطلاع کردہ ایک بیان میں دارالحکومت صنعاء سمیت مغربی یمن کے بیشتر علاقوں کو کنٹرول کرنے والے حوثی گروپ نے اپنے سیاسی بیورو سے منسوب یہ تبصرہ جاری کیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو کہا کہ فلسطینیوں کو دوسری جگہوں پر آباد کرنے اور اسے معاشی طور پر ترقی دینے کے بعد امریکہ غزہ کو اپنے قبضہ میں لے لے گا۔ وہ امریکی دورے پر آئے ہوئے اسرائیلی وزیرِ اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرر ہے تھے۔

شمالی افغانستان میں سونے کی کان میں سرنگ گرنے سے ایک شخص ہلاک، دو زخمی

فیض آباد (افغانستان) 6فروری (یو این آئی) شمالی افغانستان کے بدخشاں صوبے میں سونے کی کان میں سرنگ گرنے سے ایک کان کن ہلاک جبکہ دو زخمی ہو گئے ۔ یہ اطلاع صوبائی پولیس کے ترجمان احسان اللہ کامگار نے جمعرات کو دی۔ یہ واقعہ بدھ کی سہ پہر اس وقت پیش آیا جب کان کنوں کا ایک گروپ صوبائی دارالحکومت فیض آباد کے باہر، ضلع یافتل میں سونے کی کان میں سونا نکالنے میں مصروف تھا، اس حادثے میں ایک کان کن ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ افغانستان میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران یہ تیسرا واقعہ ہے۔ اسی طرح کا واقعہ بدخشاں کے خان ضلع میں ہفتے کے آخر میں سونے کی ایک کان میں پیش آیا جہاں ایک کان کن اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، جب کہ چند روز قبل شمالی صوبہ سمنگان میں کوئلے کی کان میں گرنے سے مزید دو کان کن ہلاک ہو گئے تھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ کان کنی میں جدید مشینری کی کمی اور غیر ہنر مند کان کنوں کی جانب سے کانوں کی غیر قانونی کان کنی اکثر تباہی کا باعث بنتی ہے جس میں غریب کان کن جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

غزہ کے حوالے سے تمام امکانات پر غور کے لیے تیار ہیں: پنٹاگان

واشنگٹن، 7فروری (آئی این ایس انڈیا) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگزے کا کہنا ہے کہ پینٹاگان غزہ کی پٹی کے حوالے سے تمام اختیارات پر غور کے لیے تیار ہے۔ یہ موقف امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کے ایک روز بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے اس خواہش کا اعلان کیا تھا کہ امریکا غزہ کی پٹی کا کنٹرول لے کر اسے دوبارہ سے ترقی دے۔ بدھ کے روز وزارت دفاع کے دفتر میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد ہیگزے کا مزید کہنا تھا کہ میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جہاں تک غزہ کے مسئلے کا تعلق ہے، یقیناً پاگل پن کی تعریف یہ ہے کہ اسی معاملے کو دہرانے کی کوشش کی جائے۔ وزیر دفاع کے مطابق صدر (ٹرمپ) غیر روایتی طریقوں پر سوچنے کے لیے تیار ہیں، اور ان مسائل کو حل کرنے کے لیے نئے، منفرد اور متحرک طریقے تلاش کرنے کے لیے تیار ہیں جو مشکل لگتے ہیں، ہم تمام اختیارات پر غور کرنے کے لیے تیار ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز ایک منصوبے کا انکشاف کیا تھا جس کا مقصد غزہ کی پٹی پر امریکی کنٹرول اور وہاں کی آبادی کی بے دخلی ہے۔ یہ انکشاف وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد سامنے آیا۔ نیتن یاہو کے مطابق یہ منصوبہ تاریخ بدل دے گا۔ امریکی صدر کے اس منصوبے کو وسیع پیمانے پر عرب اور مغربی ممالک کے علاوہ اقوام تحدہ کی جانب سے تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بالخصوص جب کہ زیادہ تر عرب ممالک بار ہا باور کرا چکے ہیں کہ وہ دو ریاستی حل پر ثابت قدمی سے قائم ہیں اور فلسطینیوں کی ان کی سرزمین سے جبری ہجرت کو مسترد کرتے ہیں۔ ان ممالک میں مصر، اردن اور سعودی عرب سر فہرست ہیں۔

ٹرمپ کا حماس کے خلاف غزہ میں فوج بھیجنے کا کوئی ارادہ نہیں: نیتن یاہو

واشنگٹن، 6فروری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بینجامن نیتن یاہو نے کہا کہ حماس کے خلاف جنگ اسرائیل کا عزم ہے اور اس میں مدد کے لیے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے غزہ میں فوج بھیجنے کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ نیتن یاہو نے بدھ کے روز فاکس نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا" مجھے نہیں لگتا کہ ٹرمپ نے حماس کو تباہ کرنے کے لیے امریکی فوج بھیجنے کی بات کی ہے۔ یہ ہمارا عزم ہے۔ یہ ہمارا کام ہے اور ہم اس کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔"

ٹرمپ کا فلسطینیوں کو مزید تین علاقوں میں منتقل کرنے پر غور

واشنگٹن،7فروری (آئی این ایس انڈیا) گذشتہ چند گھنٹوں میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کے رہائشیوں کو بے گھر کرنے کے وژن کے بارے میں متعدد تبصرے اور ردعمل دیکھنے میں آئے ہیں، جن میں سے تازہ ترین اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ سے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کے ٹرمپ کے خیال میں کوئی غلط بات نہیں ہے۔ ادھر اسرائیلی میڈیا نے تین دیگر علاقوں کا انکشاف کیا ہے جہاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کو منتقل کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ چینل 12 اسرائیل نے وضاحت کی کہ مراکش کے ساتھ صومالی لینڈ اور پنٹ لینڈ وہ جگہیں ہیں جنہیں امریکی انتظامیہ ان فلسطینیوں کے استقبال کے لیے نامزد کیا گیا ہے جنہیں امریکی انتظامیہ بے گھر کرنا چاہتی ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے وضاحت کی کہ صدر ٹرمپ نے غزہ کے مکینوں کو بے گھر کرنے کے بارے میں جو کچھ کہا وہ بیانات نہیں تھے بلکہ پہلے سے تیار کردہ منصوبے تھے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے اپنی طرف سے کچھ تفصیلات پر پیچھے ہٹ کر ٹرمپ کے منصوبے کی وضاحت کرنے کی کوشش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ نے غزہ کی پٹی کی تعمیر نو اور وہاں موجود لوگوں کو عارضی طور پر منتقل کرنے کا عزم کیا ہے۔ ٹرمپ نے پٹی میں امریکی افواج کی تعیناتی کا وعدہ نہیں کیا، لیکن ساتھ ہی انہوں نے غزہ کے حوالے سے ٹرمپ کے منصوبے کو تاریخی قرار دیا۔ صدر نے غزہ میں زمینی فوج بھیجنے کا عہد نہیں کیا۔ غزہ میں امریکی فوجیوں کی موجودگی کا امکان نہیں، لیکن غزہ کی تعمیر نو اور انہیں عارضی طور پر وہاں منتقل کرنے کے لیے وہ امید کرتے ہیں کہ اردن اور مصر انہیں عارضی طور پر قبول کریں گے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ فلسطینی عارضی طور پر غزہ سے نکل جائیں، پٹی کی تعمیر نو کا کام زیر التوا ہے۔ انہوں نے غزہ کے بارے میں ٹرمپ کی تجویز کو ایک منفرد اور انتہائی فراخدلانہ پیشکش قرار دیا۔ ٹرمپ کے منصوبے پر ردعمل ان کی اپنی ریپبلکن پارٹی کے اراکین کی طرف سے بھی سنایا جا رہا ہے، اور انہیں کنفیوژن قرار دیا جا سکتا ہے۔ سب سے نمایاں پوزیشن امریکی ایوان نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن کی تھی جنہوں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کا کنٹرول سنبھالنے کے لیے امریکا کی تجویز کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایوان نمائندگان میں ریپبلکن ٹرمپ کے اس اقدام کی حمایت کریں گے۔ لیکن ریپبلکن سینیٹر رینڈ پال نے ایکس پلیٹ فارم پر طنزیہ انداز میں کہا کہ میں نے سوچا کہ ہم نے پہلے امریکہ کو ووٹ دیا ہے، ہمیں کسی دوسرے قبضے کے بارے میں سوچنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے جو ہماری دولت کو تباہ کرسکتا ہے اور ہمارے فوجیوں کا خون بہا سکتا ہے۔ ریپبلکن نیشنل کمیٹی کے سابق چیئرمین مائیکل اسٹیل نے اس خیال کو ناقابل عمل قرار دیتے ہوئے اس کی فزیبلٹی اور ممکنہ نتائج پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ سینیٹ میں ٹرمپ کے سب سے نمایاں اتحادیوں میں سے ایک سینیٹر لنڈ سے گراہم نے اس تجویز کو مشکل قرار دیا اور غزہ میں امریکی فوج بھیجنے کے خلاف خبردار کیا۔ انہوں نے کہا ان کے ووٹرز اسے مسترد کرتے ہیں۔

☆☆

امریکی سرکاری جہاز پاناما کینال سے فیس ادا کیے بغیر گزر سکیں گے: محکمہ خارجہ

واشنگٹن، 7فروری (آئی این ایس انڈیا) امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کے سرکاری بحری جہاز اب پاناما کینال سے کسی بھی قسم کی فیس ادا کیے بغیر گزر سکیں گے۔ محکمہ خارجہ نے بدھ کی شب ایک بیان میں کہا کہ پاناما کینال سے بغیر فیس ادائیگی کے امریکہ کے سرکاری جہازوں کے گزرنے سے امریکی حکومت کو کروڑوں ڈالر کی بچت ہوگی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ پاناما کی حکومت نے اتفاق کیا ہے کہ پاناما کینال سے گزرنے والے امریکی سرکاری جہازوں پر آئندہ فیس کا اطلاق نہیں ہوگا۔ دوسری جانب اس آبی گزرگاہ کا انتظام سنبھالنے والی 'پاناما کینال اتھارٹی' نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اتھارٹی کی جانب سے تاحال ایسی کوئی رعایت دینے پر اتفاق نہیں ہوا ہے۔ اتھارٹی کے مطابق وہ امریکی حکام سے اس حوالے سے مزید بات چیت کے لیے تیار ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ کے وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنا پہلا دورہ وسطی امریکہ کے ممالک کا کیا تھا۔ اس دورے میں وہ اتوار کو پاناما پہنچے تھے جہاں انہوں نے پاناما کے صدر ہوزے راؤل ملینو اور پاناما کینال کے حکام سے ملاقاتیں کی تھیں۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ چین پاناما کینال پر اثر ورسوخ اور کنٹرول کی ناقابلِ قبول کوشش کر رہا ہے۔ اگر اسے نہ روکا گیا تو امریکہ پاناما کینال تک رسائی کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے پر مجبور ہوسکتا ہے۔ مارکو روبیو نے اتوار کو پاناما کینال کا بھی دورہ کیا تھا اور وہاں انتظامی حکام سے گفتگو بھی کی تھی۔ پاناما کینال بحر اوقیانوس (اٹلانٹک) اور بحر الکاہل (پیسیفک) کو ملانے کے لیے بنائی گئی آبی گزرگاہ ہے جس کا کنٹرول وسطی اور جنوبی امریکہ کے سنگم پر واقع ملک پاناما کے پاس ہے۔ امریکہ کے تعاون سے بننے والی اس کینال سے گزرنے والے جہازوں سے پاناما فیس وصول کرتا ہے۔ امریکہ نے 1977 میں اس کینال کا کنٹرول پاناما کی حکومت کے سپرد کرنے کا معاہدہ کیا تھا جس پر 1999 میں عمل درآمد ہوا تھا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کینال کے استعمال کی فیس پر تنقید کر چکے ہیں اور انہوں نے کینال کو پاناما کے حوالے کرنے کے فیصلے کو 'احمقانہ' قرار دیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ پاناما نے امریکہ کے ساتھ منصفانہ سلوک نہیں کیا۔ پاناما کینال کی وجہ سے شمالی امریکہ سے بحر اوقیانوس کی طرف جانے والے یا آنے والے بحری جہازوں کا سفر تقریباً 11 ہزار کلو میٹر تک کم ہو جاتا ہے۔

قطر امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات میں مدد کے لیے ہے تیار: وزارت خارجہ

دوحہ، 6فروری (یو این آئی) قطر ایران کے جوہری پروگرام پر امریکہ اور ایران کے درمیان اختلافات کو دور کرنے کے لیے ثالثی کے لیے تیار ہے۔ یہ اطلاع قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان اور وزیر اعظم کے مشیر ماجد الانصاری نے دی۔ مسٹر انصاری نے بدھ کے روز فاکس نیوز کے نشریاتی ادارے کو بتایا کہ "ہم ٹرمپ انتظامیہ کے پہلے دور میں بھی ایران کے ساتھ کوئی معاہدہ کرنے کے لیے امریکہ کے ساتھ کام کر رہے تھے اور ہمیں لگتا ہے کہ ہم اب بھی یہی رول ادا کر سکتے ہیں۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ قطر اس وقت 10 ثالثی کے عمل میں شامل ہے جو بیک وقت جاری ہیں، جن میں فلسطینی تحریک حماس اور اسرائیل کے درمیان ثالثی کی کوششیں بھی شامل ہیں۔ قطر نے 2024 میں ایران اور امریکہ کے درمیان قیدیوں کے تبادلے میں ثالثی کی تھی۔ جوائنٹ کمپری ہینسو پلان آف ایکشن (جے سی پی او اے، جسے ایران جوہری معاہدہ بھی کہا جاتا ہے) پر 2015 میں ایران، فرانس، جرمنی، برطانیہ، چین، روس اور امریکہ کے ساتھ ساتھ یورپی یونین نے دستخط کیے تھے۔ اس معاہدے کے تحت ایران کے جوہری پروگرام پر پابندیوں میں نرمی کا بندوبست کیا گیا تھا۔ امریکہ نے 2018 میں جے سی پی او اے سے علیحدگی اختیار کرلی اور تہران پر دوبارہ پابندیاں عائد کردیں، جس نے جوہری تحقیق اور یورینیم کی افزودگی سے متعلق اپنے وعدوں میں بتدریج کمی کا اعلان کیا۔

شاہ اردن اور سعودی ولی عہد کا غزہ کی صورتحال پر تبادلہ خیال

دبئی،7فروری (آئی این ایس انڈیا) اردن کی شاہی عدالت نے کہا ہے کہ شاہ عبداللہ دوم نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے ساتھ فون کال میں خطے کی پیش رفت خاص طور پر غزہ کی خطرناک صورتحال پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ دریں اثنا شاہ عبداللہ دوم نے آباد کاری کے اقدامات کو روکنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے غزہ اور مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کر دیا۔ سعودی ولی عہد سے رابطہ کرنے کے تناظر میں شاہ عبداللہ دوم نے فلسطینی عوام کی حمایت کے لیے عرب اور بین الاقوامی کوششوں کو تیز کرنے پر زور دیا تا کہ فلسطینیوں کے مکمل جائز حقوق حاصل کیے جاسکیں اور غزہ میں استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔ سعودی خبر رساں ایجنسی نے کہا ہے کہ اردنی بادشاہ اور سعودی ولی عہد کے درمیان ہونے والے رابطے میں علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا اور تازہ ترین واقعات اور سلامتی اور استحکام کے حصول کے لیے کی جانے والی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسی تناظر میں کال کا وقت امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات سے مطابقت رکھتا ہے جس نے واضح تنازعہ کو جنم دیا جب انہوں نے امریکہ کے غزہ کی پٹی کو کنٹرول کرنے اور اسے اقتصادی طور پر ترقی دینے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ ٹرمپ کے ان بیانات کو عرب اور بین الاقوامی سطح پر بڑے پیمانے پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ سعودی عرب نے فلسطینیوں کی نقل مکانی اور بعض عرب ممالک کی منظوری سے فلسطینی ریاست کے قیام میں ناکامی کے بارے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات کے بعد اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام کے بارے میں مملکت کا موقف مضبوط، مستحکم اور غیر متزلزل ہے۔ سعودی عرب نے زور دیا ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام کے بغیر اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم نہیں ہوسکتے۔

امریکہ کے 40ہزار سرکاری ملازمین ریٹائرمنٹ پیکیج کے ساتھ استعفی دینے کے لئے تیار: رپورٹ

ماسکو، 6فروری (یو این آئی) امریکہ کے کم از کم 40,000 سرکاری ملازمین نے آٹھ ماہ کے ریٹائرمنٹ پیکیج کے ساتھ استعفیٰ دینے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اطلاع جمعرات کو سی این این کے نشریاتی ادارے نے اس معاملے سے واقف ایک سرکاری اہلکار کے حوالے سے دی۔ این بی سی نیوز براڈ کاسٹر نے جنوری کے آخر میں بتایا تھا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے سرکاری ملازمین کو آٹھ ماہ کے ریٹائرمنٹ پیکج کی پیشکش کی جو رضا کارانہ طور پر استعفیٰ دینے کے لیے تیار ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ 10 فیصد امریکی افسران نے اس تجویز کو قبول کرلیا ہے جس سے حکومت کو اربوں ڈالر کی بچت ہوگی۔ براڈ کاسٹر کی رپورٹ کے مطابق، مجموعی طور پر، امریکہ میں تقریباً 20 لاکھ سرکاری ملازمین کو یہ پیشکش موصول ہوئی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کے ایک اہلکار نے براڈ کاسٹر کو بتایا"شرائط کے تحت استعفیٰ دینے کے خواہشمند افراد کی تعداد بڑھ رہی ہے، لیکن دفتر برائے پرسنل مینجمنٹ ڈیڈ لائن کے بعد استعفوں کو قبول کرنا جاری رکھنے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔" اس ہفتے کے شروع میں، میڈیا نے اطلاع دی تھی کہ 20,000 سے زیادہ سرکاری ملازمین نے اس پیشکش کو قبول کرلیا ہے۔

جن پنگ نے شیناوترا سے ملاقات کی

بیجنگ، 6فروری (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے جمعرات کو بیجنگ میں تھائی وزیر اعظم پٹونگٹرن شیناواترا سے ملاقات کی۔ مسٹر جن پنگ نے کہا کہ چین آن لائن جوئے اور ٹیلی کام فراڈ کو روکنے کے لیے تھائی لینڈ کی کوششوں اور موثر اقدامات کو سراہتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک کو عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے اور علاقائی ممالک کے درمیان ہموار تبادلے اور تعاون کو برقرار رکھنے کے لیے قانون کے نفاذ، سیکورٹی اور عدالتی تعاون کو مزید مضبوط کرنا چاہیے۔ محترمہ پٹونگٹرن نے کہا کہ تھائی لینڈ چین اور دیگر ہمسایہ ممالک کے ساتھ قانون نافذ کرنے والے تعاون کو مضبوط بنانے اور سرحد پار جرائم بشمول آن لائن جوا اور ٹیلی کام فراڈ کے خلاف سخت اور مؤثر طریقے سے کریک ڈاؤن کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول کے کلچرل پروگرام میں قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول کی زویا آفرین کو ملے 2 انعامات

آسنسول 6 فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول شمال ریلپار لیڈی بگان جہانگیری محلہ وارڈ 28 میں واقع شہر کا قدیم معروف تعلیم گاہ قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول کے ہونہار طلبا و طالبات اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ حلقے میں ہونے والے پروگرامس اسپورٹس کھیل کود ثقافتی و کلچرل پروگرام کے انعقاد پر اپنی بہتر کارکردگی کا بھی مظاہرہ کر کے انعامات حاصل کر رہے ہیں۔ اس سال زونل اسپورٹس، سرکل اسپورٹس میں نمایا کامیابی حاصل کر کے انعام واکرام کے مستحق ہوکر اج درگاپور علاقے کے لاودوہا میدان میں ہونے والے پچھم بردوان ضلع اسپورٹس میں پہنچے ہوئے ہیں۔ آسنسول شمال اے ڈی ڈی اے حلقے میں واقع مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول شاخ کی نوتعمیر عمارت کے وسیع وعریض ہال میں کتاب میلہ 31 جنوری تا 5 فروری بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا اس بک فیئر میں جہاں مختلف طرح کی اردو کتابوں سے اسٹال سجائی گئی تھی وہیں ثقافتی و کلچرل پروگرامس بھی منعقد ہوئے نظم، غزل، جنرل کوئز مقابلہ، سیٹ اینڈ ڈرا مقابلہ، ڈرامہ، ادبی کوئز، ودیگر پروگرامس کا انعقاد ہوا اس ثقافتی و کلچرل پروگرام کے نعت خوانی اور سیٹ اینڈ ڈرا مقابلے میں قاضی نذرالاسلام اسکول کے ہونہار طالبہ زویا آفرین بنت محمد اسلام نے دو انعامات حاصل کی قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول کے ٹیچرس شاداب پرویز اور الحاج محمد شہواز عالم جو اس پروگرام میں اپنے اسکول کے بچوں کو لیکر گئے تھے کہا کہ زویا آفرین نے نعت خوانی مقابلے میں اپنی ہر کشش اواز کا جادو جگا کر نعت پاک کا نزرانہ پیش کیا، وہیں اسی بچی میں سیٹ اینڈ ڈرا مقابلہ میں بھی غضب کی فنکاری پیش کی اور دونوں مقابلے میں انعام واکرام سے سرفراز ہوئیں۔ انہیں سرٹیفیکٹ اور مومنٹو پیش کیا گیا۔ اس کامیابی پر اسکول کی ہیڈ ٹیچر ناہید روحی نے کہا کہ اللہ پاک کا فضل وکرم سے ہمارے بچے کامیابی سے ہمکنار ہورہے ہیں، ہمارے اسکول کے تمام ٹیچرس کی انتھک محنت اور اور ثمر کوششوں کا نتیجہ ہے کہ ہمارے طلبہ اپنی تعلیم و تربیت کے ساتھ اسپورٹس اور ثقافتی پروگراموں میں بھی نمایاں کامیابی حاصل کر کے اپنے قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول کا نام روشن کر رہے ہیں ہیڈ ٹیچر ناہید روحی اور اسسٹنٹ ٹیچرس میں اعجاز احمد، شاداب پرویز، الحاج محمد شہواز عالم، محمد شمشاد، ربانہ خاتون بیحد خوش نظر آئے۔

☆

مدھیا مک امتحان 10 فروری سے ہوگا شروع

مغربی بردوان ضلع میں 87 مراکز، 31 ہزار سے زیادہ امیدوار

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال ریاست میں مدھیامک امتحان 10 فروری 2025 سے شروع ہوگا یہ امتحان 22 فروری تک جاری رہے گا اس سال ثانوی امتحان صبح 11:15 بجے سے دوپہر 2 بجے تک جاری رہے گا ثانوی امتحان کو آسانی سے منعقد کرنے کے لیے آسنسول میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ہیڈکوارٹر) بسواجیت بھٹاچاریہ کی موجودگی میں آسنسول سب ڈویژن سطح پر ایک تیاری میٹنگ کا انعقاد کیا گیا سب ڈویژنل کمشنر کے دفتر میں منعقدہ اس میٹنگ میں آسنسول میونسپل کارپوریشن اور سب ڈویژن کے چار بلاکس کی مجموعی تیاری پر تبادلہ خیال کیا گیا ڈی آئی (سیکنڈری)، بلاک بی ڈی او، پولیس، فائر، فاریسٹ، ڈبلیو بی ایس ای سی ایل، ہیلتھ، سیکنڈری ایگزامینیشن کنویز اور جوائنٹ کنویز متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ مغربی بردوان ضلع میں اس سال ہونے والے مدھیامک امتحان کیلئے امتحانی مراکز یا مقامات کی تعداد 87 ہے ان میں آسنسول سب ڈویژن میں 51 اور درگاپور سب ڈویژن میں مراکز کی تعداد 36 ہے آسنسول سب ڈویژن میں 38 آسنسول کارپوریشن میں سینٹر ہیں اور باقی 13 چار بلاکس میں ہیں مغربی بردوان ضلع میں اس سال کے سیکنڈری امتحان میں امیدواروں کی کل تعداد 31 ہزار سے زیادہ ہے ان میں 18 ہزار سے زائد آسنسول سب ڈویزن میں ہیں آسنسول کے سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (صدر) نے کہا کہ 30 جنوری کو ضلع مجسٹریٹ ایس پونابالم نے پہلے ہی مغربی بردوان ضلع کے ثانوی امتحان کی تیاری پر ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی تھی۔ اس دن آسنسول سب ڈویزن کی سطح پر ایک میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ امتحان کو ہموار بنانے کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے یہ کہا گیا ہے پورے آسنسول سب ڈویزن میں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے گئے ہیں کہ امیدوار امتحانی مرکز میں آسکیں اور امتحان کے بعد گھر جا سکیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ امتحان کے دوران امتحانی مرکز میں اگر کوئی امیدوار بیمار ہوتا ہے تو میڈیکل ٹیم اس کی دیکھ بھال کرے گی اگر وہ محسوس کرتے ہیں کہ معائنے کے بعد ہسپتال میں داخل ہونا ضروری ہے تو اسے آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال لایا جائے گا اس کے لیے ضلع اسپتال میں علیحدہ آئسولیشن وارڈ ہوگا پولیس کو سڑک پر ٹریفک کا نظم ونسق برقرار رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ بجلی کی تقسیم میں کوئی پریشانی نہ ہو، اسٹیٹ پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کے عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔

☆

ترنمول رہنما اشوک رودرا کی قیادت میں 10 ویں برن پور روڈ ریس

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) برن پور میں دسویں برن پور روڈ ریس کا انعقاد اسٹوڈنٹ یوتھ اسپورٹس اینڈ کلچرل کونسل کی جانب سے ٹی ایم سی کونسلر اشوک رودرا کی قیادت میں کیا گیا۔ اس روڈ ریس میں سماج کے مختلف طبقوں کے لوگ شامل تھے اور نہ صرف آسنسول یا برن پور بلکہ دیگر علاقوں سے بھی روڈ اتھیلیتک والے اس روڈ ریس میں حصہ لینے آئے تھے، یہاں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر وسیم الحق، ایم ایم آئی سی گورداس چٹرجی، سماجی کارکن کرشنا پرساد، نامور صنعت کار پون گٹگوٹی اور دیگر کئی لوگ موجود تھے۔ یہاں دوڑنے والوں نے اس روڈ ریس میں حصہ لیا اس موقع پر اپنا بیان دیتے ہوئے بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ یہ روڈ ریس ہر سال اشوک رودرا کی قیادت میں منعقد کی جاتی ہے، جو کہ قابل تعریف ہے انہوں نے کہا کہ اس سے نوجوانوں میں کھیلوں میں دلچسپی بڑھتی ہے جس کے لیے انہوں نے اشوک رودرا کو مبارکباد دی گرو داس چٹرجی نے بھی اس روڈ ریس کے مسلسل انعقاد کے لیے اشوک رودر کو مبارکباد بھی دی، انھوں نے کہا کہ جس طرح سے اشوک رودرا کی قیادت میں اس روڈ ریس کا انعقاد کیا جارہا ہے، اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہوگی اس کے ذریعے وہ نوجوانوں کو متاثر کرتے ہیں۔

ایک نجی ہسپتال پر لگا سواستھ ساتھی کارڈ ہونے

کے باوجود علاج کیلئے پیسوں کا مطالبہ کرنے کا الزام

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) پنڈبیشور اسمبلی حلقہ کے بہولا گاؤں کے ایک مریض کے لواحقین نے تھانہ ہری پور علاقے میں واقع ایک نجی اسپتال 'سی بی کیئر' کے سامنے زبردست احتجاج کیا انہوں نے الزام لگایا کہ ہسپتال انتظامیہ مریضوں کے علاج میں لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور سواستھ ساتھی کارڈ کے ذریعے داخلے کے باوجود اضافی رقم کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اطلاع کے مطابق بینا ڈوم نامی خاتون کو چند روز قبل سواستھ ساتھی کارڈ کے ذریعے اس اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ تاہم علاج حاصل کرنے کے بجائے ان کی حالت خراب ہوگئی، جس سے ان کی منتقلی ہوئی۔ مبینہ طور پر سرکاری اسکیم کے تحت داخل ہونے کے باوجود اسپتال انتظامیہ نے اہل خانہ سے رقم کا مطالبہ کیا اس واقعہ سے اسپتال کے احاطے میں کشیدگی پیدا ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ طویل احتجاج کے بعد مریض کے اہل خانہ نے اسے دوسرے اسپتال میں منتقل کیا۔

سڑک حادثہ میں تین نوجوان زخمی

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) درگاپور شہر کے اسٹیل ٹاؤن شپ کے آریہ بھٹہ علاقے میں دیررات ایک فورو ہیلر اور بائک کی ٹکر میں تین نوجوان بری طرح زخمی ہوگئے مقامی لوگوں نے انہیں علاج کے لیے ڈی ایس پی کے اسپتال بھیجا جہاں ایک کی حالت بگڑنے پر دوسرے اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں سرسوتی پوجا کے حوالے سے میلے کا اہتمام کیا گیا ہے جہاں لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع ہے۔ اس دوران بائک پر سوار تین نوجوان آریہ بھٹہ روڈ کی طرف تیز رفتاری سے جارہے تھے کہ سامنے سے آنے والی کار سے ان کی ٹکر ہوگئی، تینوں نوجوان زخمی ہوگئے۔

درخت کے پتوں سے کھاد بنانے "پر ایک معلوماتی تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) ہمارا سنکلپ نے امرت کرشی کے ساتھ مل کر "درخت کے پتوں سے کھاد بنانے" کے موضوع پر ایک معلوماتی تربیتی پروگرام کا کامیابی سے انعقاد کیا یہ سیشن ہمارا سنکلپ آفس میں منعقد ہوا اور اس کی نظامت پائیدار زراعت کے ماہر انجانی کمار سنہا نے کی شرکاء اور معزز مہمان اس تربیتی پروگرام میں 95 سے زائد شرکاء نے جوش وخروش سے حصہ لیا، جن میں CISF کے 22 افسران، ہمارا سنکلپ اور مہیلا بااختیار بنانے کی مہم کے اراکین، طلباء اور ISP سیل کے افسران اور دیگر معززین شامل تھے علاوہ ازیں جن لوگوں نے شرکت کی ان میں سی جی ایم انچارجز، سی ایس آر، سیل آئی ایس پی بنود کمار، سابق ای ڈی راجیو کمار، سیل آئی ایس پی شری لال، اے جی ایم، سیل آئی ایس پی، منمن رائے صدر خواتین کمیٹی، پروگرام انچارج بلونت سنگھ، سی آئی ایس ایف کے سینئر افسران، محمد اسلم، جیوتی بالا، انجو پالا، دیپہ راؤم، دیپ راؤن، سیتا راؤن لی، منوج ودیگر موجود تھے۔ اہم مقاصد اور فوکس ایریاز یہ ٹریننگ پائیدار زراعت اور ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینے کے لیے منعقد کی گئی تھی، جس کے بنیادی مقاصد زمین میں کاربن کی مقدار کو بڑھانا ہے نامیاتی مادے کے ساتھ مٹی کی زرخیزی بڑھانے کے اقدامات گلوبل وارمنگ میں کمی ایک ماحول دوست حل کے طور پر نامیاتی کھاد کو اپنانا۔ خواتین کو بااختیار بنانا خواتین کو پائیدار زراعت میں حصہ لینے کی ترغیب دینا دریا اور دیسی گایوں کا تحفظ - نامیاتی کاشتکاری میں مقامی نسلوں کے تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا۔ زمینی پانی کی سطح کوری چارج کرنا - نامیاتی کاشتکاری کی تکنیک کے ذریعے زیرزمین پانی کی سطح کو بڑھانے کے اقدامات۔ ایک عملی تربیت اور ماہرانہ رہنمائی میں، انجانی کمار سنگھ (سابق جی ایم، بوکارو اسٹیل پلانٹ) اور ہمارا سنکلپ اور امرت کرشی کے رکن نے کمپوسٹ بنانے اور نامیاتی کاشتکاری کے بارے میں تفصیل سے بتایا انہوں نے بتایا کہ مٹی کے کاربن میں اضافہ اور کھاد بنانے کی تکنیک کس طرح زرعی پیداوار کو بہتر بنا سکتی ہے۔ ایک کامیاب تربیتی سیشن یہ تربیتی پروگرام انتہائی معلوماتی اور عملی تھا اس میں حصہ لینے والے شرکاء کو آرگینک فارمنگ کی جدید ترین تکنیکوں سے آگاہ کیا گیا۔ براہ راست مظاہرے اور انٹرا ایکٹوڈسکشن کے ذریعے یہ سیشن سب کے لیے انتہائی مؤثر اور مفید ثابت ہوا۔ ہماری قرارداد پائیدار زراعت اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے ہمارے عزم کا اعادہ کرتی ہے یہ اقدام سبز اور پائیدار مستقبل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

محمد ظفر اقبال کو خوشی دختر نیک اختر ازدواج رشتہ سے ہوئی منسلک

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول کی معروف شخصیت محمد ظفر اقبال ساکن ریلپار ڈمریا محلّہ کی دختر نیک اختر عزیزہ ثناء اقبال انصاری سلمہا کا عقد مسنونہ ہمراہ عزیزم محمد فیروز حسین سلمہ ابن محمد افضل حسین مرحوم چربی محلّہ آسنسول کے ساتھ شہر کے معروف نیشنل میرج ہال میں بڑی خوش اسلوبی کیساتھ انجام پایا اس تقریب شادی خانہ ابادی کے موقعے پر دوست رشتہ دار عزیز واقربا بالخصوص آسنسول کے سابق میئر جتیندر تیواری، وارڈ 29 کے کاونسلر گوربھ گپتا، الحاج محمد انیس انصاری، کے علاوہ شہر واطراف کی معزز ہستیاں ودیگر نے تقریب میں شرکت کی اور نوشہ وعروس کو خوشگوار ازدواجی زندگی کی دعائیں دی اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی شادی خانہ آبادی کی تقریب نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ نت نئی ڈیجیٹل بجلی بتیوں اور پھول پتیوں سے پنڈال واسٹیج اور طعام کی جگہوں کو سجایا گیا تھا مدعوئین اور مہمانان خاص کیلئے انواع اقسام کے پکوان سے دسترخوان سجائے گئے محمد ظفر اقبال کے اہل خانہ بالخصوص محمد بدر اقبال، سبطین اقبال ودیگر مہمانان کی آمد پر والہانہ استقبال کرتے نظر آئے۔

جاوید اقبال جھبو کی زیر سرپرستی آسنسول آشرم موڑ کے ترنمول اولڈ افس میں آنکھ جانچ اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول کی معروف شخصیت نامور سوشل ورکر جاوید اقبال جھبو ترنمول رہنما کی زیر سرپرستی آسنسول وارڈ 43 نزد گپتا کالج اشرم موڑ میں واقع ترنمول کانگریس اولڈ افس میں ایک انکھ جانچ اور ہیلتھ کیمپ لگایا گیا۔ اس کیمپ میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ریاستی ترنمول کمیٹی کے سکریٹری سیبو داشن داسو، سابق میئر ان کونسل پورن ششی رائے شرکت کی جاوید اقبال جھبو نے کہا کہ مرد وخواتین کی بڑی تعداد نے اس کیمپ میں آکر اپنی آنکھ کی جانچ اور ہیلتھ چیک اپ کرایا انہوں نے کہا کہ لائنس کلب آسنسول کے تعاون سے کیمپ منعقد ہوا ہے۔ جاوید اقبال نے کہا کہ سیبو داشن داسو ترنمول کے قد اور لیڈر اپنی بے پنہاں مصروفیت کے باوجود اس کیمپ میں تشریف لائے ڈاکٹروں سے ملاقات کی جانچ کرانے ائے ہوئے لوگوں سے ملکر خیریت دریافت کی احوال جانا جاوید اقبال کو سیبو داشن داسو نے اس فلاحی کاموں کو انجام دینے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہم لوگ ممتا بنرجی کے سپاہی ہیں، عوامی خدمات ہی ہمارا نصب العین ہے، عوام کے دکھ سکھ ہر موقعے پر شانہ بشانہ رہنا ہے، عوام سے جٹے رہنا ہے، جاوید اقبال نے اپنے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور خدمات انجام دینے والے معالجین اور اہلکار کو مبارکباد پیش کی اور اس بے لوث خدمات کی سراہنا کی۔

نعمت پور سے ایتھوڑا تک پی ڈبلو ڈی روڈ پر نصب بجلی کا کھمبہ بن سکتا ہے خطرہ

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) کلٹی اسمبلی حلقے کے نعمت پور سے ایتھوڑا تک پی ڈبلو ڈی روڈ پر نصب بجلی کا کھمبہ بہت ہی خطرہ کر سکتا ہے جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے یہ کھمبہ سیتارام پور وشوکرما نگر، لوکوٹینک بوکا بابا مندر اور آئس کریم فیکٹری کے درمیان PWD کے راستے پر واقع ہے اس سلسلے میں بی جے پی کلٹی اسمبلی کے نوجوان لیڈر اور سماجی کارکن ٹنکو ورما نے بتایا کہ پی ڈبلیو ڈی کے سیتارام پور ایتھوڑا راستے پر 10 سے زیادہ کھمبے ہیں جو اس راستے سے سفر کرنے والے پیدل چلنے والوں کے لیے بہت ہی خطرہ ثابت ہوسکتا ہے۔

کلٹی میں 8 فروری کو آسنسول کارپوریشن کی جانب سے اسپورٹس

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے میونسپل کارپوریشن کے مختلف علاقوں میں کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ آج کلٹی بورو کے دفتر میں بورو چیئرمین چیتو ئے مانجھی کی سربراہی میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں میونسپل کارپوریشن کی ایم ایم آئی سی اندرانی مشرا نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا کہ 8 فروری کو کلٹی بورو میں کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔

اسکول کے نونہالوں کو دی گئی اسکول بیگ

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول اوشاگرام میں واقع مہارانی ہندی ایف پی اسکول میں لائن سویتا گھٹک کی قیادت میں اسکول کے چھوٹے چھوٹے ننھے بچوں کو بیگ دیا گیا۔ وہیں بیتے 26 جنوری کو اسکولوں میں طلباء کو پنسل، قلم، کاپی سمیت دیگر پڑھنا لکھنے کی موادی دی گئی تھی۔ اس بیگ تقسیم پروگرام میں صدر لائن جیتندر سنگھ، لائن بیدیا سنگھ، لائن میٹھو بسوا، لائن ابو قاضی، لائن سریش پرشاد، لائن منوج کمار، لائن وسواجیت داس کے ساتھ لائن سویتا گھٹک کے ساتھ انکی فیملی کے افراد موجود تھے۔

نو تعمیر ڈائننگ روم کے افتتاح کے موقعے پر مڈ ڈے میل کے لئے کھانے کی میز فراہم کی گئی ھے

آسنسول: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) ایم ایم آئی سی شعبہ تعلیمات سبرتو ادھیکاری نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ بورو 1 کے تحت وارڈ نمبر 8 کے علاقے میں بیجاپور فری پرائمری اسکول میں 7 لاکھ روپے کی لاگت سے بنائے گئے نئے ڈائننگ روم کا ربن کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس کمرے کا افتتاح ہونے پر بچوں میں بہت جوش وخروش دیکھا گیا اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے سبرتو ادھیکاری نے کہا کہ مغربی بنگال میں ٹی ایم سی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد تمام علاقوں میں ترقیاتی کام پورے زور وشور سے ہوئے ہیں بچوں کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے بالخصوص تعلیمی میدان میں مزید کام کیا گیا ہے انہی ترقیاتی کاموں کے پیش نظر آج اس نئے ڈائننگ روم کا افتتاح کیا گیا ہے کیونکہ اس پرائمری سکول میں مڈ ڈے میل کے لیے جگہ نہیں تھی جس کی وجہ سے بچوں کے لیے تیار کردہ مڈ ڈے میل کھانے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ڈائننگ روم کا افتتاح کیا گیا ہے ایس آئی ارجیت منڈل اسکول ٹیچر سوربھ چٹرجی اس موقع پر موجود تھے۔

چمپئنز ٹرافی میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان میچ %70 کا مقابلہ %30 سے

اگر روہت شرما اور وراٹ کوہلی بہترین فارم میں رہے تو پاکستان کی خیر نہیں ہوگی۔ باسط علی

کراچی، 6رفروری: پاکستان کے سابق کرکٹر جارح بلے باز باسط علی نے پاکستان کے مقابلے میں انڈیا کو فیوریٹ قرار دیا اور کہا کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان جو میچ دبئی میں کھیلا جائے گا اس میں انڈیا کی ٹیم ہی فیوریٹ ہے۔انڈیا اور پاکستان کے درمیان چمپئنز ٹرافی کا میچ 23فروری کو دبئی میں کھیلا جائے گا اور دبئی اسٹیڈیم جس میں 54ہزار شیدائیوں کے لئے گنجائش ہے اس کے ٹکٹ آن لائن فروخت کئے گئے جو صرف ایک گھنٹے کے اندر اندر ختم ہو گئے اور 20ہزار ٹکٹیں کیش کی ادائیگی سے فروخت کی گئی اور وہ بھی دیکھتے ہی دیکھتے ختم ہو گئیں اور ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ شیدائی مایوس ہو کر لوٹ گئے۔گزشتہ 5 چمپئنز ٹرافی میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان مقابلہ برابری کا رہا لیکن پاکستان کو اولیت حاصل رہی ہے جب پاکستان نے 3اور انڈیا نے 2مرتبہ کامیابی حاصل کی۔ باسط علی نے کہا کہ جہاں تک انڈیا اور پاکستان کے درمیان کھیل کا سوال ہے تو انڈیا کی ٹیم اس وقت تجربوں کی بنیاد پر پاکستان کے مقابلے میں بہت آگے ہے۔کیونکہ انڈین ٹیم ہر مہینے کم از کم دو سیریز چاہے وہ محدود اوور کا کیوں نہ ہو کھیلتی ہے، علاوہ ازیں آئی پی ایل میں ہر ٹیم 14-14 میچ کھیلتی ہے اور لگاتار دو ماہ تک سبھی انڈین کھلاڑی آئی پی ایل میں مصروف رہتے ہیں۔جبکہ پاکستان کے کھلاڑی سال میں بمشکل 20 میچ ہی کھیل پاتے ہیں اور اس چمپئن ٹرافی میں انڈیا اور پاکستانن کی کامیابی%70اور%30ہے۔انڈیا کے پاس منجھے ہوئے بلے باز بشمول شبھمن گل، یشوسوی جیسوال، سنجو سیمسن، تلک ورما، دوبے، کوہلی، روہت ہیں تو بالنگ میں جسپریت بمراہ، محمد شامی، محمد سراج، ارشدیپ سنگھ، روی بشنوئی، ورون چکرورتی، ساتھ ہی شریاس ایئر، کے ایل راہل، رشبھ پنت، ہاردک پانڈیہ، واشنگٹن سندر، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو جیسے کہنہ مشق کھلاڑیوں کے درمیان ڈریم 11 ٹیم کا انتخاب کیا مشکل ہے۔جبکہ پاکستان کی ٹیم میں صرف چند نام پرانے ہیں جیسے بابر اعظم اور محمد رضوان اور اس کے علاوہ بالر میں صرف شاہین شاہ آفریدی، بقیہ سب نئے چاول ہیں اور ان میں کون 5 اوور تک کریز پر ٹک سکتا ہے اس بارے میں کچھ بھی کہنا مشکل ہے اور پریشانی تو یہ ہے کہ خود بابر اعظم خود کو 5 اوور تک روک نہیں پاتا اور آؤٹ ہو کر ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ جاتا ہے، کبھی بابر اور رضوان کی جوڑی ہر میچ میں ریکارڈ بناتی تھی اور اب دونوں ریکارڈ بنانا تو دور ریکارڈ کی پچھلی تاریخ تک فراموش کر چکے ہیں۔باسط علی نے کہا کہ اس وقت وراٹ کوہلی اور روہت شرما دونوں ہی آؤٹ آف فارم ہیں اور اگر وہ دونوں چمپئنز ٹرافی میں بھی آؤٹ آف فارم رہتے تو پھر یہ ریکارڈ برابری کا ہوگا اور انڈیا اور پاکستان کے درمیان زوردار ٹکر ہوگی لیکن وراٹ اور روہت میں کوئی ایک بھی اچھی طرح سے جم گیا تو پھر وہی ٹیم کا اسکور اونچائیوں تک لے جائے گا، 2017، میں کھیلے گئے آخری چمپئنز ٹرافی میں پاکستان نے جیسے جادو کا کرتب دکھاتے ہوئے انڈیا کے خلاف بہت ہی شاندار 180 رنوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔اس مرتبہ چمپئن ٹرافی صرف آٹھ ٹاپ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جس میں انڈیا، پاکستان، انگلینڈ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان زبردست مقابلہ آرائی متوقع ہے۔چمپئنز ٹرافی میں کل ملا کر فائنل سمیت 15 میچ کھیلے جائیں گے۔اور تمام میچز پاکستان اور دبئی میں کھیلے جائیں گے۔ پاکستان اس مرتبہ چمپئنز ٹرافی کا میزبان تھا مگر انڈیا نے پاکستان کا دورہ کرنا منظور نہیں کیا اس وجہ سے انڈیا کے تمام میچز دبئی میں رکھ دیئے گئے ہیں۔

چونکہ چمپئنز ٹرافی 50 اوور پر مشتمل ٹورنامنٹ ہے اس لئے اس میگا ایونٹ میں حصہ لینے سے پہلے انڈیا اور پاکستان نے اپنی ٹیموں کو ون ڈے انٹرنیشنل میں مصروف رکھنے کی خاطر ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلے گی۔انڈیا جس نے ابھی انگلینڈ کو ٹی۔20 سیریز میں شکست فاش دی ہے اب وہ انگلینڈ کے خلاف تین یکروزہ انٹرنیشنل سیریز کھیلے گی جس کا پہلا میچ آج ناگور میں کھیلا گیا۔اس کے علاوہ مزید دو میچ انگلینڈ کے خلاف کھیلے جائیں گے، جبکہ پاکستان سہ فریقی سیریز میں نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے خلاف اپنی میچ کا آغاز کرے گا اور 8فروری کو قذافی اسٹیڈیم میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان سیریز کا پہلا میچ کھیلا جائے گا۔

اسٹوئنس کا ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

سڈنی، 6فروری (یواین آئی) آسٹریلیا کے آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس نے فوری اثر سے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے، اس کے ساتھ وہ آئندہ چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔اسٹوئنس کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے آسٹریلیا کی ٹیم میں زخمی کیمرون گرین کی جگہ منتخب کیا گیا تھا۔اس فیصلے کی وجہ سے وہ آئندہ چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے جمعرات کو کہا کہ اسٹوئنس ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ کے لیے انتخاب کے لیے دستیاب ہوں گے اور ان کا یہ اقدام ٹی 20 کرکٹ پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے اسٹوئنس نے کہا، ''آسٹریلیا کے لیے ایک روزہ کرکٹ کھیلنا ایک حیرت انگیز سفر رہا ہے اور میں ہرے اور سنہرے میدانوں پر گزارے گئے ہر لمحے کے لیے شکر گزار ہوں۔اتنے بڑے مرحلے پر اپنے ملک کی نمائندگی کرنا ایک اعزاز ہے جسے میں ہمیشہ یاد رکھوں گا۔انہوں نے کہا کہ یہ کوئی آسان فیصلہ نہیں تھا لیکن میرا ماننا ہے کہ یہ میرے لیے ون ڈے کرکٹ سے دور رہنے اور اپنے کیریئر کے اگلے باب پر پوری توجہ مرکوز کرنے کا صحیح وقت ہے۔ اسٹوئنس کی ریٹائرمنٹ پر، آسٹریلیائی ٹیم کے ہیڈ کوچ اینڈریو میکڈونلڈ نے کہا، "اسٹوئنس گزشتہ ایک دہائی سے ہمارے ایک روزہ سیٹ اپ کا ایک اہم حصہ رہے ہیں۔ وہ نہ صرف ایک انمول کھلاڑی رہے ہیں بلکہ ٹیم میں شامل ہونے والے ایک بہترین شخص اور مقبول کھلاڑی بھی ہیں۔انہیں ان کے ون ڈے کیریئر اور ان کی تمام حصولیابیوں کے لیے مبارکباد دی جانی چاہیے۔'' 35 سالہ اسٹوئنس اب ٹی ٹوئنٹی کرکٹ پر توجہ مرکوز کریں گے اور اس فارمیٹ میں آسٹریلیا کے لیے دستیاب ہوں گے۔انہوں نے 2017 میں آکلینڈ میں نیوزی لینڈ کے خلاف 146 ناٹ آؤٹ کی بہترین کارکردگی کے ساتھ 71 ون ڈے میچوں میں 26.69 کی اوسط سے 1495 رنز بنائے اور 43.12 کی اوسط سے 48 وکٹیں بھی حاصل کیں۔

ٹاس جیت کر انگلینڈ نے کیا پہلے بلے بازی کا فیصلہ

ناگپور، 6فروری (یواین آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف پہلے ون ڈے میں جمعرات کو ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔

انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے آج یہاں ودربھ کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم میں ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ٹاس کے بعد بٹلر نے کہا کہ وہ جو روٹ کی ٹیم میں واپسی پر خوش ہیں اور ٹیم بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کرے گی۔

وہیں ہندوستانی ٹیم کے کپتان روہت شرما نے کہا کہ وہ پہلے بالنگ کرنا چاہتے تھے۔ایسے میں دونوں ٹیموں کو وہ مل گیا جو وہ چاہتے تھے۔ روہت نے کہا کہ ان کی ٹیم جارحانہ گیند بازی کرنے کی کوشش کرے گی۔ ہندوستانی کپتان نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی کی تیاریوں کے حوالے سے یہ ٹورنامنٹ کافی اہم ہونے جا رہا ہے۔روہت نے کہا کہ وراٹ کوہلی آج کا میچ نہیں کھیل رہے ہیں۔ روہت نے کہا کہ کوہلی کو کل رات گھٹنے میں تکلیف ہوئی تھی جس کی وجہ سے وہ آج نہیں کھیل رہے ہیں۔ یشسوی جیسوال اور ہرشت رانا آج اپنا ون ڈے ڈیبیو کر رہے ہیں۔ گوتم گمبھیر نے جیسوال اور ہرشت رانا کو ان کی ڈیبیو کیپ دی ہے۔

دونوں ٹیمیں اس طرح ہیں:-

انگلینڈ الیون:- بین ڈکیٹ، فل سالٹ، جو روٹ، ہیری بروک، جوس بٹلر (کپتان)، لیام لیونگسٹون، جیکب بیتھل، برائیڈن کارس، جوفرا آرچر، برائیڈن کارس اور ثاقب محمود۔

انڈیا الیون: یشسوی جیسوال، شبھمن گل، روہت شرما (کپتان)، شریئس ایر، کے ایل راہل، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، رویندر جڈیجہ، ہرشت رانا، کلدیپ یادو اور محمد شمی۔

اتراکھنڈ میں جاری 38ویں نیشنل گیمز کا نواں دن، کرناٹک تمغوں کی تعداد میں سرفہرست

دہرادون، 6فروری (یواین آئی) اتراکھنڈ میں جاری 38ویں قومی کھیلوں کے نویں دن بدھ کی رات تک کرناٹک 54 تمغوں کے ساتھ تمغوں کی تعداد میں سرفہرست ہے۔ کرناٹک نے اب تک 28 طلائی، 11 چاندی اور 15 کانسے کے تمغے جیتے ہیں۔سروسز دوسرے نمبر پر ہے، جس نے کل 46 تمغے جیتے ہیں جن میں 27 گولڈ، 10 سلور اور نو برانز میڈل شامل ہیں۔ مدھیہ پردیش 17 طلائی، سات چاندی اور 10 برونز سمیت کل 24 تمغوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔مہاراشٹرا 82 تمغوں کے ساتھ سب سے زیادہ کل تمغے جیتنے والی ریاست ہے، لیکن اس میں طلائی طمغوں کی تعداد 16 ہونے کی وجہ سے وہ چوتھے نمبر پر ہے۔ ہریانہ 51 تمغوں کے ساتھ پانچویں اور تمل ناڈو 44 تمغوں کے ساتھ چھٹے نمبر ہے۔منی پور، دہلی، کیرالہ اور پنجاب نے ٹاپ 10 میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔میزبان ریاست اتراکھنڈ نے اب تک کل 33 تمغے 4) طلائی، 14 چاندی، 15 کانسی) جیتے ہیں اور وہ 15ویں نمبر پر ہے۔نیشنل گیمز کے دوران کھلاڑیوں کی زبردست پرفارمنس دیکھنے کو مل رہی ہے اور آنے والے دنوں میں تمغوں کی تعداد میں مزید تبدیلیاں متوقع ہیں۔اتراکھنڈ میں منعقد اس کھیل کے بڑے پروگرام نے کھلاڑیوں اور کھیل کے مداحوں میں زبردست جوش و خروش پیدا کر دیا ہے۔

زخمی کمنز اور ہیزل ووڈ چیمپئنز ٹرافی سے باہر

سڈنی، 6فروری (یواین آئی) آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز اور تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ چوٹ کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ چیف سلیکٹر جارج بیلی نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔اس کے علاوہ مچل مارش اور مارکس اسٹوئنس کو بھی ٹیم سے ڈراپ کر دیا گیا۔ مارش کمر کی تکلیف میں مبتلا ہیں جب کہ اسٹوئنس نے اچانک ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔آسٹریلیا کو ان تمام کھلاڑیوں کی جگہ 12 فروری تک نئے کھلاڑیوں کا اعلان کرنا ہے۔ بیلی نے کہا، "ان کھلاڑیوں کا باہر رہنا مایوس کن ہے، لیکن دوسرے کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا کی نمائندگی کرنے کا موقع ملے گا۔ "خیال کیا جا رہا ہے کہ کمنز کی غیر موجودگی میں اسٹیو سمتھ یا ٹریوس ہیڈ کو ٹیم کا کپتان بنایا جا سکتا ہے۔

جارحیت اور بے خوفی سے کامیابی ملتی ہے: ایڈورڈز

ممبئی، 6فروری (یواین آئی) ممبئی انڈینس کی ہیڈ کوچ شارلٹ ایڈورڈز نے کہا کہ بلے بازی، گیند بازی اور فیلڈنگ میں کھلاڑیوں کی جارحیت اور بے خوفی میچ جیتنے میں مدد دیتی ہے۔ ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) 2025 کے 14 فروری سے شروع ہونے والے سیزن سے قبل ایم آئی کی کوچ ایڈورڈز نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا، ''ممبئی انڈینز کے کھلاڑی جانتے ہیں کہ ان سے کیا توقع کی جا رہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ کھلاڑی گیند بازی، بلے بازی اور فیلڈنگ کے دوران جارحانہ انداز اپنائیں۔ہم جانتے ہیں کہ ہم کہاں مضبوط ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ ہر کھلاڑی بے خوف ہو کر کھیلے اور کھیل سے لطف اندوز ہو۔ جب کھیل کے دوران کسی کھلاڑی کے چہرے پر مسکراہٹ ہوتی ہے تو اس سے مجھے اور بولنگ کوچ جھولن گوسوامی کو خوشی ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال بہترین کرکٹ کھیلی تھی اور اس سال بھی ہم یہی مطالبہ کر رہے ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ٹی وی آن کریں اور ایم آئی کو کھیلتے ہوئے دیکھیں۔ہم نے یقینی طور پر پچھلے سال ایسا کیا تھا اور لوگوں کا انٹرٹینمنٹ ہوا تھا۔انہوں نے کہا:" پچھلے سال ہم بہت کم فرق سے آگے بڑھنے سے محروم رہ گئے تھے، جو مایوس کن تھا۔ لیکن ہم نے اسی طرح سے کھیلا، جیسا ہم چاہتے تھے۔ہم اس سال بھی پرجوش ہیں۔ ہم بہتری کو جاری رکھنا چاہتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ہم اس سال سی سی آئی (بریبورن اسٹیڈیم) میں ایک اور فائنل کھولیں۔نوجوان کھلاڑیوں کے بارے میں کوچ نے کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ وہ جارحیت لاتے ہیں۔اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم انہیں سکھائیں کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ صرف جارحیت اور چھکے مارنے کا نام نہیں ہے۔ میں آنے والے ٹیلنٹ سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ وہ بہت آگے کی سوچتے ہیں اور ان کا دماغ بھی بہت کھلا ہے۔ان کی کوچنگ کرنا بہت اچھا تجربہ ہے۔ وہ یہ سب کچھ اپنے چہروں پر مسکراہٹ کے ساتھ سیکھتے ہیں جس سے مجھے بھی بہت خوشی ہوتی ہے۔

یوراج سنگھ کے سخت والد جنھوں نے ٹیم سے ڈراپ ہونے پر 'کپل دیو پر پستول تان لی تھی'

انڈیا کے سابق کرکٹر یوراج سنگھ سے زیادہ آج کل ان کے والد یوگراج سنگھ خبروں میں رہتے ہیں جس کی وجہ ان کا دبنگ انداز اور سخت لہجہ ہے۔صرف ایک ٹیسٹ اور چھ ون ڈے میچ کھیلنے والے یوگراج نے ایک حالیہ انٹرویو میں کچھ انکشاف کیے ہیں جن سے ان کی اس سختی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، جیسے ٹیم سے ڈراپ کیے جانے پر کپل دیو پر پستول تان لینا۔ماضی میں وہ انڈیا کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی پر اپنے بیٹے کا کیریئر خراب کرنے کا الزام بھی لگا چکے ہیں۔ مگر اس بار انھوں نے یوراج کے کیریئر پر بات کی اور ان کا موازنہ 1983 میں انڈیا کے لیے ورلڈ کپ جیتنے والے کپتان کپل دیو سے کیا ہے۔

انھوں نے کہا کہ 'اگر کپل دیو نے ورلڈ کپ جیتا ہے تو وہ تو میرے بیٹے نے بھی جیتا ہے۔'

'کپل دیو پر پستول تان لی تھی'

'ان فلٹرڈ ود سمدھش' کو دیے ایک انٹرویو میں یوگراج سنگھ نے کہا کہ وہ دنیا کے بہترین کرکٹر بننا چاہتے تھے اور 'اب بھی کبھی کبھی رات کو سوچتا ہوں اگلے جنم میں کھیلوں۔۔۔ 200 سنچریاں، ایک ہزار وکٹیں، 500 کیچ۔'

'جب بھی میں خدا سے بات کرتا ہوں تو کہتا ہوں ایک اور جنم دیں، بہت کچھ مس ہو گیا ہے۔ اگر خدا نے مجھے ایک اور زندگی دی تو میں کرکٹ کھیلنا چاہتا ہوں اور ویو رچرڈ جیسا بلے باز اور مائیکل ہولڈنگ جیسا بولر بننا چاہتا ہوں۔'

وہ کپل دیو کو بچپن سے جانتے ہیں اور انھیں عظیم کھلاڑی مانتے ہیں۔مگر ان سے اتنے خوش نظر نہیں آتے۔ انھوں نے یاد کیا کہ جب کپل دیو انڈین ٹیم اور نارتھ زون کی ٹیموں کے کپتان بنے تو انھوں نے 'مجھے بغیر کسی وجہ کے ڈراپ کر دیا تھا۔'

'میری بیوی نے ان سے پوچھا کہ انھوں نے ایسا کیوں کیا تو میں نے بیوی کو واپس بلایا اور کہا میں اسے سبق سکھاؤں گا۔' انھوں نے کہا کہ 'میں نے پستول نکال لی۔ ان کے گھر گیا، کہا باہر نکل۔ وہ اور ان کی والدہ باہر آئے۔ میں نے انھیں 10، 12 گالیاں ایک ساتھ دیں۔ میں نے کہا تیری وجہ سے میرے سے ایک دوست بچھڑ گیا۔ جو تو نے کیا اب تجھے اس کا حساب دینا پڑے گا۔' میں تمھارے سر میں گولی مارنا چاہتا ہوں لیکن میں ایسا نہیں کروں گا کیونکہ تمھاری ماں بہت نیک ہے اور پاس کھڑی ہے۔'

انھوں نے کہا کہ جب انھیں ٹیم سے ڈراپ کیا گیا تو انھوں نے فیصلہ کر لیا کہ وہ کرکٹ نہیں کھیلیں گے بلکہ ان کا بیٹا یوراج کرکٹ کھیلے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ جس دن انڈیا 2011 کا ورلڈ کپ جیتا تو انھوں نے کپل دیو کو پیغام بھیجا کہ 'کیا حال ہے دوست کہاں ہو؟ آج ایک آدمی خوش نہیں ہے۔'

یوگراج نے کہا کہ وہ کپل دیو سے کبھی بھی ملنا نہیں چاہتے۔ 'واٹس ایپ پر آخری بار ان سے بات ہوئی تو انھوں نے کہا اگلے جنم میں ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوں گے۔۔۔ لیکن وہ درد ختم نہیں ہوتا۔'

انھوں نے کہا کہ تو کیا ہوا اگر کپل دیو نے ورلڈ کپ جیتا 'میرے بیٹے نے بھی ورلڈ کپ جیتا ہے۔' میں نے انھیں (کپل دیو کو) بتایا کہ میرے بیٹے نے ورلڈ کپ میں آپ سے بہتر کارکردگی دکھائی۔'

یوگراج بطور ایک سخت باپ

'ان سب باتوں کے علاوہ یوگراج نے کہا کہ وہ اپنے بیٹے یوراج سے بہتر بلے باز تھے مگر بطور والد وہ' کچھ زیادہ ہی سختی کر گئے۔ 'یوراج نے کئی بار انٹرویوز میں بتایا ہے کہ ان کے والد بہت سخت تھے۔ یوگراج، جو اب بچوں کے لیے ایک کرکٹ اکیڈمی بھی چلاتے ہیں، کا کہنا ہے کہ والدین اپنے بچوں کو ان کے پاس لاتے ہیں کہ انھیں کچھ بنا دو۔ 'میں والدین سے کہتا ہوں لکھ کر دو اگر تمھارا بیٹا میرے ساتھ ٹریننگ کرتے مر گیا تو میں ذمہ دار نہیں ہوں گا کیونکہ میرے دونوں ہاتھوں میں زندگی اور موت ہے۔'

انھوں نے کہا کہ 'میں نے یوراج کو سالگرہ کے موقع پر ایک جوتے کی تصویر بھیجی اور کہا میرے خیال میں بہت سے کام اس کے بغیر نہیں ہو سکتے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'میں نے یوراج کو کئی بار جوتی دکھائی ہے۔'

یوگراج نے بتایا کہ وہ ایک الگ قسم کے باپ تھے جو اس وقت بھی یوراج کو کرکٹ کھیلنے کا کہہ رہے تھے جب وہ خون تھوک رہے تھے۔ 'میں نے کہا تو نہیں مرے گا، تو انڈیا کے لیے ورلڈ کپ جیتے گا۔ اور اس نے جیتا۔'

انھوں نے کہا کہ اگر ان کا بیٹا یوراج کینسر سے لڑتے ہوئے ورلڈ کپ جیت جاتا تو انھیں اپنے والد ہونے پر فخر رہتا۔ خیال رہے کہ 2011 میں جب انڈیا نے ورلڈ کپ جیتا تھا تو اس کے بعد یوراج میں کینسر کی تشخیص ہوئی تھی جس کے بعد وہ ٹیم سے باہر ہو گئے تھے۔ 2012 میں ان کی واپسی ہوئی تھی اور انھوں نے 2019 میں ریٹائرمنٹ لی تھی۔

ماضی میں ایک انٹرویو کے دوران یوراج سنگھ کہہ چکے ہیں کہ انھیں بچپن میں کرکٹ پسند نہیں تھی لیکن والد کے ڈر کی وجہ سے ان کا شوق پیدا ہوا تھا۔ وہ سوچتے تھے کہ 'میں نے کرکٹ نہ کھیلی تو باپ ناراض ہو جائے گا۔'

خواتین سے متعلق تبصرے پر تنقید

یوگراج سنگھ کے اس انٹرویو کے بعد ان کے خواتین سے متعلق بیانات بھی سوشل میڈیا پر گردش کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'اندرا گاندھی نے دیش کو چلایا، دیش کا ستیاناس مار دیا۔ آپ کسی عورت کو گھر چلانے کا کہو تو گھر کا ستیاناس ہو جائے گا۔'

سوشل میڈیا پر کئی لوگوں نے اس تبصرے کی مذمت کی ہے۔ خوشا شرما نامی صارف نے لکھا کہ 'اس مرد کو ذہنی علاج کی ضرورت ہے۔' ویسے یوراج خود بھی ایک بار کہہ چکے ہیں کہ 'مجھے لگتا ہے میرے والد کا کوئی ذہنی مسئلہ ہے لیکن وہ اسے تسلیم کرنا نہیں چاہتے۔'

یوراج سنگھ نے کہا تھا کہ میں مانتا ہوں مجھے تھراپی کی ضرورت ہے، لیکن وہ یہ نہیں مانتے۔'

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 7th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۷/ فروری ۲۰۲۵ء

گل، ایئر اور پٹیل کی نصف سنچریوں کی بدولت

انڈیا نے پہلے ون ڈے میں انگلینڈ کو چار وکٹوں سے ہرایا

ناگپور6فروری: شریاس ایئر، شبھمن گل اوراکشر پٹیل کی نصف سنچری کی بدولت انڈیا نے پہلے ون ڈے میں انگلینڈ کو4وکٹوں سے شکست دیدی۔انگلینڈ کی ٹیم47.4اوور میں248رن بناکر آؤٹ ہوگئی۔انڈیا کی طرف سے روہت شرما2رن، لیشوسوی جیسوال15، شبھمن گل87،شریاس ایئر59اوراکشر پٹیل52رن پرآؤٹ ہوگئے۔آخر میں ہاردک پانڈیااور رویندر جڈیجہ نے ٹیم انڈیا کو کامیاب بنایا اور انڈیا نے پہلا ون ڈے انٹرنیشنل چاروکٹوں سے جیت لیا۔ثاقب محمود نے2، عادل رشید نے2وکٹ حاصل کئے۔انڈیا نے4وکٹوں سے فتح درج کر کے جیت کی شروعات کی اور شاندار طریقے سے کامیابی حاصل کی۔اس سے پہلے ٹی-20سیریز جیتا تھا۔

8فروری کو آئی ایس ایل میں دو کمزور ترین ٹیموں کے درمیان مقابلہ

محمڈن نے18/11اور حیدرآباد نے18/13پوائنٹ بنائے،اب برتر کون؟

کولکاتا، 6/فروری : محمڈن اسپورٹنگ نے اپنے آئی ایس ایل کے19ویں راؤنڈ کے میچ میں8فروری کو حیدرآباد ایف سی سے مقابل ہوگی اور یہ میچ کولکاتا میں شام5.30بجے شام سے کھیلا جائے گا۔محمڈن اور حیدرآباد کے درمیان اس میچ کو اس طور پر لیا جاسکتا ہے کہ محمڈن نے18میچوں میں11اور حیدر آباد نے 18 میچوں میں 13 پوائنٹ بنائے ہیں۔ حیدر آباد نے3میچ جیتے ، محمڈن نے2، حیدرآباد نے4میچ ڈرا کئے محمڈن نے 5، دونوں 11 میچوں میں مغلوب ہوئے، حیدر آباد نے16 گول اسکور کئے ،37 گول کھائے۔محمڈن نے 8 گول اسکور کئے، 31 گول کھائے۔ حیدرآباد نے صرف2پوائنٹ سے لیڈلیکر ہے اور13ٹیم گروپ میں حیدر آباد کی پوزیشن 12 اور محمڈن کی پوزیشن آخری یعنی 13 ہے۔ یعنی 8فروری سینچر کو شام5.30بجے جو میچ کھیلا جائے گا وہ آئی ایس ایل کی دو کمزور ترین ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اس میچ میں بھی محمڈن اگر پوائنٹ گنواتی ہے یا مکمل طور پر شکست کھاکر تین پوائنٹ گنواتی ہے تو پھر کچھ کہنا بیکار ہوگا۔حیدرآباد ایف سی کے بعد16فروری کو محمڈن کا میچ ایسٹ بنگال کے ساتھ ہوگا۔پھر20فروری کو جمشید پور ایف سی اور28فروری کو اڈیشہ ایف سی ، اس طرح سے لگاتار چار میچز بس یونہی کھیلے جائیں گے اور اگلی چار ٹیمیں اچھی تو ہیں مگر قابل تسخیر بھی ہیں اور محمڈن ان چار میچوں میں8پوائنٹ بھی حاصل کرے تو اس کی پوزیشن بہتر ہوسکتی ہے۔لیکن اس کے لئے محمڈن کے کوچ معراج الدین واڈو کو چاہئے کہ وہ ٹیم کے فارورڈوں کو بتائیں کے میدان میں گول پوسٹ کس طرح ہے اور وہ گول پوسٹ میں نشانے لگائیں لیکن گزشتہ18میچوں میں تو یہی دیکھا گیا ہے کہ گول پوسٹ بالکل سیدھ میں ہے اور فرینکا ، الیکسیز ، قاسموف ، ارشاد، ایم سانگا وغیرہ شمال اور جنوب کی طرف شاٹ لگارہے ہیں۔محمڈن کے ان شہرہ آفاق کھلاڑیوں نے بیشتر میچوں میں اس انداز میں پوائنٹ ضائع کئے کہ حیرت ہونے لگی ہے۔

ہرشیت رانا کے نام جڑا شرمناک ریکارڈ
ونڈے ڈیبیو میچ کے ایک اوور میں لٹادیئے 26رن

ناگپور،7فروری(آئی این ایس انڈیا): بھارت اور انگلینڈ کے درمیان پہلا ون ڈے میچ ناگپور میں کھیلا جارہا ہے جس میں ہرشیت رانا کو ڈیبیو کا موقع ملا۔کیریئر کے پہلے ہی ون ڈے میچ میں ان کے نام ایک شرمناک ریکارڈ جڑ گیا ہے۔یہ بدقسمت ریکارڈ اس اوور سے متعلق ہے جس میں ہرشیت نے ایک ہی اوور میں26رنز دیے تھے۔وائٹ بال کرکٹ میں کئی مواقع پر بولرز نے ایک اوور میں30سے زیادہ رنز دے چکے ہیں۔لیکن ہرشیت کا یہ ریکارڈ شرمناک ہے کیونکہ انہوں نے ون ڈے ڈیبیو میچ میں کسی بھی ہندوستانی گیند باز کے ایک اوور میں سب سے زیادہ رنز لٹائے ہیں۔ایسا انگلینڈ کی اننگز کے چھٹے اوور میں پیش آیا۔جب ہرشیت بولنگ کرنے آئے تو اوور کی پہلی ہی گیند پر فل سالٹ نے چھکا لگایا۔ان کی مشکلات ابھی ختم ہونے والی تھیں کہ سالٹ نے اگلی تین گیندوں پر دو چوکے اور ایک چھکا لگادیا۔ ہرشیت نے اوور کی پہلی چار گیندوں پر20رنز لٹائے۔ پانچویں گیند پر کوئی رن نہیں تھا؛ لیکن سالٹ نے بھی چھکا لگاکر اوور کا خاتمہ کیا۔اس طرح سالٹ نے ڈیبیو کرنے والے ہرشیت رانا کے ایک ہی اوور میں26رنز بنائے۔ون ڈے میچوں میں سب سے مہنگے اوورز کرنے والے ہندوستانی گیند بازوں کی فہرست دیکھیں تو پہلے نمبر پر یوراج سنگھ اور ایشانت شرما ہیں۔یوراج اور ایشانت نے بالترتیب2007اور2014میں ایک وَنڈے کے ایک ہی اوور میں30رنز دیئے تھے۔جبکہ سال2021 میں انگلینڈ کے بین اسٹوکس نے کرونل پانڈیا کے اوور میں28رنز بنائے۔سال1981میں روی شاستری کے اوور میں26رنز بنے۔اب اس فہرست میں ہرشیت رانا کا نام بھی شامل ہوگیا ہے۔انہوں نے سال رواں انگلینڈ کیخلاف ون ڈے میچ میں26رنز لٹائے ہیں۔ہرشیت رانا نے سات اور میں53رن خرچ کر کے تین وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔تادم تحریر انگلینڈ نے47اور میں ہی اپنا تمام وکٹ گنوادیا۔مجموعی طور پر انگلینڈ نے248رن کاہدف دیا ہے۔ہرشیت رانا اور رویندر جڈیجہ نے بالترتیب3-3وکٹ حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

ہوم گراؤنڈ پر ٹیم انڈیا 40 سالوں سے انگلینڈ کیخلاف ونڈے سیریزمیں حاوی رہی

نئی دہلی،7فروری(آئی این ایس انڈیا):ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان تین میچوں کی ونڈے سیریز کا آغاز آج جمعرات،6فروری سے ہوگیا۔سیریز کا پہلا میچ ناگپور میں کھیلا جارہا ہے۔واضح ہو کہ انگلینڈ نے تقریباً40سال پہلے ہندوستانی سرزمین پر آخری ونڈے سیریز جیتی تھی۔اب ٹیم انڈیا کے پاس اس ریکارڈ کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری ہوگی جو گزشتہ4دہائیوں سے چل رہا ہے۔انگلینڈ نے آخری بار ہندوستان کیخلاف1984-85میں ہندوستانی سرزمین پر ون ڈے سیریز جیتی تھی۔اس سیریز میں کل5ونڈے کھیلے گئے جس میں انگلینڈ نے4-1سے کامیابی حاصل کی۔ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان اب تک کل107ونڈے کھیلے جاچکے ہیں۔ان میچوں میں ٹیم انڈیا نے58جیتے ہیں جب کہ انگلینڈ نے44میچ جیتے ہیں۔دونوں کے درمیان3میچ بے نتیجہ رہے اور2ون ڈے ٹائی پر ختم ہوئے۔بھارت اور انگلینڈ کے درمیان اب تک کل20ونڈے سیریز کھیلی جاچکی ہیں۔ٹیم انڈیا نے20میں سے11سیریز جیتی ہیں جبکہ انگلینڈ نے7سیریز جیتی ہیں۔جبکہ2سیریز برابری پر ختم ہوئیں۔غور طلب ہے کہ انگلینڈ کیخلاف کھیلی جانے والی ون ڈے سیریز چیمپئنز ٹرافی2025سے قبل ٹیم انڈیا کے فارمیٹ کی آخری سیریز ہوگی۔یہ سلسلہ6فروری سے شروع ہورہا ہے،اس کے بعد سیریز کا دوسرا میچ9فروری اور تیسرا میچ12فروری کو کھیلا جائے گا۔

آسٹریلیا کو لگا بڑا دھچکا، ایک ہی دن 3 بڑے کھلاڑی چیمپئنز ٹرافی سے باہر

ملبورن،7فروری(آئی این ایس انڈیا): آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز اور فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی2025سے باہر ہوگئے جب کہ آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنیس نے آج اچانک ونڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر کے سب کو حیران کردیا۔اس سے قبل آل راؤنڈر مچل مارش فٹنس مسائل کے باعث پہلے ہی ٹیم سے باہر ہوچکے ہیں۔آسٹریلیا نے بھی باضابطہ طور پر اعلان کیا کہ کپتان پیٹ کمنز اور فاسٹ باؤلر جوش ہیزل ووڈ کو آئندہ چیمپئنز ٹرافی اور سری لنکا کیخلاف دو ون ڈے میچوں کے لیے ٹیم سے باہر کردیا گیا ہے۔آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کے چیف سلیکٹر جارج بیلی نے ایک بیان میں کہا کہ بدقسمتی سے پیٹ کمنز، جوش ہیزل ووڈ اور مچل مارش کچھ انجریز سے نبرد آزما ہیں اور چیمپئنز ٹرافی کے لیے وقت پر مکمل فٹنس حاصل نہیں کرسکے، اگرچہ یہ مایوس کن ہے، لیکن یہ دوسرے کھلاڑیوں کے لیے عالمی مقابلوں میں آسٹریلیا کے لیے پرفارم کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔واضح ہو کہ اب آسٹریلیا کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے اپنی ابتدائی ٹیم میں4تبدیلیاں کرنا ہوں گی۔پیٹ کمنز ابھی تک ٹخنے کی انجری سے صحت یاب نہیں ہوسکے ہیں، جبکہ جوش ہیزل بھی انجری کا شکار ہیں۔دونوں آسٹریلوی فاسٹ باؤلرز کو مکمل فٹ ہونے کے لیے وقت درکار ہے۔دوسری جانب مارکس اسٹوئنس نے حیران کن طور پر ونڈے سے ریٹائرمنٹ لے کر ٹی ٹوئنٹی کرکٹ پر توجہ مرکوز کرلی ہے۔اس حوالے سے کرکٹ آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ مارکس اسٹوئنس ٹی ٹوئنٹی سلیکشن کے لیے دستیاب ہوں گے۔مارکس سٹوئنس چیمپئنز ٹرافی کے لیے آسٹریلوی ٹیم کا حصہ تھے،ان کی جگہ اب ایک اور کھلاڑی کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے ٹیم میں شامل کیا جائے گا۔کرکٹ آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ قومی سلیکشن پینل چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ کو سری لنکا کیخلاف ٹیسٹ سیریز کے اختتام پر حتمی شکل دے گا۔ٹیموں کے پاس ٹورنامنٹ کے لیے15کھلاڑیوں کا حتمی سکواڈ آئی سی سی کو جمع کرانے کے لیے12فروری تک کا وقت ہے۔آسٹریلیا کو2025کی چیمپئنز ٹرافی کے گروپ بی میں افغانستان، انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔پاکستان کی میزبانی میں ہونے والا یہ ٹورنامنٹ19فروری کو کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم میں شروع ہوگا جہاں افتتاحی میچ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا۔

چیمپئنز ٹرافی سے قبل ٹیم انڈیا کو ان سوالوں کا جواب لازمی تلاش کرنا ہوگا

نئی دہلی ،7فروری (آئی این ایس انڈیا):ٹیم انڈیا انگلینڈ کیخلاف تین میچوں کی ونڈے سیریز کھیلنے کے لیے تیار ہے۔یہ سیریز ہندوستانی ٹیم کے لیے چیمپئنز ٹرافی سے قبل اپنی حکمت عملی بنانے اور پلیئنگ 11 کو حتمی شکل دینے کا آخری موقع ہوگا۔ٹیم انڈیا کو چیمپئنز ٹرافی سے پہلے کئی اہم سوالوں کے جواب تلاش کرنے ہیں۔سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا کپتان روہت شرما اور وراٹ کوہلی اپنی فارم دوبارہ حاصل کرپائیں گے؟ اس کے ساتھ ہی جسپریت بمراہ اور محمد شامی کی فٹنس بھی ٹیم کے لیے تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔اگر یہ دونوں گیند باز اپنی بھرپور فارم میں نہیں آئے تو ان کی جگہ کون لے گا؟ بھارتی کپتان روہت شرما اور تجربہ کار بلے باز وراٹ کوہلی خراب فارم سے نبرد آزما ہیں۔T20ورلڈ کپ 2024جیتنے کے بعد، کوہلی صرف ایک سنچری اسکور کرسکے، وہیں روہت کوئی سنچری نہیں بناسکے۔ٹیسٹ کرکٹ میں بھی دونوں کی کارکردگی کمزور رہی۔یہ دونوں آسٹریلیا کے دورے پر زیادہ رنز نہ بناسکے، جبکہ رنجی ٹرافی میں بھی ان کا بلے خاموش رہا۔یہ بات تشویشناک ہے کہ یہ دونوں تجربہ کار کھلاڑی چیمپئنز ٹرافی جیسے بڑے آئی سی سی ٹورنامنٹ سے پہلے آؤٹ آف فارم ہیں۔ایسے میں یہ سیریز ان کے لیے فارم میں واپسی کا آخری موقع ہوسکتا ہے۔ہندوستانی تیز گیند باز جس پریت بمراہ اور محمد شامی اس وقت انجری سے صحت یاب ہورہے ہیں۔شامی14ماہ بعد واپس آئے اور انگلینڈ کے خلاف دو ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے؛ لیکن وہ اپنی پرانی لے میں نظر نہیں آئے۔بمراہ آسٹریلیا کے دورے پر آخری ٹیسٹ میچ کے دوران زخمی ہوگئے تھے۔ان کی صحت یابی میں مزید وقت لگے گا جس کی وجہ سے وہ پہلے دو ون ڈے میچز نہیں کھیل سکیں گے۔اگر یہ دونوں مکمل طور پر فٹ نہیں ہوئے تو ہندوستان کا باؤلنگ اٹیک کمزور پڑسکتا ہے۔اس صورتحال میں ہاردک پانڈیا اور اسپنرز پر زیادہ دباؤ ہوسکتا ہے۔ایسے میں ٹیم انگلینڈ کیخلاف ون ڈے سیریز میں نئے آپشنز آزمانے پر بھی غور کرسکتی ہے۔ ہرشیت رانا اور ارشدیپ سنگھ کو موقع دیا جاسکتا ہے اور ان کی کارکردگی کو جانچا جا سکتا ہے۔کے ایل راہل اور رشبھ پنت دونوں ہندوستانی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ کے ایل راہل پچھلے ون ڈے ورلڈ کپ میں ہندوستان کے سب سے کامیاب وکٹ کیپر بلے باز تھے۔تجربے اور اعداد و شمار کے لحاظ سے راہل کا ریکارڈ بہتر ہے۔انہوں نے77ونڈے میچوں میں تقریباً50کی اوسط سے2851رنز بنائے ہیں جس میں 7سنچریاں اور18نصف سنچریاں شامل ہیں۔اس کے ساتھ ہی، رشبھ پنت نے اب تک31ونڈے کھیلے ہیں اور33.50کی اوسط سے871رنز بنائے ہیں، جس میں1سنچری اور5نصف سنچریاں شامل ہیں۔اب سوال یہ ہے کہ ٹیم انڈیا اپنی پہلی پسند وکٹ کیپر کے طور پر کس کو چنتی ہے۔اس کا جواب انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں کارکردگی کے بعد ہی واضح ہوگا۔نوجوان بلے باز یشسوی جیسوال کو پہلی بار ونڈے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔انہوں نے ٹی20اور ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی شناخت بنائی ہے؛ لیکن ابھی ون ڈے میں ڈیبیو نہیں کیا ہے۔یشسوی اس وقت اچھی فارم میں ہیں۔وہ آسٹریلیا کیخلاف ٹیسٹ سیریز میں ہندوستان کے سب سے کامیاب بلے باز بھی تھے۔تاہم پلیئنگ11میں ان کی جگہ کا فیصلہ نہیں ہوسکا ہے۔اگر یشسوی کو اپنا ونڈے ڈیبیو کرنا ہے تو ٹیم مینجمنٹ کو شبھ من گل کو باہر کرنے کا سخت فیصلہ لینا پڑسکتا ہے۔شبھ من گل کا ون ڈے میں بہترین ریکارڈ ہے،ان کی اوسط کوہلی سے بہتر ہے اور انہوں نے6سنچریوں کی مدد سے2000سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔اگر ٹیم لیفٹ رائٹ کمبی نیشن کو ترجیح دیتی ہے اور یشسوی کو روہت شرما کے ساتھ اوپننگ کا موقع دیتی ہے تو پھر یہ فیصلہ کرنا ایک چیلنج ہوگا کہ کس کھلاڑی کو ڈراپ کیا جائے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر وپبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804